جلد پنجم

مرثیہ ہائے میر مونس صاحب مرحوم

بکمالِ خواہش و قدردانیِ حضراتِ

مومنینِ شیعیانِ اثنا عشری

(دوسری مرتبہ)

مطبع دبدبۂ احمدی میں باہتمام احمد علیخان مالک مطبع

بفرمائش سید عبدالحسین صاحب تاجر کتب لکھنؤ محلہ درگاہ سر دار باغ جھجی

فہرست مطلع ہائے جلد پنجم مراثی میر مونس صاحب مرحوم

میزان کل ۲۷ - مرثیہ - ۲۳ - سلام - ۵ - نوحہ - ۱۷ - رباعی -

جلد پنجم مرثیہ ہای میر مونس مرحوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرثیہ ۱ ہے مہر سپہر مشرق ایمان حسین ہی برج شرف کا ماہ درخشان حسین ہی ملک عصمت میں مصر یوسف کنعان حسین ہی تھا کہ نور خالق یزدان حسین ہی	مطلع ۲ گلدستۂ حدیقۂ ایمان حسین ہی وہ جوہر جیب خلد وہ ریحان حسین ہی گلزار دین کا سرو گلستان حسین ہی زیب ورق روضۂ رضوان حسین ہی	مطلع ۳ اکمل ز فرق عرش معظم حسین ہی افضل ز عیسی و آدم حسین ہی فخر بہار دو عالم حسین ہی سر سبز نخل گلشن حسین ہی
آدم سے پہلے انکا ہر اک جا ظہور تھا جو عرش پر چمکتا تھا وہ انکا نور تھا	خادم فرشتہ ہای فلک احتشام ہین حوریں جو لونڈیاں ہین تو غلمان غلام ہین	ای چرخ یہ حسد خلف بوتراب سے آئی نہ شرم تجکو رسالتمآب سے
مطلع ۴ لوح بیاض مصحف ایمان حسین ہی کشاف رمز معنی قرآن حسین ہی یٰسین نبی ہین سورۂ رحمان حسین ہی شان نزول رحمت یزدان حسین ہی	مطلع ۵ محبوب ذو الجلال کا پیارا حسین ہی خیر النسا کی آنکھوں کا تارا حسین ہی بخشش کا عاصیوں کی سہارا حسین ہی ارشاد حق ہے یہ کہ ہمارا حسین ہی	مطلع ۶ عزت دہ بزم حسین ہی گلگون قبا نوع حسین ہی مقتول تیغ ظلم حسین ہی زیب بغل نمدِ دن کا جامہ
نقش قدم سے ملگیا رستہ نجات کا دنیا سے نام مٹ گیا لات و منات کا	مسجد بنا ہین رحمت رب ودود مین یہ مصطفے کے ساتھ شریک درود مین	میزان عقل مین حق و باطل جو تل گیا دنیا مین حال مومن و کافر کا کھل گیا

مطلع ۲۹ نور حسین زیب عدم میں عیان پنجتن ہے ایجاد جن کی کون و مکان میں ہے پنجتن ہے اسکا صدور راز سے ذات پنجتن ہے اے	۳۰ ہوتا اگر نہ خلق میں یہ نور جلوہ گر دنیا میں نخل باغ رسالت نہ لہلہا نہ بابا غیوں سے گلشن ایمان کو بچا سرسبز پھر نہ رہتا یہ اسلام کا شجر	۳۱ اژدر زبان کیا کرے ہے وصف ذو الجلال جان نبی رسول کی دختر کا لال ہوتا ہے جس سے دین میں رسول کا جمال اسکی نوکری سے ہوتا ہے زینت کا کمال اسکے عمر
واقف ہو کُنہ حق سے مجال بشر نہیں اتنا تو جانتے ہیں اب آگے خبر نہیں	بستان دین کو آپ نے شاداب کر دیا پانی کے بدلے خون سے سیراب کر دیا	لخت جگر علی کا مرے دل کا چین ہے خالق کو میرے مجھ سے بھی پیارا حسین ہے
مطلع ۳۲ نور سراج برج ہدایت حسین ہے گوہر دُرِ لآلی ولایت حسین ہے قرآن بجا ہے دو کیل امامت حسین ہے دریائے فیض ابر سخاوت حسین ہے	۳۳ حامی اگر نہ ہوتے امام فلک وقار پھر نور ہو جیسے جز دین کبھی آشکار ہوتی نہ شرع اور نہ حق کا ہوتا آشکار بیکس پہ جبر اطلسے ہوتا نہ آشکار	۳۴ بخشا ہے جو خدا نے اسے رتبہ عظیم علم تمام مرتبہ اوج فلک عظیم ماضی بیان وصف میں عاجز ہیں سب کلیم فضل خدا سے ہوتے ہیں سب کے عظیم
جاوید ہو گئے معرکے میں نام رکھ لیا سر دے گئے حق کی راہ میں اسلام رکھ لیا	ہادیِ دین نے مذہب کامل دکھا دیا آنکھوں سے خلق کو حق و باطل دکھا دیا	سردار خلد دلبر شیر الٰہ ہے یہ عاصیوں کا حشر میں پشت و پناہ ہے
۳۵ ہوتے نہ گر شہید سردار انس و جان باقی نہ رہتا نام کہیں اسلام کا نشان ہے شیعہ گروہ باقی نہ ہم ہمیشہ رہیں دوزخ سے عاصیوں کو نہ ملتی کبھی امان	۳۶ اللہ رے وقار شہ آسمان سریر بنتے تھے جس سے جس کے سب عالم میں بے نظیر بابا خدا کا نجیب وہ عالم کا دستگیر نانا نبی جناب ہے جب شاہ کا نصیر	۳۷ انصاف ہے کہ ایسے یہ شہسوار کی جیت ہے جن پاک سے ملا ہے اسے بوجہ اقتدار جن کی حسین کی قدر سے ہوتا ہے پھر بائے اسکے خلق پہ شبیر
سر دے کے راہ حق میں جہان سے گذر گئے دین نبی کو زندۂ جاوید کر گئے	مادر جناب فاطمہ بنت رسول ہے واقف شرف سے جسکے ہر اک ذی عقول ہے	ہے ہو سوار دوش نبی کا یہ حال ہو ٹاپوں سے مرکبوں کے بدن پائمال ہو

۱۱۹

زینب ... [illegible] میں سنگم حسین کا
اور بیکسوں [illegible] ہوا لاشہ [illegible] سر حسین کا
ناری جلا [illegible] جسم حسین کا
صحرا کی جلتی ریت [illegible] بدن حسین کا

ظالم برہنہ چھوڑ دیں جنگل میں لاش کو
چادر تلک ملے نہ تن پاش پاش کو

۱۲۰

[illegible] جاتا ہے ناشر بیان ہے
ہے واعظ عبادت شاہ [illegible] کمتر [illegible] دل
اللہ رے سوز دل [illegible] بیان ہے
[illegible] آفتاب فلک [illegible]

روضے کے گرد فوج ملک کا ہجوم ہے
کیسی لحد یہ شیونِ ماتم کی دھوم ہے

۱۲۱

مہتاب [illegible] کہیں [illegible]
خورشید [illegible] ہوتی عیاں [illegible]
دیکھو جو [illegible]
[illegible] برق تجلی [illegible]

نورِ خدا کا وصف ملک سے محال ہے
پھر اس جگہ بشر کی بھلا کیا مجال ہے

۱۲۲

جلتی تھی [illegible] شاہ [illegible]
جلا [illegible]
[illegible]
[illegible]

گردن نبی کے لال کی خنجر سے کٹ گئی
حیرت یہ ہے کہ پھر بھی نہ دنیا اُلٹ گئی

۱۲۳

اے [illegible] جواب [illegible]
دیکھے بشر [illegible] مثال
[illegible] جلال
لائیں کہاں [illegible]

تشبیہہ تام جبکہ نہو کیا حصول ہے
تقلید شاعروں کی سراپا فضول ہے

۱۲۴

[illegible] جلال
[illegible] جمال
[illegible] کاکل
سنبل کہاں [illegible]

رعبِ نظر سے شاہ کی جرار زیر ہیں
پلکوں میں پتلیاں کہ ترائی میں شیر ہیں

۱۲۵

[illegible] دنیا میں [illegible]
[illegible] دل سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] خاک اُڑائینگے جانوں کو کھو ئینگے
دن اور رات دن ابھی ماتم میں رو ئینگے

۱۲۶

[illegible] دنیا میں مثال
[illegible] چہرہ [illegible] جمال
[illegible] نہیں ایسا [illegible]
[illegible] ضیا [illegible]

ابرو نہیں یہ خال نہیں یہ دہن نہیں
نطق زبان نہیں لب معجز بیان نہیں

۱۲۷

[illegible] کمال ہے
[illegible] حال ہے
[illegible] کا حال ہے
[illegible] زبان [illegible] کیا مجال ہے

اعجاز ہیں عیاں دہن بیمثال کے
دندان ہیں یا کہ ہیرے ہیں معدن میں لعل کے

۴۵۹

کہتی تھی یا رب صبح دکھا کسی کو یہ رات
کرتا ہے کون صحرا مین تصویر دل نشان
اے عاشقان علی مرتضیٰ و سبطین
پہونچا ہی کلام دلگیر سپاہ مولا ہو رات

۴۶۰

آنکھون مین ہی کہ سب مین حال و شبیہ کی چال
تھی یاد ہی بہادر وہ نبی پر خصال
اک روز عائشہ سے یہ بولے نبی کمال
دیکھا ہی مین نے خواب وہ جسکا تجھے خیال

۴۶۱

طالع ہوا وہ نور کہ تھے عرش پُر نور
زنہار اس طرح کی نہ تھی عرش پر ظہور
نکلا وہ نور ہمت قدرت سے انکا ظہور
نکلا ہی ایک نقش زرین تجلی کا وہ ظہور

لا مجین کہان سے گردن نازک کے نور کو
گل کر دیا شقی نے اُسی شمع طور کو

پھرتی ہی میری آنکھون مین تصویر خواب کی
احمد سے پوچھ دے مجھے تعبیر خواب کی

اُسکی ضیا سے نور قمر گرد ہو گیا
غیرت سے آفتاب کا مُنھ زرد ہو گیا

۴۶۲

سن کے یہ ہو صعف سینہ نے منشرح
صدمہ دل حزین پہ ہوا اور روح پر تعب
جب دیکھ چکے ہونٹون کے واسطے ادب
ہوئی بیٹی پاؤن سے چھوٹی نہ حاجت ادب

۴۶۳

بولا رسول کہ عائشہ مجھ سے نور کہے
کیا خواب سب تو نے دیکھا کہ لگا ہی نور زمین
اسکے کہا عجب ہی جو دیکھا کہ پاس آسمان
دل بھی ہون یاد ہی کہ مبارک ہو جان جنت

۴۶۴

نکلا ہی خیر اک پہلو سے اک نور ذوالجلال
ازبس کہ سب عیان ہی جو دیکھ چکا جمال
روشن ہے نور زمین پہ آسمان عجب کمال
مہتاب کا جمال نقاب نور سے جمال

سینہ جو ضو مین غیرتِ لوح بلور ہو
کیا قہر ہی وہ ٹاپون سے گھوڑون کی چور ہو

لغزش ہی پاے فکر کو حیرت ہی عقل کو
سُن لین بغور آپ ذرا اُسکی نقل کو

رونق پہ اُس مکان کی مقام درود تھا
اک نور کا سمک سے سما تک صعود تھا

۴۶۵

اک دن ہوئی تھا جسکو لقب کا حبیب
مولا ہوتا جس سے سر زینب کا صبا
ہو تی کہ ہمارے لیے اب اپنے فدا
ہنر فاطمہ کی ہو جو لی جائین یہ فدا

۴۶۶

دیکھا ہی مین نے خواب مین اک نور تاب ناک
اب بت ہی پر دل تصور وہ جس پہ ہلاک
نزدیک بت تھا کہ خواب ہو جاؤن میں خاک
بارگاہ رسالت مین بنا وہ فاک

۴۶۷

نازگاہ اک پارہ ہوا وہ جسے عیان
جسمین سیاہی نے ظلمات دل مین
جب اُس زمین مین چھا گیا اور بتلا کے
عالم تمام وہ نور بہ یہ گم ہو گیا نہان

پیاسا گلا کٹا دیا خنجر کی دھار سے
لیکن بچایا امت عاصی کو نار سے

کافور ظلمت شب دیجور ہو گئی
دنیا تمام نور سے معمور ہو گئی

آفت زمین پہ کیا کہ زمانے پہ آگئی
پنہان ہوا وہ نور سیاہی سی چھا گئی

۳۳

نکلا جو حرص سے ہوا اب یہ سپاہ سے
الفت تھا جسکا رب ایسا بھی نہیں لب کا ہو
ہزو و غیظ سے وہ چھپت تھا جا رہا
بیٹا تھا کہ کیون کو غضب وہ پیدا ہوا

غصہ گیا وہ غیظ گیا اور وہ بل گیا
جب تاک اُن ستارون کو موذی نگل گیا

۳۴

پھر ہوے دل کو تھا اسکے نہ کچھ آرزو
یہ ہیں ہوا ہی وہ جو بعد اب ہوا
نابت ہوا کہ بڑے ہی علی کے بہین باپ
اولاد کو میری

بچوں پہ میرے کیسی مصیبت یہ پڑ گئی
میری نظر مین آج سے دنیا اُجڑ گئی

۳۵

دنیا مین ایک دونو وہ عالم مین ہی شرف
رکھتے ہیں یہ خدا کے رسولان باسلف
دنیا مین کس ہین وہ رسول کے ایسے بے خلف
سب ہیں میرے کہ وہ جانون کو سمجھے

معلوم ہے مجھے وہ مرے کام آئینگے
امت کو میری نار سقر سے بچائینگے

۳۶

جیتی رسول فق گئی آنکھ سے آتشِ غم
چہرہ ہے تا نہ تھا نفس وہ سب
سنئے ہے تعجب سے خبر انبیا ہم
اور دو سے مین بار کیا مصیبتا

ظاہر ہوا وہ امر کہ جسکا خیال تھا
مجھکو تو ابتدا سے اسی کا ملال تھا

۳۷

ای عائشہ وہ جو جہان تا ہے جو ہول
اور ماہ جو ضیا ہی وہ بیٹی ہماری بتول
روشن ہی جسکی ضو سے دو عالم کا ارض طول
اُنکی وہ سلطنت ہونی ہی کرم قبول

تابان جو چہرۂ مہ سے فزون کونین ہین
ای عائشہ وہ میرے حسنؑ اور حسینؑ ہین

۳۸

بیٹا اگر نہ خلق مین ہو یہ وہ دلربا
مانا کبھی نہ جسکو شہادت کا مرتبا
قربان جنت نہ دیکھو میرے زہرا بعد
یہ شیعہ تجھی کا ہے

جان تن رسول یہ دولت علیؑ کی ہی
اُنکا شہید ہونا شہادت نبی کی ہی

۳۹

جب بارہا دل میں وہ جلیے شر دیا
جو اسکے جھکائے سر کر دیا
فرمایا سن کر اس سے
رس غم مین جب خالق اکبر

گھیرا سواد کفر نے اب اہل شام کو
مین نے تو منتقم پہ رکھا انتقام کو

۴۰

بیٹی ہی میری خلق میں امین وہ فق پر
جسکی نظر مین نہین دنیا کی آبرو
ماہ کو ستجا ہی جسکا نیا
خالق نے اسکے اوج سپہر

زہرا وہ آفتاب رسالت کا چاند ہی
طلعت سے جسکی مہر جہانتاب ماند ہی

۴۱

ہوتا اگر نہ عشق تو تب شہادت جلوہ گر
تو ہوتا یہ جو ہے مین بیان وہ سر
نہ تجلی کو وہ جو عرش و دنیا
زینب اگر نہ تھا جو سر

دونون یہ لعل فخر جناب خلیل ہین
معشوق میرے عاشق رب جلیل ہین

آل رسول پاک سے جسکو عناد ہے
[illegible] مرد و دغا و فساد ہے
بھولا ہوا ہے راہ کو [illegible]

کہتے ہیں [illegible] سے جل [illegible] منفعل
[illegible] بھی بجا [illegible] منفعل
بیعت سے [illegible]

[illegible] داغ [illegible] کو جلا [illegible]
لازم [illegible]
ایسے عدو [illegible]

جسکا یہ حال ہو وہ لبشر کیا پلید ہے
بیٹا اُسی لعین کا کافر یزید ہے

رلوائیگا لحد مین مری نور عین کو
پیاسا کریگا ذبح یہ ظالم حسین کو

جسوقت کرچکے گا ادا سر سے دین کو
اُسوقت دینگے تاج شفاعت حسین کو

[illegible] ظلم [illegible] خدا [illegible]
[illegible]

[illegible] شاہ زمین
[illegible] مصطفیٰ [illegible] حسین
رونے [illegible] بار بار [illegible]

[illegible] سلطان انس و جان
[illegible] دو جہان
صبر و رضا حسین [illegible]

دیگا رواج ظلم کو بدعت کو جور کو
اپنے سوا نہ جانے گا دنیا مین اور کو

خنجر غم و الم کا مرے دل پہ چل گیا
کیسا یہ خواب تھا کہ کلیجہ نکل گیا

مذبوح تیغ سے مرا پیارا حسین ہو
راضی ہوں گھر لٹے مگر امت کو چین ہو

ہوگا اسی کے عہد مین وہ ظلم [illegible]
[illegible] حسین [illegible] بلا
نازل [illegible]

ناگاہ آئے حضرت جبریل نامور
کی عرض ہاتھ جوڑ کے [illegible]
[illegible] مضطرب [illegible]

مولا مین تیری بندہ نوازی کے [illegible]
بخشش کا تیری [illegible]
امیدوار ہوں [illegible]
روتا ہوں [illegible]

مجکو بھی رہنے دیگا نہ تربت مین چین سے
بیعت طلب کریگا یہ میرے حسین سے

کھلجائیگا مآل جو اسکا ہی نشر مین
ہم منتقم ہین اُنسے سمجھ لینگے حشر مین

بیکس کا دردمند کا تو غمگسار ہے
ہر حال مین بشر کا تجھے اختیار ہے

۵۶

جب دردِ دل جناں بعیب سردار زینب
ماتم میں آسمان و زمیں پر قیامت کبریٰ ہوئی بپا
ہر دم ماتم سے لبریز رہے روتے تھے رنج و غم میں زینب
دن رات بین کرتی تھیں بی بی بہ صد [illegible]

اندھیری جہان میں ستم کا وفور ہے
پنہاں نظر سے مہر نبوت کا نور ہے

۵۷

دنیا سے کر گئے جو سفر فاتح حنین
سب بھائی بہن اور ہو گئے بیکس حسن حسین
آفت میں مبتلا ہو [illegible] عین
سب گھر گیا وہ جو تھا [illegible]

لختِ دلِ رسول جو بے یار ہو گئے
اہل عناد درپئے آزار ہو گئے

۵۸

[illegible] سے جو شہید ہمان لب
ہمراہ تھے جو سنگ [illegible]
انجھری طرح [illegible]
ہو وہ [illegible]

ہتھیار باندھے سب شہ والا کے ساتھ تھے
سینے تنے تھے تیغوں کے قبضوں پہ ہاتھ تھے

۵۹

دن رات بین کرتی تھیں آنسو بہاتی تھیں
کچھ مضطرب ہو کے وہ [illegible] تھیں
حال دل جب شدت درد سے بیتاب تھیں
[illegible]

آتا تھا چین جب نہ دلِ دردناک کو
لے لے کے سونگھتی تھیں وہ تربت کی خاک کو

۶۰

زہرا دنیا سے جب جسن بھی ہو [illegible]
شادی سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

آمادۂ فساد جفا کار ہو گیا
ایذائے اہل بیت پہ تیار ہو گیا

۶۱

ہو بیجا در [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وسواس کی جگہ نہیں تم کیوں اداس ہو
ڈر ہی کہیں نہ تمسے اُسے کچھ ہراس ہو

۶۲

[illegible] تو فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آفت کا سامنا تھا جو دنیائے زشت میں
دارِ فنا کو چھوڑ کے پہونچے بہشت میں

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپس میں کہہ رہے تھے جفا یزید سے
ہم حق پہ ہیں دو ہیں گے حکم ولید سے

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیں بھی تو وہ رشتہ دار خدا کے ولی کا ہوں
سب اسکو جانتے ہیں کہ بیٹا علی کا ہوں

۱۶۳

سمجھانے سب کو آئے جو حاکم کے پاس شاہ
مسند پہ اپنے شہ کو بٹھایا بعز و جاہ
پھر عرض کی یہ ... ہا شاہان دین پناہ
[illegible] حضرت پڑھتا ہوں عرض اک نوشتہ [illegible]

زیبا نہیں یزید سے تکرار کیجیے
بیعت سے اسکی آپ انکار کیجیے

۱۶۴

بولا ولید سے یہ وہ مروان ظلم شعار
[illegible] نہیں ہیں مرتے کا زینہار
بیٹھے ہیں [illegible] بیعت کو قبول [illegible]
[illegible] کہ اپنے جد و پدر ہر جا [illegible]

تہ یہ قتل و قید کی تدبیر ضرور ہے
خاموش رہنا فہم و فراست سے دور ہے

۱۶۵

ارشاد یہ ہوا کہ مصطفیٰ کی ہے شان سرشتہ
لے گئے جو ہے ان سے ادراک ورد لب
ہر ضرب [illegible] اک ... احمد مجتبیٰ
اب ہم ہیں نہ اس کو جانتے ہیں اور [illegible]

یاں سے نکل کے کونسی بستی بساؤں میں
ملتی نہیں پناہ کدھر آہ جاؤں میں

۱۶۶

سنکر یہ بات آپ نہایت ہوئے ملول
فرمایا عرض تری ہرگز نہیں قبول
[illegible] گفتگو بہت ہے فضول
نانا ہے جنکا ختم رسل [illegible]

جاتا ہوں مجھکو پاس ہے سادات پناہ کے
دونگا نہ ہاتھ ہاتھ میں اس رو سیاہ کے

۱۶۷

سنکر یہ بات آگیا شبیر کو جلال
فرمایا آپ نے کہ ہوں جو زہرا کا نونہال
[illegible] سر کو تیری بیکس [illegible]
سمجھے [illegible] گفتگو کا مجھکو [illegible]

یہ کہکے اٹھے آپ جو تلوار ٹیک کے
بھاگا ستم شعار عمامے کو پھینک کے

۱۶۸

[illegible] کیا زبان [illegible] اضطرار
[illegible] ہے مجھکو نہیں ہے قرار
[illegible] اب [illegible] پیغام
[illegible] ہوں کہ جھکو نہیں [illegible]

ہر صبح صبح حشر سے کچھ مجکو کم نہیں
وہ رات کونسی ہے کہ جسمیں الم نہیں

۱۶۹

جس وقت سر پہ [illegible] خطاب
عقدہ میں [illegible] فلک جناب
[illegible] جوان
حامل [illegible]

دو نوں جہاں میں حجت حق میرا نام ہے
فاسق شرابخوار کی بیعت حرام ہے

۱۷۰

[illegible] وطن سے [illegible] نکلے [illegible] پناہ
رہ [illegible] کہا یہ بیان [illegible] آہ آہ
[illegible] وطن ضرور ہوا [illegible]
ان ظالموں نے مجکو [illegible] پناہ

چھوٹی یہ سرزمین خلف بوتراب سے
رخصت تو جل کے ہوں رسالتمآب سے

۱۷۱

نانا [illegible] کا یہ ہوتا ہے [illegible]
[illegible] رونا ہے [illegible]
[illegible] ہوا [illegible]
[illegible] مجکو [illegible]

حالت ہے غیر رنج سے مجھ دلِ دونیم کی
نانا خبر لو جلد تم اپنے یتیم کی ✦

[illegible]

جب سے [illegible] خزان میں
راحت نہ دو گھڑی بھی [illegible]
[illegible]

[illegible]

بیتاب و بیقرار [illegible]
ہر حال میں [illegible]
جب دن میں [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] نثار
[illegible]
[illegible]

رد شوا در زندگی ہو غموں سے ہلاک ہوں کیجیے دعا کہ جلد میں پیوند خاک ہوں	جنگل میں ہو اگر تو بہشت بریں بنے رفعت میں وہ زمیں فلک ہفتمیں بنے	غمگین ہو نہ اے خدا دل کو شاد رکھ ہاں اے حسین وعدۂ طفلی کو یاد رکھ

[illegible]

رونے لگے یہ کہکے وہ حضرت بحال زار
[illegible]
جنبش زمیں کو [illegible]
[illegible] نثار

[illegible]

[illegible] دکھا [illegible] اوج
[illegible]
حیدر [illegible]

[illegible]

[illegible] سب کلفت محن
[illegible]
[illegible]

بیتاب ترے الم سے ملک بیقرار ہیں نوح و خلیل و آدم و یحییٰ و ادریس ہیں	تیری رکاب خاص میں سب حلہ پوش ہیں انسان کا ذکر کیا ہے ملک سرفروش ہیں	زہرا کے سر پہ دشت مصیبت کی خاک ہے مانند گل علیؑ کا گریبان چاک ہے

[illegible]

اس عمر میں [illegible]
[illegible]
دل حیدر و بتول کا [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] انس و جن و طیر
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] عاشق معشوق [illegible]
[illegible]
[illegible]

غربت پہ تیری سب کف افسوس ملتے ہیں خنجر غم و الم کے کلیجوں پہ چلتے ہیں	تیرے قدم سے دین نبی کو ثبات ہے جاتا ہے تو جدھر وہی راہ نجات ہے	بر آئیگی وہ جلد جو ہے آرزو تری ہے شکر کی جگہ کہ بڑھی آبرو تری

۷۳
ہے یہ نوا دل سے تو ورد الطاف کبریا
حاصل ہوا وہ امر جو تھا تیرا مدعا
بنگھو خدا نے تاج شفاعت کیا عطا
پایا غضب سے شہادت کا مرتبہ

۷۴
ہی سب کو آرزو کہ ملینگے حسین سے
دل شاد ہین کہ ملینگے فاطمہ کے نور عین سے
کہتے ہین سب کو آقا مین ... ہے
ہوتے ہین ... زری ... بین

۷۵
مین ... کا کوہان ... سر اور ادا
ایسا ... مطلوب لگیا
راضی رضا ... جو یاوفا
بندہ ہوا ... صبر عطا

حیران ملک ہین سب ہے عز و وقار یان قدسی تڑپ رہے ہین ترے انتظار مین	سبکے دلون مین تیری زیارت کے شوق ہین غلمان کی گردنون مین غلامی کے طوق ہین	بھولون گا مرتے بھی مین تیری یاد کو ہی آرزو کہ جلد مین پہونچون مراد کو

۸۰
اب جلد کر سفر کہ نہین دیر کا محل
سمجھو ... جو فوت ہوا عمل
آگے جلد اپنی ... جلیل
... بہشت ...

۸۱
جنت مین ... سب کمال
... حسین ... بحال
... ... مجال
... ... حال

۸۲
... ... انعام
... ... فلک ... نظام
... ... الانام
... ... علام

موسی کو حق نے صبر سے رتبہ عطا کیا فرعونیون کو غرق محیط بلا کیا	جنباب یکدم کا بھی خادم کو شاق ہی قرب خدا کا دل کو مرے اشتیاق ہی	کیجے دعا کہ جلد شہادت نصیب ہو وعدہ ہی جسجگہ کا وہ سرحد قریب ہو

۸۳
... دل ... جوش ... دودکا
... رب ودود کا
... وعدہ ودود کا
... ... زبان ... درود کا

۸۴
... ... بار
... ... سپہر ...
... ... بار
... غلام ... غفاری ...

۸۵
... حسین روضہ ...
... ... عباد
... ... علام ... مراد
حاجی عطا غلام ...

در بھی کھلے ہین گلشن عنبر سرشت کے بھولے نہین سماتے گل آٹھون بہشت کے	ذرے کو تونے مہر درخشان بنا دیا مور ضعیف مین تھا سلیمان بنا دیا	جب سے سنا ہے لطف و کرم تیرا خواب مین اسوقت سے ہی آتش شوق التہاب مین

۹۰
[illegible]
زینب کو [illegible]
[illegible]
فرمایا [illegible]

۹۱
بابا [illegible]
[illegible]
سب [illegible]

۹۲
[illegible]
[illegible]
جاری ہیں [illegible]
خواہران [illegible]

شکوے کی ہی جگہ یہ محل رنج و طیش کا خوش ہو خدا نے کر دیا سامان عیش کا	ظالم جو ہی سزا وہ جفا کار پائیگا بیکس کا صبر یہ کبھی ضائع نہ جائیگا	صدقے ہزار جان کرم ذو الجلال کے گذری شب فراق دن آئے وصال کے

۹۳
بولی بلائیں لے کے زینب جگر فگار
[illegible]
صدقے میں [illegible]
ہر دم ہیں تمھاری [illegible] ذوالفقار

۹۴
بابا سے [illegible]
کرتا ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

۹۵
رو رو کے [illegible] رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ابن فاطمہ [illegible]

پشت و پناہ خلق میں خیر البشر رہے اعدا کی ہو شکست تمھاری ظفر رہے	دل کو مرے فراق بزرگوں کا شاق ہی مجکو تو اپنی مرگ کا خود اشتیاق ہی	بہتے تھے اشک آنکھوں سے عمر زندہ ملحاتے تر آنسوؤں سے ریش مبارک کے بال تھے

۹۶
[illegible] مفصل [illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا شاہ [illegible]

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عادل [illegible]

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باز آئینگے نہ ظالم بیدین فساد سے جب تک نہ مجکو قتل کرینگے عناد سے	فرط خوشی سے رنج و الم ناپدید ہے مجکو تو ذبح ہونے کی مقتل میں عید ہے	نانا کا ورثہ سبط نبی نے ادا کیا کر محسن سے حسین نے وعدہ وفا کیا

۹۹

بیٹا بتقاضائے محبت [illegible]
ابا کو [illegible] یہ بصد آہ [illegible]
[illegible] منزل مقصد کی نہیں راہ
ابا ذرا جلد [illegible]

اس سر کو تم نثار کرو حق کی راہ میں
مدت سے منتظر ہے اجل وعدہ گاہ میں

۱۰۰

سمجھا کے اہل بیت کو حضرت [illegible]
[illegible] کہہ کے یہ آئے عباس نامور
[illegible] ہوں آمادہ سفر
[illegible]

احباب آکے دیکھ لیں فرقت نصیب کو
رخصت کریں وطن سے حسین غریب کو

۱۰۱

[illegible] پکار کے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہرگز وطن سے شاہ کا جانا روا نہیں
ہم بیکسوں کا اور کوئی آسرا نہیں

۱۰۲

[illegible] سب اہل حرم کے رنگ فق
[illegible] ہوئے جانب نجف
زینب [illegible] سے بولی حرف
[illegible]

ہے ہے کہاں سے ڈھونڈھ کے لاؤں بتول کو
پرسا دیں آکے بیٹے کا نانا رسول کو

۱۰۳

حکم شہ ہوا [illegible] عباس نیک نام
[illegible] سواری ہو مولا کا انتظام
خاصان حق کا [illegible]
جاری تھا ہر زبان پہ [illegible] خالق انام

پائینگے اب کہاں سے شہ مشرقین کو
اب بے دیار کرتے ہیں یا علی حسین کو

۱۰۴

نکلا جو گھر سے [illegible]
[illegible]
جاری تھا ہر زبان پہ [illegible]
[illegible] جان مصطفیٰ

جائیں نہ آپ چھوڑ کے روضہ بتول کا
ویران کریں نہ شہر جناب رسول کا

۱۰۵

زینب جو بین کرنے لگی [illegible]
فرمایا [illegible]
[illegible]
ابا تو [illegible]

ناحق ابھی سے شیون و فریاد و آہ ہے
زینب ابھی تو دور مری قتل گاہ ہے

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر غم حسین میں اب چین آئیگا
مرنے پہ بھی یہ داغ جدائی نہ جائیگا

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب تک ہمارے سر پہ سلامت جناب ہیں
ہم جانتے ہیں زندہ رسالتمآب ہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیا کیا عداوتین ہین دل کینہ خواہ مین ایسا ہو کہ گھیر لین حضرت کو راہ مین	ہو کیا ثبات دار فنا کے قیام کو حسرت یہ ہے کہ دیکھ لون بیت الحرام کو	یہ غیر بھی عزیز ہین میری نگاہ مین ان سب کو سونپتا ہون مین تیری پناہ مین
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہے عار قتل سے رہ حق مین نہ قید سے ڈرتا نہین مین ظالمون کے مکر و کید سے	اب زندگی ہو شاق دل پاش پاش کو جاتا ہون مین بھی گھر سے اجل کی تلاش کو	منزل کڑی ہے آج کی اور دھوپ سخت ہے پانی نہ راہ مین ہے نہ کوسون درخت ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شکوہ کرین کسی کا ہماری یہ خو نہین ہمکو کسی کی حق کے سوا جستجو نہین	آمادہ ساتھ چلنے پہ سب جان نثار ہین فرمان تاجدار کے امیدوار ہین	اسوقت ای بہن اگر یان سے جائینگے بچّے ہواے گرم سے ایذا اٹھائینگے

۱۱۵

[illegible] جو [illegible] شاہنشہ انام
[illegible] سید ایمان انام
بنت الشرف [illegible] فاطمہ [illegible]
حضرت نے بڑھ کے [illegible] کا انجام

رخصت زنانِ ہاشمیان ہوتی جاتی تھیں
زینب گلے لگاتی تھیں اور روتی جاتی تھیں

۱۱۶

جب گھر اہلبیت نبی ہو چکے سوار
حضرت نے بھی طلب کیا ناقے [illegible]
چڑھنے لگے [illegible] نامدار
دوڑے رکاب لینے کو جبرئیل باوقار

بخشی جو زیب زین کو خالق کے نور نے
شرما کے منہ چھپا لیا تجلی طور نے

۱۱۷

گھوڑوں پہ چڑھ چکے جو عزیزان [illegible] زینب
[illegible] سعادت میں [illegible]
حاضر ہوئے رکاب [illegible]
سارے نبی [illegible]

گھیرے ہوئے ملک تھے شہِ دیں پناہ کو
حیرت سے دیکھتا تھا فلک عز و جاہ کو

۱۱۸

جب پڑھ چکے دعائے سفر خیر انجام
بنتِ خدا کا نام لیا جان شاہ [illegible]
اہلِ وطن نے جھک کے کیا آخری سلام
جانا تمہارا ہے [illegible] شکوہ [illegible] امام

پیچھے بتول آگے شہِ ذوالفقار تھے
میکال و جبرئیل یمین و یسار تھے

۱۱۹

چمکا جو نور چہرۂ ابن ابوتراب
ذرے زمیں کے بن گئے [illegible] آفتاب
خورشید کو [illegible] نہ تھی تاب
[illegible] جب ادھر [illegible] حجاب

پریاں نثار جان سے تھیں پشتِ زین پر
حوریں درود بھیج رہی تھیں حسین پر

۱۲۰

[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین

غربت میں خدمتِ شہِ نامی بھی فخر ہے
ایسے ولیِ حق کی غلامی بھی فخر ہے

۱۲۱

عارض پہ [illegible] حسن [illegible]
[illegible] جبین
اللہ رے اوج پایۂ [illegible]
فیض قدم [illegible] فلک [illegible] زمین

جلوہ خدا کے نور کا آنکھوں میں بھر گیا
کنعانیوں کا حسن نگاہوں سے گر گیا

۱۲۲

اللہ ری سواری مولا کا احتشام
[illegible] معروف [illegible]
[illegible] نظام
حاضر رکاب [illegible] حضرت امام

حاجت نہ خاک اڑنے میں تھی آب پاش کی
جبرئیل لے رہے تھے صدا دورباش کی

۱۲۳

[illegible] دین پناہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ضو بار چہرے سب کے نقابوں سے بند تھے
ہاتھوں میں نیزے رانوں میں ابلق سمند تھے

۱۲۲
آئے قریب جبکہ شہنشاہ خاص و عام
مولا کو سب نے جھک کے ادب سے کیا سلام
کی عرض اے حبیب رسول فلک مقام
سب [illegible]

وہ کون ہیں جو پھر گئے ہیں امام سے
آگاہ جلد کیجیے ہمیں اُنکے نام سے

۱۲۳
سنکر یہ شاہ دین نے [illegible] زبان
جو چلے گئے ہیں [illegible]
ہم سب بلا سے [illegible]
کام آئے [illegible]

قرب رسول حق سے سدا بہرہ ور رہے
تیغوں میں ہم نبی کی ہمیشہ سپر رہے

۱۲۴
[illegible]

بندے کو امر حق میں تساہل روا نہیں
کیونکر یہاں رہوں مجھے حکم خدا نہیں

۱۲۵
[illegible] تکلیف [illegible]
حاضر ہیں [illegible]
[illegible]

فوج ستم کو گھوڑوں کی ٹاپوں سے مار لیں
اک دم میں سر ہزاروں کے تن سے اُتار لیں

۱۲۶
یہ سن کے جھک کے شہنشاہ خوش خصال
سب سے ادب سے [illegible]
[illegible]
اس امر کی [illegible] دل میں [illegible]

تکلیف یہ الٰہی سے بجا لا کیا ضرور ہی
وہ معرکہ وہ وقت وہ ہنگام دور ہی

۱۲۷
رخصت [illegible]
[illegible]

تشویش میں جو سبط رسالت پناہ تھا
زینب کا حال غم سے نہایت تباہ تھا

۱۲۸
کہنے لگے [illegible] زینب [illegible]
[illegible]
بیتاب [illegible]

بیتاب اسقدر مری غربت پہ ہوئے ہو
کیوں میرے بدلے جانوں کو تم اپنی کھوتے ہو

۱۲۹
راہ خدا میں جاتا ہوں روکو نہ میری راہ
پھر جاؤ [illegible]
[illegible]

محتاج اس کمک کا امام زماں نہیں
میں تو کسی سے طالب امن و اماں نہیں

۱۳۰
[illegible]

اللہ ری شان سرور گردوں مقام کی
رونق دو چند ہو گئی بیت الحرام کی

۱۳۲

وان بھی بیابان نہ پانی نہ زین پناہ
گھیرا حرم میں آکے عدو کی سپاہ نے
جسم میں سنانیں کھائی ہیں شاہ نے
سب بیقرار ہو کے حضرت کی جان پناہ

گریان و دردناک ہر اک مرد و زن ہوا
کعبہ غم حسین میں بیت الحزن ہوا

۱۳۳

بیٹھے رہے گھر پہ حج بھی نہ ہمکو ہوا نصیب
بیٹھے ہی حج کا آگیا دن آگئے قریب
ہم سب جہان کون اب نہ نا حبیب
بیٹھے ہیں فلکگاہ پہ جاتا ہے یہ غریب

کیونکر خوشی سے چھوڑوں میں اس ارض پاک کو
ہے فوق عرش سے بھی سوا یان کی خاک کو

۱۳۴

وہ نیک بخت تھے نکلے امام قافلہ نظام
طوف حرم کا ادا کیا باندھے احرام
رخصت کا جھک کے کعبہ کو فاتحہ پڑھ کے سلام
سوئے عراق وہ روانہ ہوئے امام

طے کر رہے تھے راہ عجب اشتیاق میں
آخر ہوا نزول زمین عراق میں

۱۳۵

بھیجی ہے نغمات سے سلطان جو یہ خبر
مضطر کمال ہوئے سلطان بحر و بر
دنیا غضب ہے ہو کے ادا ان میں جلد پر
لازم ہے کہ ہو سو فرود ان میں

کیونکر نہ دکھ اٹھاؤں صعوبات راہ کے
کسطرح موت آئیگی بے وعدہ گاہ کے

۱۳۶

الٹی ہوا کہ عرش کا تارا حسین ہے
محبوب کردگار کا پیارا حسین ہے
دنیا و آخرت کا سہارا حسین ہے
ہم جانتے ہیں وہ ہمارا حسین ہے

دوری سے تو حرم کی عبث دردناک ہے
گھر نور کبریا کا ترا قلب پاک ہے

۱۳۷

عیوض بجا ہے کرب و بلا میں ضرور ہے عذاب
الٹی صدا زمین سے آئی تراب
فیض قدم سے ہے یہ ہوں یعنی فلک جناب
تا کام رہ جاؤں میں بادل میں ہو آفتاب

آگے یہاں سے اب کہیں مولا نہ جائیے
مجکو تڑپتا چھوڑ کے آقا نہ جائیے

۱۳۸

معلوم تھا جسے ہے جہان آ گئی اجل
بر در پہ ہو کر یان کہین وداع نہو عمل
زندگی ادب میں ہے ہنگام یہ بدل
ارشاد کبھی سے حرم میں ہے

خون سے یہ ارض پاک کہیں لالہ گون نہو
مجکو ہے خوف یہ کہ یہان کشت و خون نہو

۱۳۹

تجھ پر ازل سے رحمت رب کریم ہے
کعبہ ہے تو حرم وہ رہ بستہ نعیم ہے
زمزم ادھر صفا ہے تو نعمت عظیم ہے
یہان نزول آیۂ ذبح عظیم ہے

نازش ہے تیرے صبر پہ رب جلیل کو
تجھ سے شرف ملا ہے بنائے خلیل کو

۱۴۰

بولے یہ پاک روح کے شاہ زمن امام
ہے بندگی حج ہو چکا تمام
اب قیام ہے قیامت ہے یہان دوام
یہان جلد اس میں پر ہے یہ کلام

الفت کی اس زمین سے بو صاف آگئی
آخر کہ ہمکو یہان کی فضا دل سے بھاگئی

۱۴۴

جلادی سے سر ... بہت عشق نے شمشیر زن [illegible]

ہو کے ... [illegible]

۱۴۵

جب وارد محل خیام ... بلند بارگاہ [illegible]

آئے جری ... [illegible]

۱۴۶

جس جا ... [illegible]

صدمہ سے اس زمین کی چھاتی دھڑکتی ہے
صدمہ ہے دل پہ آگ جگر میں بھڑکتی ہے

آتے ہی ظلم کرنے پہ وہ تندخو تلے
دریا کا گھاٹ روکنے پر کینہ جو تلے

اک تہلکہ تھا فوج ضلالت شعار میں
گویا کہ شیر گونج رہا تھا کچھار میں

۱۴۷

آئے ... [illegible]

جب ... [illegible]

۱۴۸

... [illegible]

۱۴۹

... [illegible]

رتبے میں مثل کعبہ عدیم النظیر ہے
آب و ہوا یہاں کی بہت دلپذیر ہے

کیا جانتے نہیں کہ یہ کسکا مقام ہے
یہ مضرب خیام رئیسان شام ہے

یہ بے حمیتی شہ عالی مقام سے
آگاہ تم نہیں ابھی میری حسام سے

۱۵۰

... [illegible]

۱۵۱

... [illegible]

۱۵۲

... [illegible]

برپا کیا جو خیمہ گردوں اساس کو
دی تہنیت زمیں نے شہ حق شناس کو

غصے سے رنگ سرخ تھا حیدر کے لال کا
تیور میں طور تھا اسد ذوالجلال کا

آگے ہمارے کس کو مجال ثبات ہے
یاں فوج روم و شام کی کیا کائنات ہے

۱۳۱
بڑھے ہزاروں پہ جنگ آزما جری جری
بیدار شیر جہاں میں ہیں جوانان حیدری
دیتے ہیں [illegible] سیکھی ہے کوئی جری
خبر ان سے [illegible] عالم میں جعفری

۱۳۲
دوڑے غیور بنے شہنشاہ کائنات
[illegible] ابن [illegible] کفر یہ بد صفات
غصّہ [illegible] عباس نیک ذات
[illegible] کانپنے [illegible]

۱۳۳
بولے [illegible] لگا کے شہنشاہ خاص و عام
جو شخص ہو [illegible] اپنے ہی لگا انتقام
غیظ و غضب نہ چاہیے جو صبر کا مقام
انکی [illegible] نہیں تو [illegible] جام

جب معرکے میں جم کے قدم سینے تن گئے
ضیغم ہمارے سامنے روباہ بن گئے

کھینچو ابھی نہ تیغ نہ غیظ و غضب کرو
سبقت ہو انسے جنگ کی یلغار تب کرو

لازم ہی رحم امت خیر الانام پر
لاحول پڑھنا چاہیے انکے کلام پر

۱۳۴
ابھاتو [illegible] جو فیض یاب
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۳۵
بولے یہ ہاتھ جوڑ کے عباس نامور
زیادہ فساد [illegible] اہل شر
[illegible]
[illegible]

۱۳۶
سمجھا رہے تھے بھائی کو حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نخل غرور و کبر کو اک دم میں چھانٹ دوں
میدان تو کیا ہی نہر کو لاشوں سے پاٹ دوں

مولا کے ہر غلام کو شاہی جہان کی ہی
یہ کون ہیں زمین تو امام زمان کی ہی

کہنے کو تو کہا یہ نہ ابرو کا بل گیا
غصّہ یہ تھا کہ ہاتھ سے دریا نکل گیا

۱۳۷
سرو تناور ہیں جو نیستان کارزار
[illegible] جلال [illegible] نثار
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]

۱۳۸
[illegible] نہیں آپکا غلام
تقصیر وار [illegible] کلام
[illegible] فوج شام
ہیں قابل عتاب [illegible]

۱۳۹
بھائی کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]

نخل تھا کہ غیظ آیا ہی حیدر کے لال کو
جا میں بچا کے چھوڑ دو دشت قتال کو

جب تک سزا نہ ظالم بدکیش پائینگے
ہرگز نہ ظلم و جور سے یہ باز آئینگے

حالت جو غم سے غیر تھی ہر ایک بھائی کی
بڑھ کر بلائیں لینے لگی چھوٹے بھائی کی

۱۵۸

کیا نظر میں جو ہر عباس ہے [illegible]
فرمایا [illegible] عباس [illegible]
[illegible]
جانے کا [illegible]

ظالم ہیں انکو عار نہیں ننگ و نام کی
واجب ہے وادری تم پہ اطاعت امام کی

۱۵۹

سنتے ہی [illegible] عباس باوفا
[illegible] آقا سے ہوں جدا
[illegible] شہنشاہ [illegible]
نکلے [illegible]

پوچھیں حضور آپ شہ خاص و عام سے
باہر غلام کب ہوا حکم امام سے

۱۶۰

[illegible] آ کے ایک خبر دار نے کہا
[illegible] شام سے سپہر سعد [illegible]
فوج امیر شام کا لشکر [illegible]
ٹھیلا رہا ہے [illegible]

سمجھا رہا ہے سارے رئیسان شام کو
قدغن یہ ہے کہ پانی نہ دینا امام کو

۱۶۱

کیا ہو گیا جو نہر [illegible] صفات
اسکا [illegible] بھلا [illegible]
دریا کے [illegible] نہیں [illegible] حیات
حامی [illegible] حال میں [illegible]

معلوم میں و عین ہے رشتہ کائنات کو
ایسا ہی کچھ سبب ہے جو چھوڑا فرات کو

۱۶۲

فرمان شاہ دین [illegible] عدد [illegible]
ارشاد [illegible] شب
مولا [illegible]
خادم [illegible]

آنکھوں سے غم میں خون جگر آج بہہ گیا
پر حکم سے امام کے چپ ہو کے رہ گیا

۱۶۳

زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا کے نور عین سے کیوں جنگ ٹھن گئی
جنگل میں کیسی غنچہ دہانوں پہ بن گئی

۱۶۴

تابع ہیں [illegible] شہنشاہ [illegible] جان
[illegible] ذلت [illegible] زبان
[illegible] کربلا [illegible]
[illegible]

جائے ملال کچھ نہیں جس حکم امام میں
بھایا بشر کو دخل نہیں انکے کام میں

۱۶۵

[illegible] اکبر [illegible] دی خبر
دریا [illegible] فوج [illegible]
[illegible]
[illegible]

تابوں سے [illegible] کہ زمین [illegible] آتی ہے
گاڑ میں زمین کے تلے کانپی جاتی ہے

۱۶۶

[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے وجہ اہل ظلم کا رخ ہم سے پھر گیا
نانا نواسا آپکا اعدا میں گھر گیا

دیکھو نہ کر فساد یہ [illegible] ہیں اہل خیر
ہے ہے کوئی حسین کی لیتا نہیں خبر
[illegible]
[illegible]
آگاہ کرے کوئی شہِ ذوالفقار کو
آکر بچائیں فاطمہ کے گلعذار کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سارا جہاں ہے آہ عدو میرے بھائی کا
ہے ہے ہوا زوال علی کی کمائی کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راضی کریم ہوتا ہے انسان سے صبر میں
اجر جمیل ملتا ہے ہر صبر و جبر میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نرغہ ہے ظالموں کا محمد کی آل پر
پانی ہے بند ساقیِ کوثر کے لال پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایمان سے سرخرو یہ خدا کی کنیز ہو
بھائی کے سامنے مری مٹی عزیز ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ وہ سفر ہے مرگ کا جس سے مفر نہیں
اس سے کہاں چھپیں کہیں جس سے مفر نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کعبہ سے چھٹ کے پھنس گئے اس بن میں کیا کریں
منظور ظالموں کو ہے ظلم و جفا کریں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ کیا غضب ہے کہ بے کو اس جر روتی ہو
کیوں سر کو پیٹ پیٹ کے جان اپنی کھوتی ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا ہے جس کا نام وہ جائے ملال ہے
کہتے ہیں جس کو زیست وہ خواب و خیال ہے

۱۸۰
تکیہ میں بیٹھے زیب دہ اشارا کو امام
نکلے مجلس سے اسی دم پاسبان مقام
کرسی پہ جلوہ گستر ہوا وہ عرش مقام
جھک جھک کے سب غلاموں نے کیا ادب سے سلام

۱۸۱
فرمایا شکر ہے کہ مری ہی خدا کی ذات
تو بوسہ کیا ایک فضل سے پوری ہوئی بات
دنیا میں ہو وہ شہید دین کو جس کا ثبات
افضل ہو زندگی سے ہے عالم ممات

۱۸۲
قربان ہم پہ وجود شہنشاہ زمن پناہ
آواز نہ پہنچے تصدق ہزار جان
ہم سے غلام آقا سے قدردان
اب جہان ہیں سب بیکسی جہان

پوچھا جو حال لشکر اہل عناد کا
سب حال عرض کر دیا ان نیکے فساد کا

ہر اک شہید اجر شہادت کا پائے گا
سودا خدا کی راہ کا ضائع نہ جائے گا

کیا فیض ہو یہ بسر در قدسی سرشت کا
دکھلا دیا غلاموں کو رستہ بہشت کا

۱۸۳
کہنے لگے شاہ ابرار
انصار سے یہ کیا صلاح ہے اب سمجھو
تم سب کی کیا صلاح ہے
کی عرض جو رضا ہے امام زمن کی
حاضر ہیں سر

۱۸۴
تم جو کہو وہ ہمیں طرف رہ مستقیم
تم نائب رضائے غفور الرحیم
جو ہم پسند کرے وہ رب رحیم
تم ناصر شفیع

۱۸۵
یہ بولے سب کہ یہ ہماری شاہ نامدار
ارمان

خالق سے یہ دعا ہے بعد آبرو اٹھیں
محشر میں جب لحد سے اٹھیں سرخرو اٹھیں

دیکھو گے لطف جنت با کو سرشت کے
مختار ہم جنان کے ہیں باغ بہشت کے

ہے شوق الیسی مرگ کو آب حیات پر
کیونکر نہ جان جائے بھلا اس ممات پر

۱۸۶
آگئے جو یہ سنکے مؤمن ہیں
سب زمین
سب کو دور انہوں ان کرم
بن مولا گر بن گئے

۱۸۷
ناصران دین
سب آگئے جہین
شاہ دین

۱۸۸
جنان نخیب
خاتمہ نصیب
فنا کو جلد

ہادی ہو آپ سا تو رہ پر خطر کٹے
حسرت یہ ہے کہ آپکے قدموں پہ سر کٹے

باغ جہان میں غنچۂ امید کھل گیا
انجو نتیجہ نہال تمنا کو مل گیا

کب تک بھلا ہو صبر ہمیں انتظار میں
گھبرا رہی ہے جان حزیں جسم زار میں

۱۸۸

[illegible]

سبط نبی پہ امن کا در بند ہو گیا
زہرا کا نور چشم نظر بند ہو گیا

۱۸۹

[illegible]

ظالم میں کیا سمجھتا ہوں تیری سپاہ کو
سر جائے پر نہ چھوڑوں ہر ایک کی راہ کو

۱۹۰

[illegible]

آمادۂ قتال سپاہ شریر ہی
دیکھیں حضور بارش باران تیر ہی

۱۹۱

[illegible]

ہی بہر مقام منزل عنبر سرشت میں
دشمن کو وا کہا ہی بہار بہشت میں

۱۹۲

[illegible]

محشر بپا تھا دشت میں نیزے کے بین سے
غل تھا کہ آج چھٹتی ہی زینب حسین سے

۱۹۳

[illegible]

سبقت اُدھر سے ہو چکی ہنگام جنگ ہی
وقت جدال آ گیا اب کیا درنگ ہی

۱۹۴

[illegible]

فاسق خدا سے ڈر یہ ادب کا مقام ہی
مجکو شراب خوار کی بیعت حرام ہی

۱۹۵

[illegible]

قدسی فلک پہ محو تھے طاعت کی شان پر
داؤد وجد میں تھے قرأت کی شان پر

۱۹۶

[illegible]

شان نشان حیدر کرار دیکھ لیں
بھائی تمھیں بنا کے علمدار دیکھ لیں

۱۹۶

لایا علم جو چھوٹے برادر تو شاہِ دیں
دریا بہے جو چشم سے رسولِ فلک کے خاب
مولا کو یاد آئے ہیں … احمد سے اب
فرمایا … نمایاں کا انقلاب

کیوں اے نشان جناب پیمبر کدھر گئے
حمزہ کہاں ہیں حیدر و جعفر کدھر گئے

۱۹۷

کیسے بپا ہیں حشر … آہ کی … تھی
زحمت میں … پیکر … دی
یا رب تو … کا بندوبست
ہمیشہ … اہل … کا بندوبست

ساعت کوئی گھڑی میں ہے اب انتقال کی
رخصت ہے آج تجھ سے محمد کے لال کی

۱۹۸

پھر ان سے بولے … یہ شہِ ذی حشم
بھیا تمہیں علی کا ہر … سپہ میں …
فرما کے … شیرِ خدا … علم
عباس نوجوان ہے … رن …

بھائی میں چاہتا ہوں علمدار آپ ہوں
حسرت یہ ہے کہ جعفر طیار آپ ہوں

۱۹۹

کی عرض … سر … کہا
… عطا کا … تیغ …
… عالم … شاہ … سا …
… کو … بخش …

اے بحرِ جود و بذل فدا تیری شان کے
قربان اس کرم کے تصدق نشان کے

رجز

بھائی نے اٹھ کے جب اکبر چلے
بولے سرور تیغ … کر چلے

… ستمگر خلد سے
… ساقی کوثر … چلے

جا … قتل …
روئے اکبر نے کہا … چلے

قطعہ

… راہوں میں وادی پُر خار میں
… سے … بہ … چلے

… کا … ہوں
… جھک … چلے

… گلوں … یہ … چلے
… کا … کر … حرم

راہ میں … سے … کر چلے
… کس طرح … چلے

آئے روتے جب … پیمبر … چلے
… شیر … اکبر چلے

بنوالی … طلبان
… ہو کر … چلے

بن … دیکھا … ابتر چلے
ناموس … بولے حرم

… ستمگر … بولے … چلے
… مقتل … سے … ہیں

ماں تھی بانو بھی … صغرا چلے
گھر میں بھی … جناب بانو

شاد ہوں … مونس … چلے
جا کے … محشر … بر … ترتیب چلے
تمام شد

رباعی

فریاد و فغان و رنج و غم سے دن رین
بیتابیٔ و اندوہ و الم سے دن رین
سینہ کو کریں سینہ کیا مست ہے
بے ساختہ شیریں ستم سے دن رین

تمام شد

۲۰۰

مطلع

جب صبح قتل شہ نے [illegible] ادا کیا
فوج امیر شام نے عزم دغا کیا
[illegible] کو اذن [illegible] خدا کیا
جانباز [illegible] نشان عطا کیا

غل تھا علم ملا خلفِ بو تراب کو
حاصل ہوا شرف پہ شرف آفتاب کو

۲۰۱

خاصانِ [illegible] در خیمہ کے [illegible] ذی شعور
[illegible] جلوہ [illegible] ہوا وہ [illegible] کا ظہور
[illegible] غل ہوا [illegible] امام [illegible]
[illegible] اضعف

رن کی طرف نشان جو بڑھتے تھے وہ رک گئے
پھر سلام سب در دولت پہ جھک گئے

۲۰۲

رن میں [illegible] طلب [illegible] شاہ
دم [illegible] اللہ [illegible] پناہ
[illegible]
غل تھا [illegible]

سب تشنہ لب ادھر کے [illegible] کر کے مر گئے
آقا کا اپنے زیست میں دم بھر کے مر گئے

۲۰۳

[illegible] ایک بار ناگہاں
[illegible] سلطان
[illegible]
[illegible]

آمد ہوئی بادشاہِ فلک بارگاہ کی
تھامیں رکاب آ کے شہِ دیں پناہ کی

۲۰۴

[illegible] شہنشاہ نامدار
[illegible] جاہ و وقار
[illegible] سب رفیق یار
رن کو چلی سواری مولائے ذوالفقار

گردوں پہ نیرِ فلک آرا چمک گیا
بولے ملک زمیں کا ستارا چمک گیا

۲۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اصغر بھی تیر کھا کے گلے پر گذر گئے
تنہا حسینؑ رہ گئے سب کوچ کر گئے

۲۰۶

[illegible] در دولت پناہ کا
[illegible] بارگاہ کا
[illegible] علم [illegible] سپاہ کا
[illegible] علم کی [illegible] نگاہ کا

کیا عز و جاہ و رفعت و شوکت ہے شان ہے
کیونکر نہ ہو کہ فوج خدا کا نشان ہے

۲۰۷

مطلع

پھر دن ڈھلا جو فوج امام زمن چلی
نصرت رکاب [illegible] قدم [illegible] چلی
گویا [illegible] گلوں سے [illegible] چلی
[illegible] ان کی [illegible] مخالف [illegible]

نازک وہ گل تھے گرم ہوا کھا کے ڈھل گئے
غنچے نہ کھلنے پائے کہ مرجھا کے رہ گئے

۲۰۸

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible] سب [illegible]
افسوس باغ [illegible]

پھیلائے پاؤں سوتے ہیں اس طرح چین سے
نا آشنائے بخت تھے گویا حسین سے

[illegible]
دو دن کی پیاس میں [illegible]
[illegible] غضب سے [illegible]
افسوس ہیں [illegible]

چھوڑا تھا گھر جہاں سے گذرنے کے واسطے
ساتھ آئے تھے حسین کے مرنے کے واسطے

اب کس سے ان میں بھوک کی [illegible] نہیں رہا
ناصر نہیں رہے کوئی یاور نہیں رہا
عباس نامور سے [illegible] علی اکبر نہیں رہا
قاسم نہیں رہا [illegible]

مطلق ڈرے نہ مالک ربّ قدیر سے
مارا تمھارے ہاتھوں پہ اصغر کو تیر سے

جب غیظ آ گیا [illegible] جناب
چہرہ غضب سے سرخ ہوا [illegible]
ابرو ہیں [illegible] جلال میں [illegible]
عاجز ہیں [illegible]

ہشیار کر صفوں میں صغیر و کبیر کو
لے دیکھ ذوالفقار جناب امیر کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دکھ میں گئے حسین سے منہ موڑ موڑ کے
جنت میں چل بسے مجھے جنگل میں چھوڑ کے

اب سب کو قتل کر کے [illegible]
[illegible] سلطنت [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس فتح کے عوض دُرِ شہوار ر[illegible] لینگے
ہم لوٹ کر حرم کو مگر آج کھو لینگے

[illegible]
[illegible] کر کے ذوالفقار
[illegible]
[illegible]

بیٹھے جو میں فرس پہ سنبھل کر جلال میں
پھر فوج قاہرہ نہ کچھ آئی خیال میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب فوج مستعد ہے یہاں کارزار پر
رکھو گلے کو خنجرِ بُرّاں کی دھار پر

اب [illegible]
جرأت [illegible]
بیعت قبول کیجئے [illegible]
[illegible]

ہم گل کرینگے شمع امامت کے نور کو
مہلت نہ ایکدم کی ملے گی حضور کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدقے تھے انس و جن و ملک جاں نثار جان
افشاں جبیں پہ تھی کہ ستارے ہلال پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آثار جو ہر دوش سے عیان قہر رب کے تھے
نام اُسکا ذو الفقار تھا شعلے غضب کے تھے

عالم بُرش کا اُسکی کسی جا نہ کم ہوا
وصف اُسکا گر قلم نے لکھا سر قلم ہوا

کیا کاٹ تھا کہ تہلکہ جن و ملک میں تھا
تھا زلزلہ سما میں تلاطم سمک میں تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس کس کی ہم نے سیف زبانی سُنی نہیں
جز ذو الفقار یہ روانی سُنی نہیں

آئی اجل ہر ایک صغیر و کبیر کی
گرتی ہو ذو الفقار جناب امیر کی

تلوار کو مزہ جو پڑا خون کی چاٹ کا
دریا چڑھا تو بڑھ گیا پاٹ اسکے گھاٹ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاتے کہاں ہو بند ہیں کوچے پناہ کے
رستے کھلے ہوئے ہیں جہنم کی راہ کے

چشکا یہ پڑ گیا ہے کچھ اُسکی زبان کو
کھا جاتی ہی ہما کی طرح استخوان کو

شوہار کر دیا تھا امام غیور نے
تاب اُسکی تھی کہ مانگ نکالی تھی حور نے

۲۲۴ چلتی تھی جو تو جب ہوئی [illegible] معشوق ادا عشق کے رہ جاتی تھی [illegible] سر کیا [illegible] بیاں [illegible] تیغ میں [illegible]	۲۲۵ کھینچا میاں سے جو کہ وہ لیلی ادا چلی گلشن کا [illegible] سیر کو تماشا چلی رخ حور کا پری کا [illegible] چلی دیوانہ فوج شام [illegible]	۲۲۶ بجلی تھی تو چھپی [illegible] وہ خال [illegible] سر کو [illegible] ہیبل تمام [illegible] انبار [illegible]
بخشی تھی کس نے تیغ دو دم کس ولی کی تھی امداد تھی خدا کی امانت علیؑ کی تھی	خوں سیکڑوں کیے پہ گنہ سے بری رہی غائب نظر سے بجلی تشکل پری رہی	پرتو سے اس کے دھوپ یہاں ماند ہو گئی اندھیر اس نے دن کو کیا چاند ہو گئی
۲۲۷ [illegible]	۲۲۸ [illegible]	۲۲۹ [illegible]
فی النار کفر ہو گیا مردود جل گئے لیکن نہ ذوالفقار کے ابرو سے بل گئے	اک غل ہوا جدھر وہ دم جنگ پھر پڑی لو برق آج خرمن ہستی پہ گر پڑی	تلوار نام کر گئی کیا بوترابؑ کی غل تھا بتوں میں کفر کی مٹی خراب کی
۲۳۰ [illegible]	۲۳۱ [illegible]	۲۳۲ [illegible]
مختل تھے ہوش [illegible] تری حیات کے بر تھے وہی حواس شہ کائنات کے	سر تھا گلا تھا شانا تھا دل تھا جان تھی کھا جاتی یہ ہما کی طرح استخوان تھی	ہر وار میں نگاہ اسی کی چمک پہ تھی مسکن تھا اسکا فرش پہ اور ضو فلک پہ تھی

۲۲۸
[illegible]

۲۲۹
[illegible]

۲۳۰
[illegible]

طرہ تھی ہمچون کی سروری کا تاج تھی اُتری جو تھی فلک سے بڑی پر مزاج تھی	رومال فاطمہؑ کا بندھا شست شو ہوئی خلعت ہزار بار ملے سرخرو ہوئی	قبضے سے میرے جان نکلتی نہیں کبھی میں خود وہ موت ہوں کہ جو ٹلتی نہیں کبھی

۲۳۱
[illegible]

۲۳۲
[illegible]

۲۳۳
[illegible]

کٹتے تھے سیکڑوں کے گلے اُسکی چال پر غل تھا کہ ہر لکھی ہوئی سیفی ہلال پر	گاو زمیں کو دو کروں شہ حکم گر کریں لے اسکو جبرئیل پروں کو سپر کریں	ہر چلہ کش نے گوشے میں بس اُسکی جان دی ڈر کر امان کمان نے جو مانگی امان دی

۲۳۴
[illegible]

۲۳۵
[illegible]

۲۳۶
[illegible]

عالم میں جتنی تیغیں ہیں اُن سبکی تاج ہوں واقف سبھی ہیں مجھ سے کہ نازک مزاج ہوں	چڑھتی ہوں کافروں کے سر پُر غرور پر ہوں میں وہی چمک کے گری تھی جو طور پر	کھولے دہن پہ تیغ نے عقدے طلسم کے پرزے ہو کے جدا تھے عناصر بھی جسم کے

۳۴۵

[illegible]

قبضے سے پھل جدا ہوا بیکار ہو گیا
گر کے بھی وہ نہ پایا کہ فی النار ہو گیا

۳۴۶

[illegible]

ملک بدن کی بستیاں برباد ہو گئیں
روحیں تنگ کے بندۂ آزاد ہو گئیں

۳۴۷

[illegible]

کیونکر لکھوں کہ ہاتھ قلم بند ہو گیا
ہر شے کا ذوالفقار سے دم بند ہو گیا

۳۴۸

[illegible]

نکلا تھا زرہ بھی جسم کی ہیہات کٹ گئی
اک پل میں دن کو تاروں بھری رات کٹ گئی

۳۴۹

[illegible]

دو ہو گئی کمر تو یہ اسوار زین پہ تھی
اتری جو زین سے مع اسپ زمین پہ تھی

۳۵۰

[illegible]

اول اڑا کے ذہن رسا کی کمند کو
بام فلک پہ جا کے لگا لے سمند کو

۳۵۱

[illegible]

قتل ہو سے تو ہر شاں افسردہ ہو گئے
کیسی کی اژدہائی جتنے بھی سب مردہ ہو گئے

۳۵۲

[illegible]

انسان تو کیا نشان قدم تھے نہ کھیت میں
ذرے چمک کے چھپ گئے دریا کی ریت میں

۳۵۳

[illegible]

ہو کام گر زبان سے سراپا کا وصف ہو
آسان ہو کچھ اس سراپا کا وصف ہو

۲۵۴

وہ شوخی پہ توسن و ابرو [illegible]
تھا نازنیں براق فلک سیر [illegible]
آنکھیں وہ جن میں [illegible]
[illegible]

معشوق کا مزاج طبیعت بلا کی تھی
وہ بانکپن تھا اُسمیں کہ قدرت خدا کی تھی

۲۵۵

وہ جا بیسی [illegible]
تھا تیز رو [illegible] چال
وہ نور کا [illegible]
نادر [illegible]

کلغی وہ سر پہ تھی کہ جواہر کا تاج تھا
ہمسر جو تھا براق کا نازک مزاج تھا

۲۵۶

[illegible] وہ سینہ اور [illegible]
چھل بل [illegible]
[illegible]
نقش [illegible]

پرتو سے نعل سم کے مہ و مہر ماند تھے
واں دو تھے یاں سموں کے تلے چار چاند تھے

۲۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ کیا عروج ترقی پہ بخت تھا
گھوڑا تھا یا ہوا پہ سلیمان کا تخت تھا

۲۵۸

[illegible]
تھا [illegible] برق فلک سیر [illegible]
[illegible]
[illegible]

ذرے قدم کے فیض سے تارے چمک گئے
ہیکل سے دن کو دھوپ میں تارے چمک گئے

۲۵۹

[illegible]
سیماب [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس جا پہ شاعروں کی تعلی مباح ہے
وہ تھا اگر براق تو یہ ذوالجناح ہے

۲۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گانٹھا روا روی میں جو اُس خوش خرام کو
نقطے پہ حرف آیا جو روکا لگام کو

۲۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم بھر میں پرغروروں کے سر کو فرو کیا
پھر اُسکی ضرب نعل نے اک اک کو دو کیا

۲۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فی النار اسنے کر دیا ہر اک شریر کو
کیون دیکھا ذوالفقار جناب امیر کو

۲۶۳

دینے شور اُٹھا کر شاہ سے پناہ دے
جان آئی ہے لبون پہ [illegible] پناہ دے
طوفان اُٹھا ہے غیظ سے دریا پناہ دے
اے رب پناہ [illegible] دنیا پناہ دے

۲۶۶

[illegible]
دنیا میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اے تشنہ لب رسول کی امت پہ رحم کر اب بخش دے گناہوں کو شبیر رحم کر	ایذا بہت اُٹھائی ہے دنیا سے دشت میں مر دے کے اے حسین سدھارو بہشت میں	کیونکر نہ بار بار ترا شکر اب کرون جب بے طلب عطا ہو تو کیون میں طلب کرون

۲۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] واہ واہ واہ

۲۶۷

[illegible] عیان کرو
جب [illegible] بیان کرو
کہنا ہو وہ کہہ دو [illegible] زبان کرو
[illegible] کھاؤ اور دل کو [illegible] کرو

۲۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا شکر کے شہ مشرقین نے طالب امان کے ہو تو امان دی حسین نے	تلوارین کھائیں بھوک میں اور شکر رب کیا اس صبر کا صلا بھی نہ ہمسے طلب کیا	گو شکر شقی میں نہیں کوئی اہل کر تیرے کرم سے پیاس کی سختی بھی سہل کر

۲۶۵

[illegible]
اے جان فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible] عفو قاتلون کی [illegible]

۲۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انداز صبر و رحم شبیر دکھا دیئے کیا خوب تیغ صبر کے جوہر دکھا دیئے	خوش ہون اگرچہ تیغوں سے تن چور چور ہو قاتل چڑھے جو سینے پہ دل کو سرور ہو	گو آج ظلم و جور کی بس انتہا ہوئی شکوے سے اب تلک نہ زبان آشنا ہوئی

آنکھوں سے لگا کے [illegible] اشکوں میں [illegible] / [illegible]	جو لوگ رہیں میری مصیبت پہ زار زار / یارب [illegible] شہیدوں [illegible] تو ثواب عنایت ہے بے شمار / [illegible]	[illegible] حشر میں [illegible] / [illegible] تو ثواب [illegible] / [illegible]
دکھ پیاس کے اٹھانے میں مجکو کلام تھا / یہ صبر اور یہ ضبط بھلا میرا کام تھا	دل میرے دوستوں کا نہ دم بھر ملول ہو / روئیں تو حشر میں در مقصد حصول ہو	زائر مرے نہ نزع میں بھی دردمند ہوں / اٹھیں جو روز حشر تو تجھ سے بلند ہوں
آسمان پر [illegible] میں برابر [illegible] / [illegible]	[illegible] نوحہ گر [illegible] / اپنا ثواب [illegible]	[illegible] دل میں [illegible] / [illegible]
بگڑا ہوا درست ہر اک کام ہو گیا / تو مہربان ہوا تو مرا نام ہو گیا	باب جنان لحد میں کھلیں جانشین سے / پھیلا کے پانوں حشر تلک سوئیں چین سے	قدسی نثار ہونے کو ہیں سب تلے ہوے / تیرے لیے ہیں باب اجابت کھلے ہوے
ہوں [illegible] مصیبت میں [illegible] / [illegible]	[illegible] عصیاں کا بار [illegible] / [illegible]	[illegible] / [illegible]
شیعوں کو میرے حشر میں کچھ نہ گزند ہو / امت کا مرتبہ مرے مولا بلند ہو	ہوں مرکے خندہ زن کہ عزا کا مزا ملا / وہ کبھی تو جا نہیں رونے کا ہمکو صلا ملا	حاجت روا کیا تجھے دنیا و زشت کا / مختار ہمنے کر دیا آٹھوں بہشت کا

۳۸۱

[illegible]

اب دل کو خوف ذبح ہی نہ کچھ ہراس تھا
زخموں میں اب ہے درد ہی مطلق نہ پیاس تھی

۳۸۲

سینے پہ آ کے بیٹھا جب [illegible]
مانند زعفران ہوا چہرہ سبط کا زرد
بس کہ رگ گلو سے [illegible] ندی
[illegible] لہو کو بلا دادی

اس پر بھی کچھ زباں سے نہ مطلق گلا کیا
کھا کھا کے زخم شاہ نے شکر خدا کیا

۳۸۳

چلایا فوج کو پسر سعد بد نہاد
نوبت بجاؤ فتح کی حاصل ہوئی مراد
سر تن سے جلد کاٹ لو خوش ہو ابن زیاد
[illegible]

دم لینے دو نہ فاطمہ کے نور عین کو
غش سے افاقہ ہونے نہ پائے حسینؑ کو

۳۸۴

[illegible]

غل تھا چراغ خانۂ کعبہ کو گل کرو
خوف خدا نہ خاطر ختم رسل کرو

۳۸۵

[illegible]

گردن امام پاک کی ہر نے پہ جھک گئی
واحسرتا کہ سانس بھی سینے میں رک گئی

۳۸۶

[illegible]

چھلنی تھا جسم عضو بدن چور چور تھے
قاتل کھڑا تھا پائنتی غش میں حضور تھے

۳۸۷

[illegible]

تیغوں سے سارے عضو بدن چور ہو گئے
طاقت جواب دے گئی مجبور ہو گئے

۳۸۸

[illegible]

سب رنج یاد حق میں فراموش ہو گئے
سجدہ تمام ہوتے ہی بیہوش ہو گئے

۳۸۹

[illegible]

دیکھا ادھر ادھر تو نہ کوئی نظر پڑا
آنکھیں کھلیں تو سینے پہ قاتل نظر پڑا

۲۹۰ مصروف ادھر تو ذبح میں تھا شمر بے حیا غضب جانے خیمے میں عباس کی بہن لا کیا غش میں اٹھ کے ہو کے اے جان اٹھا اور سہارا	۲۹۱ اک بی بی کہ سکینہ تھی خون میں اکبر نے راحت جان کا دل بی بی میں اے لو یہ سلطان حسین میں بیقرار ہوں سے آواز دو	۲۹۲ غالب بہن کا بھائی کا سر کاٹ بہن کا نگر کے بچانے کو کیا چھوڑا نہ نکلے دیکھیں بیابان
سینے پہ شمر گرد ہیں ظالم کھڑے ہوئے شہزادیاں گرتے ہیں ہر اک پہ پڑے ہوئے	کیا کیا رگوں کے کٹنے سے ایذا گذرتی ہے خنجر کے نیچے دل پہ کہو کیا گذرتی ہے	چہرہ تمام گرد بیاباں سے اٹ گیا آنے نہ پائی میں کہ سر پاک کٹ گیا
۲۹۳ اک بیکسی سے کہا کا ارمان کیا ذبح پہ بیٹھا ہو ورنہ وان خاک پہ ہے سب ان کے	۲۹۴ زینب تھی یہ بیان مصیبت وہ ناگاہ ہاتھ اٹھا دیا جبرئیل نے ادھر بیاباں نقصان	۲۹۵ [illegible]
غربت بزیر خنجر خونخوار دیکھ لو مرتے ہوئے حسین کا دیدار دیکھ لو	لاشے کے گرد فرقۂ باطل نظر پڑا نیزے میں سر لیے ہوئے قاتل نظر پڑا	ناموس کی تباہی پہ مطلق نظر نہ کی کیوں بھائی جان بی بی بہن کی خبر نہ کی
۲۹۶ نعرہ سے کیا بیک نیزہ پر سر بیاں لڑاکا رسے سے آگے باہر پکارے ماہی سے	۲۹۷ اک ہاتھ میں تیغ تھی گرد بیاباں زینب کی آہ بہ سوختہ لب لب پہ ہو گئی	۲۹۸ [illegible]
بردہ اہلبیت کے خیمے کا باہر نکل پڑیں شہزادیاں محل سے کھلے سر نکل پڑیں	جنبش تھی تیغ تیاریوں کو نہ غلغل مچی بوندیں کئی رگوں سے لہو کی ٹپک گئیں	برپا ملائکہ میں ہوا شور فغاں ہوئی غش پڑ گیا قیامت کبریٰ عیاں ہوئی

۳۹۹ ع

زینب یہ بین کرتی ہیں اکبر تری بہن ہی نہ یار بار
کہتا بہن کے تری تن میں ہے جو یہ نثار
سہرا کی دیکھ ابا اور دل میں بھی بے قرار
شہ کو یہ غم جوان بیٹا بیچی بھی سے گرار

۴۰۰ ع

مونس نے سینہ جوش سے بیٹا یہ جیسے زینب نظم
مضمون سہن ار تیر سے سیکھا ہے زینب نظم
گر واہ شوقی اور دہ یہ طرح زینب جلد نظم
سیکھے دار دو کے بین میں زینب نظم

خور سیدیر اتب جگر پاش پاش ہو | دشمن کا خار غم سے جگر چاک ہوگیا
پہلو میں جب تمھارے بہن کی بھی لاش ہو | ہان دوستون کا قلب فرخناک ہوگیا

۴۰۱ ع

ازی جل بہ مصیبت زینب ہے بیٹی ہی جگر
ازی جل بہ کہ بیٹے بین بہن بکی ہوئی ہو
ازی جل کے بیٹی ہی بیسی کھاتا ہوا ہے ابد
ازی جل کی سوا بیٹے بین جیسے کو ابل اثر

جان تن سے نکلے تب دل مضطر کو صبر ہو
احسان مند ہون جو اسی جا پہ قبر ہو

۴۰۲ ع

ازی وہ ایک بیٹے ہی پیت ہی سر کے
عباس و قاسم سے جگو سے سر کیا
اصغر کو اور عون و جعفر سے سر کیا
رکی دو یہ بین ہائے کی جب

ستر دو تن کارن میں مرقع بگاڑ کے
بستی بہین بسائی مدینہ اجاڑ کے

بوجب

ع
کربلا کا کارزار جوہو شعر یہ بہتر ہوا
یہ بو وح تیغ بھی ظلم ان الامر ایسا عمر ہوا
یہ وح تیغ سے یوں ہوئی عباس ہوا

ع
سیدان کربلا میں قیامت ستان پر علم ہوا
جب سر حسین سے حسین بن آہ
جب کے سر کیا کہ دوان میں

ع
زینب یہ بولی بیبیوں سے ستم کبار عمر ہوا
ننھی بیبیوں سر حسین کا کارن میں علم ہوا

ع
بعد از حسین زینب مضطر پہ نا تمام
اعدا سے بھیا دیکھ کے ادا ہو عمر ہوا

ع
کھڑا مر جمع کلاہ رسالت میں پڑ گیا
زینب سے جب وداع امام زمانہ ہوا

ع
بالی سکینہ سر تیری روتے ہی روسیاہ
بابا کا جس جیبر کو اب الم ہوا

ع
کانٹا قضا سے شمر لعین سے سر حسین
جوقت وہ امام یہ سجدہ ختم ہوا

ع
سب عرب سلیمان نکل پڑین بار بار سر
جب جل سے سر کی جبہ ابل حرم ہوا

سوز

ع
مونس نہ رو زر حشر کا بیچ دل میں ڈر
بڑا تو تمام دکر والوں میں سر ہوا

تمام شد

۳۱

[illegible]

ہرگز نہیں ہیں ہوش بجا عقل و فہم کے
ترکش میں تیر چھپ گئے ہیں سہم سہم کے

۳۲

[illegible]

ہیہم جو الاماں کی صدا ان سے آتی ہے
جا رہیں آسماں ہے زمیں تھرتھراتی ہے

۳۳

[illegible]

عزت ہو تیرے ہاتھ صغیر و کبیر کی
چمکے نہ ذوالفقار جناب امیر کی

۳۴

[illegible]

روپوش ہیں چرند بیاباں کو چھوڑ کے
نالاں ہیں بلبلیں بھی گلستاں کو چھوڑ کے

۳۵

[illegible]

کیسا رواں ہے پاؤں کسی جا جما نہیں
اُس دن سے آج تک کوئی دریا تھما نہیں

۳۶

[illegible]

سبزہ ہے فرش خاک پہ اک جا کھیت میں
ذروں نے منہ چھپا لیا ٹھنڈی سی ریت میں

۳۷

[illegible]

جانوں کی پڑ گئی ہے ہر اک پرغرور کو
نزدیک ہے کہ پھونکے اسرافیل صور کو

۳۸

[illegible]

شمس و قمر سے ہو گئی صورت حیات کی
اک ڈھال بائیں دن کی ہو اور ایک رات کی

۳۹

[illegible]

آئی ہے کس طرح کی تباہی جہان پر
جاتی ہے کوئی دم میں زمیں آسمان پر

۱۱

رو رو کے یہ کہتے تھے سب ... [illegible]
شاہ مرداں ... [illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد کی صدا ہے دل کو ہلا رہے
شیروں کے غول بھاگ رہے ہیں کچھار سے

۱۲

بولا وہ نابکار کہ دشمن کی جان ہیں
افسوس اس جہان میں ... [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو اور کوئی یا شہ ابرار آئینگے
اکبر سا نوجوان کہ علمدار آئینگے

۱۳

جلاد باندھ ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غازی ہیں با وفا ہیں جری ہیں دلیر ہیں
سب جانتے ہیں وہ کئی شیروں کے شیر ہیں

۱۴

سب اہل ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہیں اور ہے آج ہراساں آپ ہیں
آمد یہ کسکی ہے جو پریشان آپ ہیں

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کمسن بہت ہیں ہوش بھی آنکے بجا نہیں
پیاسے ہیں تین روز سے پانی ملا نہیں

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حمزہ کا زور شان خدا کے ولی کی ہے
جعفر کا دبدبہ ہے تو شوکت علی کی ہے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کل فوج کو یقین ہے ہماری شکست ہے
نہ مورچے بندھے ہیں نہ وہ بند و بست ہے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو کوئی آئے حال نہ پوشیدہ کیجیو
فوراً وہاں کی آ کے خبر ہمکو دیجیو

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا وہ دلیر قتل ہوئے یا تو ہم نہیں
یہ معرکہ بھی آج کا خیبر سے کم نہیں

۲۱
[illegible] کارزار میں [illegible] شیر خدا آن بان کی
فرزند میں [illegible] کسی پہلوان کی
[illegible] جرأت [illegible] عرب [illegible] زبان کی
[illegible] ایمان کی [illegible] آسمان کی
[illegible]

حیدر سے یہ بھی کم نہیں گو کہ پیاسے ہیں
جعفر کے پوتے اور علی کے نواسے ہیں

۲۲
وہ فوج [illegible] ترکی رسالدار
[illegible] نشان [illegible] کھڑا [illegible]
[illegible]
[illegible] جلے [illegible]
[illegible]

مطلب تھا گر نے دین نہ کسی نابکار کو
دوزخ میں جا کے ڈال دیں اپنے سوار کو

۲۳
[illegible] یاروفا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر خطا معاف ہو دل بیقرار ہیں
مرنے میں دیر ہو گئی تقصیر وار ہیں

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible] سلطان [illegible] دار
[illegible] کارزار

ماتم بپا ہی دیر سے واں بارگاہ میں
دو جانشین پاس خیمے کے ٹھہرے ہیں راہ میں

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افسر بڑھے جو تیغوں کے قبضوں کو چوم کے
تیار پہلوان بھی ہوئے جھوم جھوم کے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشے پہ لاشہ آتا ہے گھر کا یہ حال ہے
بیہوش ہو رہے ہو کدھر کو خیال ہے

۲۷
جاسوس [illegible] لعین [illegible] روانہ ہوا [illegible]
ہاں فوج میں [illegible] عمر سعد بد گہر
[illegible] بالا سر
تیار پہلوان ہوئے ہتھیار باندھ کر

ناری ہر ایک عازم پیکار ہو گیا
لشکر تمام جنگ پہ تیار ہو گیا

۲۸
ہاں تو یہ [illegible] اطراف کا حال
رخصت طلب [illegible] سوال
[illegible]
[illegible]

خادم ہیں خاکسار ہیں جان نثار ہیں
سر دینے کے غلام بھی امیدوار ہیں

۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ بھی رہا نہ دھیان جو تھے ماں کے گھر گئے
منزل پہ سب پہونچ گئے تم پیچھے رہ گئے

۳۱

یا شاہ حرم [illegible] اصغر کا ادب سے
[illegible] جوان [illegible] کا ادب سے
زینب کا اور [illegible] صفدر کا ادب سے
[illegible] سب کا ادب سے

کیا وجہ رونے کی یہ ارشاد کیجیے
دیکر رضا جہاد کی دل شاد کیجیے

۳۲

[illegible] سے دل [illegible]
[illegible]
[illegible]
دونوں کو [illegible]

جو حال دل کا ہو وہ کوئی جانتا نہین
بیمار ہون مین کیا کرون مرا جی مانتا نہین

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو گو ہزار شکر کرو میرے حال پر
میرے پسر نثار ہون زہرا کے لال پر

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت یہ ہے کہ خلق سے منہ اپنا موڑ کے
اٹھ جاؤن اس جہان سے تم سب کو چھوڑ کے

۳۵

[illegible] جائیے
[illegible]
اماں کو اپنا داغ [illegible]
خیمے میں جا کے [illegible]

اصغر کو اور سکینہ کو اک بار دیکھیے
اماں کا جا کے آخری دیدار دیکھیے

۳۶

ارمان نکلے دل کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو وقت سر کٹا کے یہ جنت میں جائینگے
حور و ملک تمام زیارت کو آئینگے

۳۷

[illegible] بیبیان زینب [illegible]
[illegible]
رخصت طلب ہیں [illegible]
صدقے اتارتی ہون [illegible]

اسدم نثار عون کو اکبر پہ کرتی ہون
چھوٹے کو صدقے مین علی اصغر پہ کرتی ہون

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب پاؤن پر گرے تو اجازت ہمین ملی
اقبال سے حضور کے رخصت ہمین ملی

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کنبے مین سرخرو ہون ندامت نہو مجھے
زہرا و مصطفیٰ سے خجالت نہو مجھے

[illegible]

سب بھاگ ہوں وہیں ... کے کیف خیال میں
کارون طرف نظر ہے جنگ و جدال میں
ہو جائیں ڈھیر لاشوں کے دشت قتال میں
دریا میں لہو کے [illegible] میں

سب فوج بھاگ جاتی ہے جب کھیت پڑتا ہے
تم دو ہو ایک ایک ہزاروں سے لڑتا ہو

[illegible]

اس غول پر کبھی اس غول پر گئے
[illegible] ادھر گئے
[illegible]
[illegible] ادھر ادھر گئے

ایک ایک وقت جنگ لڑائی میں لڑکے
تم اسکی ہو خبر وہ تمھاری مدد کرے

[illegible]

[illegible] میں نظر آئے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رکھ لیجو پہلوانوں کو نیچے حسام کے
لشکر دوہائی دینے لگیں روم و شام کے

[illegible]

شمشیر بہتی کا دھیان تو لانا نہ چاہیے
دریا کی سمت اب بڑھانا نہ چاہیے
ساحل سے ایک بھی لڑانا نہ چاہیے
پیاسے ہو تو نہر پہ جانا نہ چاہیے

بھوکھے ہوں اور پیاسے ہوں لیکن گلا نہیں
تمکو بھی تین روز سے پانی ملا نہیں

[illegible]

[illegible] کرکے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان سے فوج شام بھگاتے ہو کسطرح
پھر رنگ آج دیکھوں لگاتے ہو کسطرح

[illegible]

[illegible] جنگ کے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم لے لیا کبھی کبھی بس سے نکل گئے
دشمن کی چمکی تیغ تو وار اپنے چل گئے

[illegible]

[illegible] سمت راہ میں
[illegible] نگاہ میں
[illegible]
[illegible]

گردن میں ہو ہاتھ یہ شمر لعین کے
بھونچوں سے کاٹ ڈالنا خنجر کو چھین کے

[illegible]

[illegible] نکل گئے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بگڑی اگر لڑائی تو بیباک ہو گئے
دریا سے پھر دیکھا تو پیراک ہو گئے

[illegible]

نانا کی طرح جنگ کرو ان بازو سے
[illegible]
[illegible]
[illegible] آسمان سے

قبضہ ہو روم و شام پر اور ملک چین پر
کوفے کا در اکھاڑ کے پٹکو زمین پر

[illegible]

ان تیغ زنوں کی صف آرائی میں دیکھوں

[illegible] لڑائی میں دیکھوں

[illegible] میں دیکھوں

حیدر کی طرح قلعہ کشائی میں دیکھوں

جعفر کی کسنے جنگ کا نقشہ دکھا دیا

حیدر کی طرح فوج کو کسنے بھگا دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آلِ نبیؐ پہ ہائے ستم پر ستم ہوا

جنگل میں باغِ فاطمہؑ زہرا کا قتل ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاتھوں کو جوڑ کر شہِ عالی مقام سے

رخصت ہوئے حسین علیہ السلام سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس کس کو مارا اور کسے پامال کر دیا

سن لیجیے گا فوج کا جو حال کر دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹوں کے غم میں بنتِ علیؑ جان کھوئیگی

جب تک جیے گی انکی غریبی پہ روئیگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر کربلا سے چشم زدن میں اُدھر گئے

سایہ بھی ڈھونڈھنے لگا گھوڑے کدھر گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھیں گے منہ حضور جو میدان سے پھریں

بخشیں نہ دودھ آپ جو پیچھے قدم پھریں

[illegible]

[illegible] نصیب

[illegible] نصیب

[illegible] نصیب

[illegible] نصیب

بے آس اب ہوئی کوئی یارا نہیں رہا

بنتِ علیؑ کا کوئی سہارا نہیں رہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حمزہ نہیں ہیں اور نہ رسولِ کبیر ہیں

جعفر کے ساتھ ساتھ جنابِ امیر ہیں

۵۹

جعفر کی جرأت و جرأت [illegible] سے پوچھ لو
کاوش ہو تو جنابِ صفدر سے پوچھ لو
حیدر کی جنگ [illegible] جناب سے پوچھ لو
ثابت [illegible] در خیبر سے پوچھ لو

ایسے جری ہیں مصر و حلب میں نہ چین میں
چرکا لگا دیا پرِ روح الامین میں

۶۰

آئے ہیں کس شکوہ سے زینب کے لال
جعفر کا دبدبہ ہے اسد اللہ کا جلال
[illegible] جرأت میں بے مثال
سینے سپر کی طرح [illegible] ہلال

سر تن سے دور ہوں گے صغیر و کبیر کے
وہ آئے ہیں نواسے جنابِ امیر کے

۶۱

وہ نور کے لباس وہ چہرے کی آب و تاب
شاداب [illegible] ماہتاب
وہ نیچی [illegible] حجاب
بچپن وہ [illegible] آب

کونین ایک گام ہے وہ وہ راہوار ہیں
گھوڑے بڑے کے گھوڑوں اوپر سوار ہیں

۶۲

جھک جھک کے [illegible] دیکھو
ہاں وارث [illegible] دیکھو
[illegible] نکلا ہوا دیکھو
دنیا کا آج رنگ [illegible] دیکھو

اب ہم ہیں اور تم ہو نہ یہ فوجِ شام ہے
چمکی جو ذوالفقار تو دنیا تمام ہے

۶۳

سنّاٹا تھا کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ رے خوف فوج کا [illegible]
دن خود طلایہ پھرنے لگا فوجِ شام میں

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
رومال [illegible]

بچپن سے تھا جو شوق لڑائی میں [illegible] کا
پونچھا پسینہ رُخ کا گلو کا کلائی کا

۶۵

اتنے میں آئے اور بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
زندہ [illegible]

کیونکر قرار آئے دلِ بے قرار کو
بیٹے اسد کے نکلے ہیں اس دم شکار کو

۶۶

[illegible] صفدر عباس نامور
[illegible] عباس نامور
[illegible] عباس نامور
[illegible] جعفر [illegible] عباس نامور

صحرا میں روشنی ہوئی چہروں کے نور سے
صلِّ علیٰ کی آئی صدا دور دور سے

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بڑھنے کا اب رجز کے ارادہ [illegible]
دن چڑھ گیا ہے جنگ میں عرصہ [illegible]

ہیبت سے دوران سعد کا ہے ... بیت دل کو یوفور
شمشیر بکف ہیں یہ کہ وہ سب [illegible]
ناگاہ بڑھے ... سمیٹ کے عنان [illegible]
بجلی سی گری ... فوج پہ [illegible]

حملہ کیا تو ہوئے سب ٹوٹ جائینگے
بودے ہیں کیا لڑینگے یہ جی چھوٹ جائینگے

یہ دونوں ... آکر ... لگے پر ہے نیچا
ہیں ہیں یہ بیلے ... کہ برسا ... اُٹھا
ہاں ... ہوا کی ... پڑا زیر و زبر ...
سو جا تو ... ہیں کی طرف ہیں ... بکا

بچتا نہیگا جو آج نہ سر کو کٹا ئیگا
یہ دن یہ معرکہ نہ کبھی ہاتھ آئیگا

بڑھے وہ فوج کی وہ صفون کی صفا میان
دونوں ہوئے تھے ... جن کی وہی گلی ...
دونوں کو بار ... علی کی ... یلی ...
غل تھا ادھر ان ادھر ... ذی ...

جس غول پر بلٹ کے وہ غازی جھپٹ گئے
تیغوں تو ہاتھ میں ہیں سر تن سے کٹ گئے

تھم جاے دم سے کبھی ہیں بیت نہ ہٹا
دوساے لڑ ... ہیں شہنشاہ ... سر ...
ہٹتی سطوت ہی ... عباس منہ ...
قاسم جی وہ ... سے ...

ایسا تیغ وہ چلے کہ اُٹھے غل دو ہائی کا
سب بزرگ دیکھیں نقشہ لڑائی کا

بڑھنے لگے دونوں بنیل علی فوج پر چلے
بمثل بھاگے تو شکار کو وہ شیر نر چلے
دو دست ... سر سے ... ادھر وہ ادھر چلے
میدان صاف ہو گیا ... جدھر چلے

لاشوں سے ایک دم میں بیابان کو بھر دیا
تلواریں مار مار کے ستھراؤ کر دیا

ہر ایک ... لوٹ آئے وہ یلان سے جوان سنے
تھر ... دیا یہ ... ہل والا ... سنے
ایک ایک بار ... ہوا ... شان ... علی
یہ ... ہوا کہ ... کہاں ...

چلتے تھے ہاتھ مثل علی جب صفائی کے
جرأت بکارتی تھی فدا اس کلائی کے

تھرانے لگے یہ جال سے ہون فلک عظم
ایمان سب کا ہو چاہیے اللہ اکبر
تلوار سعد کا سر ... ہو علم
ہر شمر نا بکار یہ تلوار ... علم

یہ دونوں قتل ہو لیں یاگون کو پھیر کے
لشکر ہیں ایک ایک کو ماریں گے گھیر کے

بجلی سے ... وہ شیر ... نہیں
... ہیں کبھی ہیں ... نہیں
... ہیں ... ہیں فوج میں ... نہیں
مشہور ... ہم ... نہیں

اُٹھے گرے جو فوج میں بجلی کڑک گئی
سایہ بھی جیسے پڑ گیا آتش بھڑک گئی

اشدر کی ضرب ... ہیں ... کا ... لگا
... ہیں ... بیان ... لگا
... زمین ... لگا
... کبھی زمین ... لگا

پہونچے تیغ جو گرد کے کون و مکان پر
غل تھا کہ یو زمین چلی آسمان پر

۴۳

بھاگا جو کوئی تیغ سے سر اپنا بچا کر
بھاگی کو بھگایا نے صیاد کی پکار
آ آ کے یہ للکار ذرا بیچ جب سے دم
یہ تیغ سے بھاگ گئے للکاری کی دھوم

آواز دی اجل نے مین رستہ بتاتی ہون
کیون بدحواس ہوتا ہے مین پاس آتی ہون

۴۴

چمکا وہ ہو دو بدو سرا ابتر [illegible]
ڈھالون نے سپر سے سر ہوئے ادھر
سب جوان کی طرح ضرب سے [illegible]
بجلی نخچیر کا بن پیٹ پیدا [illegible]

آئے کمان کشون پہ جو تیغون کو تول کے
سوفار گڑگڑانے لگے منھ کو کھول کے

۴۵

بھاگی جو فوج دن کی وہ میدان مین جا بجا
اس تیغ سے آنکھ کر اُن [illegible]
لاشے پر جو دیکھ ابتر ہوئے سر [illegible]
پڑے ہوئے سر بنا یاد جان بلون [illegible]

کوسون تلک زمین کو لاشون سے بھر چلے
زینب کے لال خاتمہ بالخیر کر چلے

۴۶

دو نیم ایک صف سے کمانون کے چلّے جا بیے
بھاگے یہ سر بریدہ اِدھر کو جو دم بہ دم
تلوار یہ دو بہت بدو اِدھر کو بھاگیے
جب سر یہ ہو تو اُسے تو بچا لیے

بیرنگ تھا یہ اور بھی بیرنگ کر دیا
دونون نے پاس آن کے جو رنگ کر دیا

۴۷

چھوٹے سے بہیمہ کی عجب ہی حال تھی
لے سر یہ ہو وہ تھا وہ صف ہلچل تھی
آفت یا تھی فوج کی جنگ و جدل تھی
لے تیغ کی طرح ساری زمین ان کی لال تھی

گرنے کو چرخ تھا یہ خدا نے بچا لیا
چادر سے خون کی منھ کو زمین نے چھپا لیا

۴۸

جس وقت دونون کی گرد و رن تھی
دیکھا جسے اپنی نظرون سے [illegible]
سب رنج کی نیغ برق [illegible]
پیچھے سے جو [illegible]

یہ معرکہ بھی روز قیامت سے کم نہین
جس کی طرف مین دیکھتا ہون اُس مین دم نہین

۴۹

ڈھالون کی جان سیہ کی بہت چھائی تھی
آفت کا معرکہ تھا غضب کی لڑائی تھی
تلوار نہ تھی بجلی کی صفائی تھی
نوبت کسی کے سر پہ قضا آئی تھی

جب اُنکے نیمچون کی چمک یاد آتی ہے
یہ زلزلہ نہین ہے زمین کانپ جاتی ہے

۵۰

وہ سامنے نیمچہ جب سر سے جب تب
کیا تیغ کی صورت پہ جب سب
اس کی تو چھپی جب دل بند
اُنکی غنچہ کو پرداغ ہوا [illegible]

دم بھر مین ہاتھ جان سے دھو کے رہ گیا
ایسا جلا کہ خاک پہ گل ہو کے رہ گیا

۵۱

[illegible]

زندون نے منھ چھپائے تھے گر گر کے ریت مین
کوتل سمند تابتنے پھرتے تھے کھیت مین

[illegible]

تھا شور خاتمہ ہوا اسدم لڑائی کا
لشکر میں چار سمت ہوا غل دوہائی کا

جرأت میں فرق آگیا اور آن بان میں
نامرد ایسا کوئی نہ ہو گا جہان میں

وہ زور و شور اور وہ حکومت کدھر گئی
بھاگا رئیس فوج یہ ہر سو خبر گئی

[illegible]

لاکھوں تھے پر جمے نہ کچھ ایک کے
میدان سے بھاگنے لگے ہتھیار پھینک کے

نامرد کو یزید نے حاکم بنا دیا
نام قریش آج شقی نے مٹا دیا

نام و نشان مٹا دیا فوج کثیر کا
یہ سب اثر ہے حضرت زینبؑ کے شیر کا

[illegible]

نامی جو تھے نہ آئے دلیروں کے سامنے
ٹھہرا نہ پہلوان کوئی شیروں کے سامنے

فوجیں تباہ ہو گئیں لشکر بھگا دیا
صفّین کی لڑائی کا نقشہ دکھا دیا

دل چھٹک رہا ہے پیاس سے حالت تباہ ہے
دریا پہ ہم گئے نہیں خالق گواہ ہے

۹۹۱

جب [illegible] کہا تھا والدہ صاحب نے [illegible] کیا
تھا اور ایک بیکس [illegible] وہ ابتک [illegible]
[illegible] ہمیں بیمار کی [illegible] نہیں
ناچار ہیں کہ [illegible] ابن سعد [illegible] لعین
لشکر سے منہ چھپا کے وہ بدخو نکل گئے
شیروں کی بو کو سونگھ کے آہو نکل گئے

۹۹۲

دونوں کی ماں ہیں زینب [illegible] تھی ندا
پردے سے منہ نکال کے عباس سے کہا
[illegible] میں نہیں [illegible]
کہدو وہی [illegible] کہ وہ [illegible]
خورسند میں ہوں خوش شہ عالی پناہ ہیں
لو میں نے دودھ بخشدیا سب گواہ ہیں

۹۹۳

[illegible] طرف لشکر [illegible]
دونوں [illegible] میں [illegible]
[illegible] بیاں [illegible]
نیزوں سے [illegible] ہوئے
شدت ہوئی جو ضعف کی مجبور ہو گئے
زخم اسقدر لگے کہ بدن چور ہو گئے

۹۹۴

[illegible] بھالوں کی کہ [illegible]
[illegible] میں [illegible] ہیں
[illegible] دل میں [illegible]
[illegible]
برچھے اڑاتے دونو کے مولا کے سامنے
لیجاتے سر کو کاٹ کے آقا کے سامنے

۹۹۵

[illegible] وہ زینب کے لال [illegible]
[illegible] ادھر فوج [illegible]
[illegible]
گھوڑوں کی [illegible]
جو نامور تھے فوج کے فی النار ہو گئے
پیدل تو کیا سوار بھی مسمار ہو گئے

۹۹۶

گھوڑوں [illegible]
تلواریں [illegible] ادھر
[illegible]
[illegible]
بھالوں پہ بھالے کھاتے تھے دو جسم ناتواں
گھوڑوں سے جھوم جھوم کے گرتے تھے [illegible]

۹۹۷

[illegible] میں سلامت [illegible]
[illegible] والدہ [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
اس رنج سے دلوں پہ ہمارے خراش ہے
ابتک انھیں بھگوڑوں کی ہمکو تلاش ہے

۹۹۸

[illegible] کہا [illegible]
[illegible] جواب [illegible]
[illegible] دل میں [illegible]
[illegible]
دو دن کی بھوک پیاس میں تلواریں کھائیے
اسکی بڑی خوشی ہے کہ کوثر پہ جائیے

۹۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ رے طنطنے کہ ہیں سینے تنے ہوئے
جاتے ہیں اب بہشت میں دولہا بنے ہوئے

سلام [illegible]

سلام [illegible]

سلام [illegible]

ضربت غضب کی تھی کہ کلیجہ دہل گیا
گھوڑے سے خاک پر جو گرے دم نکل گیا

تیغوں سے چور دونو کو پایا حسینؑ نے
کس پیار سے گلے سے لگایا حسینؑ نے

پیٹیں روئیں اور شغلِ بکا کیا
بیٹوں کی لاشیں پاکے شکر خدا کیا

سلام [illegible]

سلام [illegible]

سلام [illegible]

ہچکی جو آئی دار فنا سے گذر گئے
باہیں گلے میں ڈال کے بھائی کے مر گئے

عباس نامدار علم کو لیے ہوئے
لاشوں کے ساتھ ساتھ تھے سر پیٹتے ہوئے

آگے نبی و فاطمہؑ کے تم سرخرو رہی
صدقے سے تیرے آج مری آبرو رہی

سلام [illegible]

سلام [illegible]

سلام [illegible]

زندہ نہیں ہیں دو تو جہاں سے گذر گئے
آواز بھی نہ دیکے دونوں کہ مر گئے

عباس اور اکبر جرار آئے ہیں
لاشوں کو رن سے سید ابرار لائے ہیں

ہلتا تھا چرخ اور زمیں تھرتھراتی تھی
رانڈوں کے پیٹنے کی صدا رن میں جاتی تھی

۱۱۰

بھرتی تھی دونوں لاشوں پہ دلہن وہ دم تمام
دیکھا جب اُس نے ہاتھ میں مہندی ہے تشنہ کام
نوشہ سے بولی باپ کا بدلا نہ لے سکا
نوشہ کو اُس نے جھک کے پھر ہاتھ سے سلام

۱۱۲

ہے کون جس طرح کی مصیبت میں پڑ گئی
فریاد ہے کہ آج میں نصیب پر بگڑ گئی
بستی ہے یاں جو میری قسمت اُجڑ گئی
برباد گھر ہوا مرا وطن سے بچھڑ گئی

۱۱۵

لاشے سے کس طرح اٹھے گی یہ بیکس ولِ کبار
کیوں نہ سر پیٹے جب ہوا وہ بے کس و بے سوار
اکبر کا لال کیا ہوا خیمے جل رہے ہیں کہاں
تیغوں میں بنتِ علی رہ گئی پیاری یہاں

پیارو یہ کیا ہوا آج جو شرم و حیا نہیں آداب کا مقام ہے سونے کی جا نہیں	نام و نشان تمہارے جہاں سے مٹا دیے روشن مرے چراغ اجل نے بجھا دیے	اس سن میں تیرا مرنا بڑا قہر کر گیا با نکام را سپاہی جہاں سے گذر گیا

۱۱۲

دریا پہ ہیں حسین کہ اب کون جا سکا
ہتھیار باندھ کے اب کون رن میں آ سکا
نعلین سو جاں کی ان اٹھا لیں جو بھائی
اے کیوں ہیں بیٹے نہ ان کے کچھ بٹھا سکا

۱۱۳

پیارو جواب دو مجھ کو کیوں نہیں بولتے ہو
زندہ کہاں ہو تم ابھی میں جو پکارتی ہوں
قبروں کہاں تمہاری بنیں اب وطن کہاں
لاشوں پر کس طرح سے میں روؤں گی اے میرے لال

۱۱۴

مونس قلم کو روک بہت مضطرب ہے دل
لکھنا نہیں کہ مری آنکھیں ڈوبتی ہیں
ہمت سے بڑھ کے جب رہنے لگی ہیں یہ
انکے سوا دو عالم میں جمع ہے ملال

ہتھیار باندھ باندھ کے گھر سے جو جائے گے دربار سے حسین کے کس وقت آؤ گے	بیکس کی مجھ غریب کی قسمت بگڑ گئی ہے ہے مری بسی ہوئی بستی اُجڑ گئی	روضہ دکھا دے انگوشتہ مشکین کا چھوٹے نہ انکے ہاتھ سے دامن حسین کا

۱۱۱

پیارو نہ بار سر کو دھر دھرتی ڈھونڈو بن کو
قبلہ سے پاس ہے بتاؤ کہاں ہیں بنے بٹھاؤ
کیسے بلا میں ہیں جو بیٹھے ہیں پیاسے میں
شہ کو بہلاؤ بیٹیوں کو بلاؤ

۱۱۴

ہاں بولی کہ ہاتھ جوڑ دلہن دن رات بھر گذر
کہنے لگی کہ باپ سے کیا سر کٹا مرا
زہرا و فاطمہ سے کہو اب کہاں ہوں میں
بابا نہ کچھ کہو گے زمیں پر اب اُتر ہوا

خوشبو تمہارے تن کی جو مادر نہ پائیگی بتلاؤ کس طرح سے اُسے نیند آئیگی	فاقے سے تین دن کے ہو پانی پیا نہیں تابوت کیسا ماں نے کفن تک دیا نہیں

رباعی

جب منزل زندگی سے رحلت ہوگی
اور دم مرگ بس یہی مقام حسرت ہوگی
سو تن عمل نیک نہ ہوگا جب ساتھ
مونس تو بڑی مصیبت تربت ہوگی

سلام ۵

۲ رتبہ نہ کیوں بلند ہو میرے سلام کا
پہنچا ہوں جب حسین علیہ السلام کا
جبرائیل ہوں پسر منبر
۳ ہاتف نے دی ندا کہ سخن کا ہو سر امام کا
نیزے کی نوک پہ ہے سر آب
۴ بیٹھا ہے تیغ تو ابن زیاد یاں سے جام کا
شہ تاج سر کب وہ شاہ نے دی ندا
۵ تو ہاتف نے دی اب الا نام کا
مہر حیدر ہو کہ آئے تو جب است امام کا
شاہ ہے نام ہر کوئی صید
شاہ ہے حرم کو بھی بیت الحرام کا
۶ کرتا نہیں غم نے الحرم
سر نہ سے بیت الحرام کا
۷ کلام نے العین نے جنبش علی ہو سے
سر شہ کو کربلا میں خیام کا
جانا حسین ابن علی کے خیام کا

شع
روز و رے کے کو دیے غم ہم حالان عرش
بارہ جن کی خاصگان جن دا پر عوام کا
بیوہ ہوئی خاصگان لگی امام
۸ قاسم ہوئے شہید تو کہنے لگے امام
گلگوں ہوا ہے لبیر حسن بن نام کا
۹ ہوں دیدہ فلک سے روان آج تک لہو
غم اصغر شہید کی بار تشنہ کام کا
۱۰ کرنے نہ کیوں شہید امام حسین کو
منظور شاہ کو تھا سبط پیمبر کے نام کا
۱۱ ہو رحمت سلام کا با شاہ دین سے
مونس امیدوار ہے دارالسلام کا
تمام شد

۴۱
کچھ ہیں عطارد کبھی وہ مشتری ہی میری
مہر جلالو دیج یہ تو مریخ ہے ہی میری
[illegible]

۴۲
[illegible]

۴۳
[illegible]

کیوں وجد نہ ہو خلق خدا سُن کے بیاں کو
اللہ نے بخشا ہی اثر میری زباں کو

لازم ہی برے کو بھی سمجھنا کہ بھلا ہی
ہر حال میں انسان کے لیے عجز روا ہی

تھراتے ہیں اژدر بھی پہاڑوں کے دروں میں
جبریل بھی شبیر کو چھپاتے ہیں پروں میں

۴۴
اک مور کو ہمسر سلیمان ہی بنایا
اک خار کو گل ریحان ہی بنایا
اک ذرہ کو خورشید درخشان ہی بنایا
اک قطرہ کو [illegible] ہی بنایا

۴۵
[illegible]

۴۶
[illegible]

کیا فیض ہی فردوس کی جاگیر ملی ہے
شبیر کے صدقے سے یہ توقیر ملی ہے

بد اصل کسی تیغ کو کستے نہیں دیکھا
گرجو جو ہٹا اوسکو پلٹتے نہیں دیکھا

ہی تیغ جو دست شہ صفدر میں
لرزاں ہی جگر رستم دستاں کا لحد میں

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

۴۹
[illegible]

مضمون کہیں دور رہی فکر رسا سے
سرسبز سخن ہی مرا تائید خدا سے

اب دیر نہیں دیکھنا فعل [illegible]
لو آمد عباس ہی میدان ستم میں

[illegible]

۱۲
شاید کہ جہاں باطن کی خبر بیان میں
اسرار جہاں سے ہوئے صف کی سیاہی میں
سب باغ بہ ہر پیچ کیف کا ہر بیک میں
آثار کا نور و سر بہ دہر و فنا کا ہر بیک میں

۱۳
جنبش ہوئی ہر سمت میں جھکے جا بجا میں اشجار
ظاہر ہیں ادا زلزلۃ الارض کے آثار
جا بجا میں اگر فنا ہوا سب کو دو لجر بیک
بجلی ہے یہی بیابان میں کوہ آہ ہے

۱۴
سایہ کبھی ... عزت نظر آئے
آنکھوں میں جب کبھی اور دلفروز نظر آئے
آئے جو ہم اللہ کی قدرت نظر آئے
جھکتے ہیں جو ہر بیک سب نظر آئے

آمد سے علمدار کے شق طبل و غا ہیں
باجوں کے بھی کچھ میں نہیں ہوش بجا ہیں

گھبرا کے اسد بیشوں سے باہر نکل آئے
دریا سے مگر غار سے اژدر نکل آئے

اڑ جاتا ہے رنگ میں نئی جلوہ گری ہے
طاؤس جو اس صف میں تو صف میں پری ہے

۱۱
افلاک میں صف بستہ کا ہے ہر کوئی ہے
جلی بھی ہے جو صف کا ہر ایک ہے
صورت ہے مثل ... سب ہی ہے
مشک ہے صف ...

۱۶
چمکی کی ندی یاد ہے بلبل کا ہے انداز
سب بھول گیا نغمہ کو ہے پروانہ کا آواز
ریحان کی ... بلبل ہے
زاں نیں ... و ... کا انداز

۱۷
اللہ رے حسن ... علم سے ہے جا بجا
با ہو سے بھی ... بجلی ہی کی راہ
دیکھو نظر آتا ہے ...

میدان میں ہر اک سمت قیامت نظر آئی
کیا خوف ہے ہیبت کو بھی ہیبت نظر آئی

گنجشک سے بھی شہباز کے پاس آکے چھپے تھے
شیروں کے نیستان میں ہرن جا کے چھپے تھے

پرچم نہیں خورشید کے یہ گرد کرن ہے
یہ کھولے ہوئے سر یہ ہما سایہ فگن ہے

۱۸
بیداری کی صدا ہے کہ سلیمان کی دوہائی
جن کہتے ہیں سلطان ہے جان کی دوہائی
کہتے ہیں پری زاد ہے پیمان کی دوہائی
رضواں نے کہا سلطان سبحان کی دوہائی

۱۹
غازی کی کمر کو ادا میں عجب جلوہ گری ہے
زین پر کہ قالب میں سلیمان پری ہے
غنچہ میں نہ ہے برکت میں شمیم سحری ہے
آنکھوں طرح آنکھ بھی عصیاں سے بری ہے

۲۰
رخ پیارا ہے ادب میں لطافت میں ہے بلبل
شاخ گل جس کے بہار میں ہے سنبل
گیسو میں ہے ... کے پہلو میں ہے
جیسے کہ ... جا بجا

ڈر ہے کہ یہ افلاک کو سیر چہرہ کٹ جائے
کہتے ہیں زمین خاک کا طبقہ نہ الٹ جائے

آہو بھی قدم لیتے ہیں اس کا چلن ہے
اندھیاری سے ظاہر ہے کہ گھونگھٹ میں دولہن ہے

آنکھوں کے تصور میں وہ ہر سو نگراں ہے
مانا کہ مشابہ ہے یہ بینائی کہاں ہے

۱۹

[illegible]

۲۲

[illegible]

۲۵

[illegible]

زلفون مین یہ عارض ہین کہ ہے شمع دھوئین مین
تبلی نہین یوسف نظر آتے ہین کنوئین مین

مشہور لقب قاتل عنتر ہے ہمارا
کعبہ جسے کہتے ہین وہ اک گھر ہے ہمارا

پائی ہے ظفر کفر کے لشکر پہ ہمین نے
رکھے ہین قدم دوش پیمبر پہ ہمین نے

۲۰

[illegible]

۲۳

[illegible]

۲۶

[illegible]

دانتون مین جو ضو ہے یہ نہین درنجف مین
گوہر اسی غیرت سے ہے پوشیدہ صدف مین

جان بخشی کے مختار ہین مالک ہین قضا کے
سب شان خدائی ہے یہ بندے ہین خدا کے

ہان واقف اسرار خداوند جہان ہے
ہر دل مین تمھارے جو ہے سب ہم پہ عیان ہے

۲۱

[illegible]

۲۴

[illegible]

۲۷

[illegible]

فرماتے ہین گر ہاتھ بھی تیغون سے کٹین گے
اس نہر سے بے شک نہ بجز ہم کبھی ہٹین گے

منظور ہمین جو تو ہمارے ہی ظفر ہو
توڑین ابھی خیبر سا کوئی اور جو در ہو

آغاز سے بہتر ہوا انجام ہمارا
اللہ کو خوش آیا ہر اک کام ہمارا

٣٠

انسان نہیں کچھ بھی کسی کا نہ نشانا
جان و دل شہزادہ پہ [illegible] جانا
نیزوں کا [illegible] گرانا
دہقان [illegible] بانی [illegible] دوانا

دھیان آیا نہ تیغوں کے تلے کسکا جگر ہے
سمجھے نہ کہ شبیر محمدؐ کا پسر ہے

٣١

معشوق کا انداز دکھاتی ہوئی آتی
ابرو کی طرح جلوے دکھاتی ہوئی آتی
لالہ [illegible] جانی [illegible] ہوئی آتی
آتی وہ صف [illegible] ہوئی آتی

گردن کو قلم کرتی تھی مغفر کے تلے سے
کیا شوخ تھی لگ جاتی تھی ہر اک کے گلے سے

٣٢

بجلی کی طرح [illegible] گردن میں در آئی
[illegible] زرہ میں در آئی
[illegible] جوشن میں در آئی
[illegible] بدن میں در آئی

موت آئی ادھر تیغ ادھر برمحل آئی
ساتھ اپنے لیے روح کو باہر نکل آئی

٣٣

[illegible] شمشیر شرربار
[illegible] تلوار
[illegible] ستمگار
[illegible] مار

بھاگو کہ اجل سب کی بس اب سر پہ کھڑی ہے
افسوس ہو گیا جان مصیبت میں پڑی ہے

٣٤

[illegible] آتی
[illegible] آتی
[illegible] آتی
[illegible] آتی

ہاں اسکی لگاوٹ تو قیامت ہی بلا ہے
جسنے اسے دیکھا وہ گلا کاٹ رہا ہے

٣٥

[illegible]

کردیتی تھی وہ کھیل نیا کھیل رہی تھی
تلوار عجب قلزم خوں جھیل رہی تھی

٣٦

[illegible]

تیغ پسر شیر الٰہی نکل آئی +
لو قلزم افلاک سے باہر نکل آئی

٣٧

[illegible]

دابا جسے ریتی میں بدن گر گیا اسکا
فی النار ہوا سایہ بھی گر گر گیا اسکا

٣٨

[illegible]

شیرازہ تن کھولے کتابوں کی طرح سے
سر بہتے تھے دریا میں حبابوں کی طرح سے

۳۳۳

سر تن کی طرح تن مین شقاوت سے بس نہ تھی
کیا جب کہ عنبر سے ... رہ جبین تھی
دریا کے بیچ مین نظر اب ...
جسطرح پانی مین ...

۳۳۴

ان غلامون کی فوج مین تن مین ورد آئی
عل پرچیا کہ پانی مین تن مین نظر آئی
سینہ کو قلم کے پھینکے جگر آئی
شاق ...

۳۳۵

یہ ان مین قیامت کی نشانی نظر آئی
اعدا کی زرہ تیر زبانی نظر آئی
تلوار مین دریا کی روانی نظر آئی
سنبر ہوئی تیغ تو دو جانی نظر آئی

اک طرفہ تماشہ تھا عیان فوج عدو مین تلوارین نہ تھین بجلیان تھی تھین لہو مین	دو کر کے تن دشمن دین سے نکل آئی بجلی کیطرح گر کے زمین سے نکل آئی	منھ پھیر لیا جنگ سے ہر تیغ بکف نے تلوار کو روکا خلف شاہ نجف نے

۳۳۶

اوس تفرقہ ... در مین کیاران صف
جسطرح کہ رحمت ... بھی گرا ... جبین صف
تھی صف وہ ایسی کہ لہو ... بدن صف
نہ صف ... وان صف ... مین صف

۳۳۷

سر نکلا کوئی شیر ... آفاق کے لبان بار
اور ... جیسی ... سے بلا نالب سوفار
مطلب ... سینے کو ... وہ ... بٹھ
بجلی سی گری سر پہ ... تیغ دو بار

۳۳۸

سر ... سے خوشاہ ... نصرت انشائی
اقبال سے آفاق کے ... سر ... پائی
حضرت کی دعا سے ... ... معجز
پہونچا تیغ و ... ... پائی

دو کر کے جگر سینے سے باہر نکل آئی خود کا فرون کے خون سے بجگر نکل آئی	چلا نہ کمان تیر نہ ترکش نظر آیا دو ٹکڑے اسی ہاتھ مین سر کش نظر آیا	گر حکم ہو نکلون نہ ابھی فوج عدو سے اس نہر کو مین سرخ کرون انکے لہو سے

۳۳۹

منہ لال تھا غصہ سے نظر جانب ... تھی
جیسے بری کی ... سے سکار وہ صف تھی
دیندار ہو تیغ لطف شاہ نجف تھی
موقوف صدا ... وہ ... تھی

۳۴۰

ناگاہ کوئی بڑا کر جو کوئی سامنے آیا
سب پھیر لیے سینہ کو وہ اور ... بجایا
... تیغ علمدار ... لگایا
... نے ... سر او ... پایا

۳۴۱

... نے کہا بھائی ... ... آواز ... کے
اس حال مین ... بھی آہ ... نواخ ... فوج ...
دجانے ... بھا ... ... دم ...
اس عالم ... مین ...

دم بند تھے باجون کے یہ قدرت تھی خدا کی کیا سمجھے کہ دو بین تھین قلم طبل و غا کی	دیکھا تو یہ دیکھا کہ وہ مغرور پڑا ہے نیزے سے سنان جسم سے سر دور پڑا ہے	خوشنودی خالق کے طلبگار ہین بھائی ہم بھی تو سفر کرنے پہ تیار ہین بھائی

[illegible]

اک روح کوئی آن کی مہمان ہماری
آو [illegible] آگئی اب جان ہماری

[illegible]

شہ نے کہا کیوں غیظ میں تم آتے ہو بھائی
سر کاٹتا ہو کون جو تم لاتے ہو بھائی

[illegible]

باران کرم تھا پسر صیغم حق پر
[illegible] چھلکیں کہ سطرین نظر آتی تھیں ورق پر

[illegible]

خلاق دو عالم کی رضا ہیں گھر سے ہو
اس وقت میں تم رانڈوں کی قسمت کے پھرے ہو

[illegible]

سب اہل حرم گریہ کنان گرد کھڑے ہیں
تم جب سے گئے ڈیوڑھی پہ ہم غش میں پڑے ہیں

[illegible]

مانند اسد اب دلاور نکل آیا
گویا کہ قمر برج سے باہر نکل آیا

[illegible]

زینب کو ہٹا دیا [illegible] کے تلے سے
نکلے جو سکینہ تو لگا [illegible] گلے سے

[illegible]

یہ کہکے ترائی میں جو وہ ذی شرف آیا
دریا میں ہوا شور کہ دُرِ نجف آیا

[illegible]

اوس پیاسے پہ جب بڑھ کے چلے فوج [illegible]
گلگون ہوا زین گھوڑے کا عباس کے خون سے

۵۵
پھر بولے کہ ہیں تیغ کی ضربیں جو ناگاہ
[illegible] ہوا دریا سے [illegible] علم شاہ
[illegible] سکینہ کو بچاوے و دینا ہ
در شتوں میں [illegible] [illegible] آہ

خیمے کو عجب یاس سے تکنے لگے عباس
سر خاک پہ پس گر کے پٹکنے لگے عباس

۵۶
جلدی سے کہ یہ بیکس و بیجاہ اب آؤ
دم توڑتا ہوں خاک پہ [illegible] اب آؤ
صدمے ہیں بہت [illegible] شاہ اب آؤ
[illegible] اب آؤ

عرصے میں جو تشریف یہاں لائینگے حضرت
جیتا نہ ہمیں آ کے پھر پائینگے حضرت

۵۷
جلد آئیے میں بیکس و قربان مرے آقا
ہوتی ہے مدد سیدی کا ارمان مرے آقا
دنیا میں کوئی دم کا ہوں مہمان مرے آقا
[illegible] کا سامان مرے آقا

کھینچے ہوئے خنجر ستم ایجاد کھڑے ہیں
سر تن سے قلم کرنے کو جلاد کھڑے ہیں

۵۸
ہم [illegible] میں آواز یہ آتی
[illegible] سے [illegible] بلاتی
[illegible] کہاں [illegible] پکارتی
[illegible]

دریا کی ترائی سے سفر کر گئے عباس
ہم جیتے ہی جی غم سے تو مر گئے عباس

۵۹
[illegible] کہاں [illegible] ہو
[illegible] [illegible] ہو
[illegible] ہو
[illegible] ہو

ٹوٹی ہے کمر اور بصارت نہیں باقی
آؤ کہیں اب ہم میں تو طاقت نہیں باقی

۶۰
[illegible] سر زینب
[illegible] ہوں
[illegible] صدمہ [illegible]
[illegible]

فرماتے ہیں کب آپ سے ہم آ کے ملیں گے
بچھڑے ہوئے ایسے کہ برادر سے ملیں گے

۶۱
[illegible] [illegible] سر بار
[illegible] [illegible]
غش [illegible] [illegible]
عباس [illegible]

صدمے دم مرگ مرے دل کو بڑے ہیں
آقا کو تو دیکھو کہ دم غش میں پڑے ہیں

۶۲
[illegible] سر کی آؤ
[illegible] بچاؤ
[illegible] آؤ
جلدی کا [illegible] فاطمہ [illegible]

رکھدو مرا سر پائے شہ جن و بشر پر
قربان کرو مجھکو محمد کے پسر پر

۶۳
[illegible] آغوش میں لیکر
زینب کو [illegible] جان دیکر
صدمے [illegible] [illegible]
[illegible]

میں جانتا تھا تم مجھے کفناؤ گے بھائی
اسکی نہ خبر تھی تمہیں مرجاؤ گے بھائی

۶۲

تنہا جو ہیں بیکس ہیں مصیبت کو نہ سمجھے
اور زینب بہن بیکس ہیں یہ غربت کو نہ سمجھے
بیمار ہیں بھائی کی مصیبت کو نہ سمجھے
چھوٹے ہیں بچے یتیمی کو نہ سمجھے
افسوس کہ ہم جیتے ہیں تم مرتے ہو بھائی
ہمسے یہی اقرار تھا جو کرتے ہو بھائی

۶۳

اک بیکس نے ناتواں نے در شہ کا فدائی
اس سب نے دل و جان سے شاہ دین پہ چھائی
اس بھائی نے سر دیا جو اس پر آئی
آنکھیں بند میں بھائی کے سفر کو بھائی
بند آنکھیں کیے جانب کوثر گئے عباس
سر پیٹتے شہ رہ گئے اور مر گئے عباس

۶۴

چلائی یہ بانو کہ ہوا عباس پکاری
سب ماں ہے اکبر کے مرے وارث کی واری
تب زینب نکلی سر کو ہی ہاری
زینب بہن بیکس ہوئی بس ہائے بیاری
عباس علی شہ پہ فدا ہو گئے ہے ہے
بچے مرے بن باپ کے کیا ہو گئے ہے ہے

۶۵

جو ناز سے پالا تھا سمجھو ہمیں بھائی نے اٹھایا
رونے دو ہمیں چھوٹے بھائی پہ رلانے کو ستایا
بچپن میں ہمیں کا یہ ستم اکبر تھا جو چھایا
اسوقت ہیں افسوس ہمیں دل سے بھلایا
داغ اپنی جوانی کا ہمیں دیکے چلے ہو
شبیر کے جینے کا مزا لیکے چلے ہو

۶۶

لاشے پہ برادر کے شبیر ہے بیکار
ای میرے عاشق سر کے زمین سے یکبار
سینے پہ تیرے ہو کے تنہا سرکار
سکینہ و مظلوم بہن بیکس و کہدار
اب کون بچائیگا ہمیں ظلم و ستم سے
اسوقت میں منھ پھیر لیا تمنے کبھی ہم سے

۶۷

دل کہتا تھا سر با وفا کا بیساں پکار
بلاؤ کو وارث مرا ان بیچ گیا ادبار
سر کہا ہو انتیغ سے ہیں دو بیدار
کیوں چاک گریبان ہیں سر بیمار
بیوہ ہوئی ہے کون جو یہ سینہ زنی ہے
کسکے لیے رنڈسالے کی پوشاک بنی ہے

۶۸

کیں روز تمہاری ماں کہ ہوتا ہے رخصت یہ بجا ہے
سمجھیں بہن ہیں کہ ہو تیرے اٹھاتے ہیں
زینب بہن آپ کی ہیں دم آخر
ای فاطمہ کے لال خدا حافظ و ناصر
میرے لیے افسردہ نہ دل کیجیے آقا
تقصیر ہوئی ہو تو بحل کیجیے آقا

۶۹

ای بازوے فرزند پیمبر ترے صدقے
ای میرے وفادار برادر ترے صدقے
ای لخت دل حیدر صفدر ترے صدقے
ای بھائی علمدار مظفر ترے صدقے
اب کون خبر لیوے گا عباس ہماری
مرنے سے ترے ٹوٹ گئی آس ہماری

۷۰

غش کھا کے جو گرتے ہیں سکینہ ترے پیر
بیکس ہے نہ لے ہے ہمیشہ ہیں پیر
سر پیٹ کے رو بیٹھی یا دل افسر
زینب آپا تو بہن ہے سر کو پیٹ کر
یارب دل مداح کی امید بر آئے
سردار و علمدار کی تربت نظر آئے

قطعہ ۴۷ ہوا ہے جب علی اکبر سا نوجوان چھوٹا عصائے پیری کا سلطان انس و جان چھوٹا ہوئے ہیں یوسف ثانی سے کاروان چھوٹا نہ [illegible] آج [illegible] جسم و جان چھوٹا	۴۸ [illegible] میں ان کی [illegible] نور دیدہ تر میں [illegible] دلبر دل میں ہیں [illegible] الا و [illegible] میں [illegible]	۴۹ سینے پہ اپنے کلیجے کا حال دکھلاتے اس اضطراب میں کیا [illegible] سمجھ [illegible] کی لاش کس طرح ڈھونڈے [illegible] اپنے [illegible] کدھر [illegible]
جوان ہو کے جدا ہم سے ہو گئے اکبر ضعیف باپ کو دنیا سے کھو گئے اکبر	کیسے دکھاؤں کلیجے کے داغ کو لوگو بجھا دیا مرے گھر کے چراغ کو لوگو	نہ آسرا ہے کسی کا نہ اب سہارا ہے جوان بیٹے کے مرنے نے ہم کو مارا ہے
مطلع ۵۰ چھپا جو مہر ابا ہائے مہ لقا فرزند ہیں کا زور ضعیفی کا آسرا فرزند پدر کا راحت جان جان کا لالہ اولاد فرزند زمیں پیر کے کہاں سے ملے اور فرزند	۵۱ لٹا گئے ہیں اٹھارہ سال کی برات ابھی جو بیاہ کے قابل [illegible] وہ جس جوانی وہ [illegible] [illegible]	۵۲ [illegible] پانی [illegible] پانی [illegible] [illegible]
جگر پہ برچھی کا پھل کھا کے مر گئے اکبر ہمیں ضعیفی میں برباد کر گئے اکبر	شبیہ ثانی ختم الرسل موا ہے ہے ہمارے گھر کا چراغ آج گل ہوا ہے ہے	بلا کے اہل شقاوت نے ہم کو لوٹ لیا ہمارے نانا کی امت نے ہم کو لوٹ لیا
۵۳ چھپا ہوا فرزند نوجوان اکبر [illegible] وہ سینہ جان پیارا [illegible] بہار میں جس [illegible]	۵۴ ہماری زیست کا دنیا میں [illegible] جوان پسر کا بڑھاپے میں [illegible] [illegible]	۵۵ [illegible] اکبر [illegible] [illegible] اکبر
ملا نہ پانی کا قطرہ بھی لال کو میرے اجل نے قطع کیا نونہال کو میرے	خدا یہ خوب ہے کر دو شکن جو حال مرا ہو کدھر کو جاؤں کہ چارہ [illegible]	پسر کا داغ کلیجے کو توڑ دیتا ہے کوئی بھی باپ کو جنگل میں [illegible]

۱۳م

خدا کسی کو نہ دے داغ فرقت اولاد
پڑا غضب ہے جو چھٹ جائے دولت اولاد
کسی پہ ہو نہ کبھی یہ مصیبت اولاد
[illegible]

قرار ماں کو نہ بابا کو چین آتا ہے
فزا حیات کا بیٹے کے ساتھ جاتا ہے

۱۴م

[illegible]

ہر اک قدم پہ جو حضرت کو غش آتے تھے
زمیں پہ ہائے پسر کہہ کے بیٹھ جاتے تھے

۱۵م

[illegible]

کمر خمیدہ ہو دل دردناک ہو بیٹا
تمہارے غم سے جگر چاک چاک ہو بیٹا

۱۶م

[illegible]

شکوہ و شان میں یوسف سے بھی دوبالا تھا
مرا پسر تو شبیہ رسول والا تھا

۱۷م

[illegible]

قدم لرزتے ہیں مشکل یہ راہ ہے بیٹا
ہماری آنکھوں میں عالم سیاہ ہے بیٹا

۱۸م

[illegible]

بہار سہرے کی پھولوں کی بو سنگھا نہ گئے
دولھن بھی مادر ناشاد کو دکھا نہ گئے

۱۹م

[illegible]

کلیجہ تیر سے تڑپنے میں نکلا آتا تھا
یہ جھک کے گرتے تھے کہ سیدھا ہوا نہ جاتا تھا

۲۰م

[illegible]

کدھر یہ بیکس و بے یار و آشنا جائے
صدا سناؤ تو بابا میں جان آجائے

۲۱م

[illegible]

تمہارے بیاہ کی دلہن رہی ہوس بیٹا
نہ آیا راس یہ اٹھارواں برس بیٹا

۲۳

کہیں کہ لاش کو جو ہر سمت ڈھونڈھنا چاہے
کبھی [illegible] پتہ پوچھتے نگاہ کرتے
کبھی بلند کبھی [illegible] لاش کے نکلتے
کبھی [illegible]

کسی طرف نہ مجھے اسکا پتا نہیں ملتا
مرا جوان مرا مہ لقا نہیں ملتا

۲۴

ابھی تو لڑکا تھا [illegible] اٹھارہ
ابھی [illegible] ابھی برق کی طرح تلوار
[illegible]
ابھی تو بچپن [illegible]

بتاؤ باپ نہ کیوں اپنا حال غیر کرے
خدا مرے پسر نوجوان کی خیر کرے

۲۵

سنا یہ جب کہ آواز نوجوان آئی
صدا یہ سن کے [illegible] جان آئی
ادھر تو [illegible] زبان آئی
ادھر شکستہ [illegible] آئی

گئے حسین تو منہ موڑتے ہوئے دیکھا
زمین پہ بیٹے کو دم توڑتے ہوئے دیکھا

۲۶

کدھر گیا [illegible] ہونے والا
کہاں گیا مرا بابا [illegible] پالا
بتاؤ کیا ہوا بابا کی گود کا پالا
شبیہ احمد مرسل [illegible]

مرے کلیجے کو تیر و دن سے کیوں فگار کیا
مرے غزال کو کس دشت میں شکار کیا

۲۷

کہیں پکار کے [illegible] ہیں
وہ زندہ ہو [illegible] دیکھتے ہیں
[illegible] کا لال [illegible] ہیں
[illegible]

یہ آہ و نالہ و فریاد سب ہے لا حاصل
پسر کے مرنے کو دیکھا بھی گر تو کیا حاصل

۲۸

کبھی یہ لاش [illegible] ہیں
[illegible] جان [illegible] ہیں
[illegible]
شبیہ نبی علی اکبر جوان [illegible]

بلک کے ہاتھ پٹکتے ہو تلیاں بیٹا
ہمارے سامنے لیتے ہو ہچکیاں بیٹا

۲۹

خدا کے واسطے بابا کے لال کو ڈھونڈو
[illegible] کو ڈھونڈو
[illegible] کہاں [illegible] کو ڈھونڈو
زمین پہ [illegible] نونہال کو ڈھونڈو

بتا بتاؤ کہ غم ہے مجھے بڑا یارو
کدھر وہ برچھی کا پھل کھا کے گر پڑا یارو

۳۰

کہا امام دو عالم نے سر کو [illegible]
ارے [illegible]
[illegible]
حسین رو [illegible] سے لپٹا کر

فرو رہا جسد پاش پاش پر رونا
مرے نصیب میں تھا اوندھی لاش پر رونا

۳۱

یہ کہہ کے شہ نے [illegible]
اٹھا کے ہاتھ کہا لا الہ الا اللہ
[illegible]
[illegible]

عمامہ پھینک کے یوں شاہ بحر و بر تڑپے
کہ جس طرح کوئی مجروح خاک پر تڑپے

[illegible]

یہ کسکی لاش کو ہم راہ سبھی لائے ہیں بانو
نظر اوٹھا کے دیکھو تو یہ کون آئے ہیں بانو

[illegible]

حسین روتے ہیں اوٹھکر گلے لگو واری
پھوپھی پکار رہی ہیں جواب دے واری

[illegible]

یہ نظم کاظمی زاری شیعوں کے دل کو کھانے کو
ہر ایک بند ہی نشتر لہو رلانے کو

[illegible]

میں صدقے ہو نگی تن پاش پاش کے لوگو
پھرا دو گرد مجھے اسکی لاش کے لوگو

[illegible]

لگا کے خون کی مہندی وہ لائے آئے ہو
لہو کی دھاروں کا سہرا دکھانے آئے ہو

[illegible]

[illegible]

یہ کس لعین نے کیا تجکو خون میں تر بیٹا
یہ کسکی برچھی نے توڑا ترا جگر بیٹا

[illegible]

پرائے دیس میں بستی ہری اوجاڑ گئے
لحد میں ماں کو نہ ہاتھوں سے اپنے گاڑ گئے

[illegible]

ضمیمہ ۴۱

زنداں ہے حرم شب رحمت کون و مکاں ہے
روح الاماں گلستاں جناں ہے
بیک وقت ہوا ہمیں بہشت و جنت جہاں ہے
کیا شان بنی حیدر خدا جان جہاں ہے

۴۲

مطلع
شاہ شہدا محرم اسرار خدا ہیں
بے انکا رضا جو ہے ملک کا رضا ہیں
حیدر کی طرح اک سرکار رضا ہیں
والا گہر و مالک دربار رضا ہیں

۴۳

کیا عزت و توقیر کیا حشمت و اقبال
مکلف خدا فاطمہ کا لال
[illegible]
روزہ رمضان بھی جو رکھا نہیں ہوا

دم عشق کا بھرتے ہیں ولی ابن ولی کے
سب نام پہ مرتے ہیں حسین ابن علی کے

ہر حق کو یہ کس بندۂ درگاہ کی خاطر
سوتی ہوا دو ٹکڑے اوسی شاہ کی خاطر

فرزند کو سمجھا یا بہت نبی نے
کھولا نہ مگر روزہ حسین ابن علی نے

۴۴

ہرگز ہوا تو کوئی ہوگا نہ زنہار
شفاعت کا ہو مختار
تھا کہ وہ اقلیم رسالت کا سردار
ماں فاطمہ زہرا برادر حسن سردار

۴۵

نانا ہے اسد اللہ سا کا بابا
گیسو کو نبی نے بنایا
دنیا میں یہ عزت کو جھولا
جبریل نے شہزادے کو جھولا جھولایا

۴۶

[illegible]
[illegible]
منہ دیکھ کے بچپن میں بھی [illegible]

عالی النسب ایسا کوئی آفاق میں کب ہے
مشہور جہاں انکا حسب اور نسب ہے

محبوب خدا کی یہ نوازش تھی کسی پہ
صدقے کیا بیٹے کو حسین ابن علی پر

صدقے گئی ماں باپ کے دل کی بھی خبر ہے
لب خشک ہوئے اور ابھی دن تین پہر ہے

۴۷

محبوب سے ہو نیبر کرم از رہ غفار
[illegible]
رونا ہے سنے جو جب یہ بار
جبریل ملے بس بنا [illegible]

۴۸

مشکل علی عقدہ کشا [illegible]
صدمے سے اوسی شاہ کا [illegible]
ایران کی جو کی دعا [illegible]
ہاں نبی ہوئی ایسی گزر [illegible]

۴۹

کیا بات ہے گھر [illegible]
کس عرض کہ بیٹے [illegible]
مہمان ہیں ان کی ابھی [illegible]
عادت ہو عبادت کی [illegible]

طالب جو ہوئے بچہ آہو کے نبی سے
بچہ لیے ہرنی وہیں آ پہنچی خوشی سے

ہر سال سے اوس سال فراوان ہوا غلہ
یا قحط تھا یا شہر میں ارزان ہوا غلہ

بندہ وہ ہے پابند ہو جو حق کی رضا کا
دو دن رہیں پیاسے جو اشارا ہو خدا کا

۱۰

ماں نے کہا رو رو کے بیٹا آسمان سر پر اٹھو [illegible]

[illegible]

یہ کچھ نہیں کھائیگا تو غم کھائیگی زہرا
اسکو جو غش آئیگا تو مر جائیگی زہرا

۱۱

[illegible]

ہرگز نہیں اب صبر کی طاقت مرے جی کو
مسجد سے بلا لاؤ رسول عربی کو

۱۲

[illegible]

خورشید گھرا فوج ملائک کے جلو میں
مغرب میں اُسے کر دیا داخل کئی پل میں

۱۳

حضرت نے کہا گود میں فرزند کو لیکر [illegible]

[illegible]

جلدی نہ کرو آج بجا عذر ہے حسن کا
روزہ تو ابھی رکھتا ہے تمکو کئی دن کا

۱۴

[illegible]

دیکھا کہ غش آیا ہے حسین ابن علی کو
طاقت نہ رہی صبر کی اُس وقت نبی کو

۱۵

[illegible]

مرسل رہے تا عمر تمنا میں اسی کی
خاطر جو تمھاری ہے نہیں اور کسی کی

۱۶

[illegible]

چھوٹا ہوں یہ روزہ مرے قربت کا سبب ہے
خالق سے کرو عذر خلافی تو غضب ہے

۱۷

[illegible]

آئیگی بہت نعمت حق ہاتھ ہمارے
آج آپ بھی افطار کریں ساتھ ہمارے

۱۸

[illegible]

فرمایا محمد نے کہ خالق سے ڈرینگے
پیارا اسے اک روز لعین ذبح کرینگے

۱۹

اکثر [illegible] سے وہ دن رات بسر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکثر جو چڑھے دوش رسول دو جہاں پر
سر اوس شہ مظلوم کا ہو نوک سناں پر

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کہکے گلے سے جو لپٹ جائینگے اماں
واللہ کہ ہم شرم سے کٹ جائینگے اماں

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی عرض عبث آپ فدا ہوتی ہیں نانا
ہم رات سے کپڑوں کے لیے روتے ہیں نانا

[illegible]

جو وقت [illegible] رمضان کا ہوا آخر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں باپ تو عسرت سے [illegible] تھے
رخسار حسین ابن علی اشکوں سے تر تھے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس رات تو ہر طرح سے بہلا [illegible] دونگی
ہوگی سحر عید تو میں کیا سے دونگی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی عرض آیا تھا کہ کل تک نہ سئے تھے
خیاط ہی کپڑے جسے سینے کو دیئے تھے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھیں تو ذرا آپ محلے میں نکل کر
سب لڑکے پڑے پھرتے ہیں پوشاک بدل کر

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا اپنی جو ناداری کا غم حق کے ولی کو
پوشاک کی تا صبح رہی فکر علی کو

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس فیض کا جو شکر بجا لاؤں وہ کم ہے
بخشش نہیں یہ کوئی خالق کا کرم ہے

۳۸

[illegible]

پوشاک نہ تھی جسم پہ جب ابن علی کے
شب روتے تھے اب ہنسنے لگے مارے خوشی کے

۳۹

[illegible]

کرتا ہے تمہارا الحمد اشتاق نبی پر
تم آج چڑھو دوش رسول عربی پر

۴۰

[illegible]

دو بار کی جو عقد عقد میں جانی پروز بر
اور تیسری عقد عقد میں جانی پروز بر

۴۱

[illegible]

زیبا جو کیا خلعت نو جاند سے تن پر
سرتا بہ قدم ٹھیک تھی ہر عضو بدن پر

۴۲

[illegible]

چھوٹے سے قدم ڈال دو جیبوں میں قبا کی
حاضر میں کا میں بھی عنایت ہے خدا کی

۴۳

[illegible]

رکھیں قدم اُسکے تن صد پاش پہ گھوڑے
افسوس کہ دوڑائیں لعین لاش پہ گھوڑے

۴۴

[illegible]

احمدؐ نے کہا حق کا کرم حال پہ میرے
ای فاطمہؑ اسپند کرو لال پہ میرے

۴۵

[illegible]

اشتر کی طرح پاؤں میں پڑتی ہو و نگا
دوڑونگا بھی اور منھ سے عف عف بھی کرونگا

۴۶

[illegible]

تاج سر شاہان جہاں جسکے قدم ہوں
جمال کی شمشیر سے ہاتھ اوسکے قلم ہوں

۳۴

اکھاڑا کو جب کھینچ کے سناں سینہ سے برچھی
یہ پاس تھی کس کی شدت تھی کہ نعمت للہ
نکلی تھی زباں تشنہ دہن شاہ کی یا چاہ
شمر نے جب چھاتی پہ چڑھ کر ہاتھ بڑھائے

کچھ رحم تک آیا نہ غریب الغربا پر
زانو کو دھرا سینۂ شاہِ شہدا پر

۳۵

منہ پھیر کے سوئے حرم تیغ کے ہمراہ
پانی بھی ہے اور ہے جانب سر ہونٹ
بیٹھے ہے او شہ جان سے کلمہ نہ ہوا
سجدہ سمجھ کے لیتے ہیں سر کاٹ کے

تکبیر کی آواز ہر اک آہ میں نکلے
حسرت ہی کہ دم طاعت اللہ میں نکلے

۳۶

مجلس میں پڑھیں تیغ و قلم رو کے سر دل ہو بیکل
مجلس میں بہا ہے کہ آنسو ہو خالق عادل
رو رو کے ادا ماتم کی سر دیکھ ہو دل
زوار کی یہ شرط ہے تو بھی نہ ہو غافل

عرفہ مرا پانچ مزار شہ دیں ہو
خادم کو یہ لازم ہی کہ آقا کے قریں ہو

۳۷

سب دیکھ کے حال انکو یہ ہوتا ہے شاہ ابرار
کہ دم ہے تیغ کا ظالم نے اوپر ہو اظہار
زینب یہ کہتی ہے کہ سر دیں جب بھی دم تنہا
نانا ہے کہ وہ سر ہے جب نکلے

بیخوف و خطر پاؤں چھاتی پہ تو نے دھرا ہی
جبتک کہ سجدے میں یہ سر ہے تو جھکے گا
سینہ یہ مرا علم الٰہی سے بھرا ہی
اُسوقت تلک چلنے میں خنجر یہ رُکے گا

۳۸

سب شاہ تھا شاہ کا کٹنا سر سے
خنجر سے کیا حلق پہ ظالم نے جفا کا
جب زینب نے دیکھا کہ سر شہ کا نیزے پہ
جب نیزے پہ سر تھا وہی حلق نہیں سر کا

۳۹

بیتوں کا سے پاس نہیں نبض بجز سر تنہا
سید یہ بھی معین ہیں ادا
اُسوقت اگر تنہا جی منکو ہی سر کا
نانی کی زہرا کو بتلا دو مرتی ہوں

وہ کہنے لگا قتل سے وقفہ نہ ملے گا
ہرگز تجھیں اک پانی کا قطرہ نہ ملے گا

۴۰

سجدہ کیا شاہ نے سے جدا وہ والا
قبلہ کی طرف جھکے اور شہ نے سجدہ
شبیر ادا کر کے نہ ہے ابھی دم
شہ کٹ گیا شمر نے سر حسرت و درد

مصروف بکا روح شہ عقدہ کشا تھی
لاشے کے قریب اک حسینا کی صدا تھی

نوحہ

ہے سبط نبی اور ادا کو کہ تازہ ہے ستم
ہے تیغ بکف ظالم اور امام
نہ روح ہے نہ جسم ہوئی ہوں

میدان کربلا میں قیامت ہوئی عیاں علم ہو
جسم حسین زخم سناں سے ہو
سید آہ سر کٹا اب اکبر بے کفن ہیں

زینب نے کہا سعد سے کیا ظلم ہوا
غش ہوں حسین ان میں نہ ہو

مرو زینب مضطر ہے تنہا
بعد از حسین زینب کا ہے کیا وقت بیکسی
اجڑا ہے کہ گھر ویراں ہوا

گہوارہ میں جو گاہ کہ بیابان میں پڑ گیا
زینب سے جب وداع امام زماں ہوا
روتی تھی آہ
بالی سکینہ مر گئی روتے ہی روتے ہائے
بس نیمہ وار اب اہل حرم ہوا
بابا کا او حسین
کاٹا قفا سے شمر لعین نے سر حسین
جو وقت وہ امام کے سجدہ حرم ہوا
بابا ہائے ہائے
سب بیبیاں بکس پڑیں باپ باپ ہائے
جب جل گئے خیمۂ اہل حرم ہوا
جب ہر کس
روز حشر کا مونس انیس ہے
شیرا تو نام ذاکروں میں ہے ہوا
مستانہ امر

×

نوحہ

زینب کہے کہ بھائی کہاں بنفس میں بکاری مظلوم حسینا
آواز دو لاشوں میں کہاں ہو سے ہو اری مظلوم حسینا
ڈھونڈے کہ اے بھائی کس جگہ ہو
روئے کہے کہ آنکھ میں پھر نظر آتا دل جو
ماں بیٹوں کے لاش تمہاری مظلوم حسینا
نیند روئی ہے ہر سہی بھرتا
قبلہ کی طرف لاش کو وردن کے دکھایا دل
جلاؤ کی گردن سے لگے خنجر کہاں کی مظلوم حسینا
ماں بلاؤ بابا بھین کھانا کھلا پانی پلایا
کی راست اے جدے نے یہ تو قبر تمہاری مظلوم حسینا
سوئی تو دعا بلکیا گر کوئی جاوا کوئی تھا
ہے پچی ذرتیں یہ تین بیان تمہاری مظلوم حسینا

×

کہا اے بھائی کی نعش میں بےکس غضب کی ہی بکا عجب
ہے وین کی بہن کی آہ کے لاش تمہاری مظلوم حسینا
انگشتری کو بوسے سے کاٹی گئی انگلی اللہ عجب
اسد یہ جو بھی حضرت ہوا بیکس تمہاری مظلوم حسینا
جال ہے اس کو کیا قطع بدن کے ساتھ ہر
سر ہے نیزہ پہ نیزے سے مظلوم حسینا
بیت ہے ظلم میں کوئی نہیں کہ نہ تاکا کی
بابا کس کی لاش کے ہوں کے تمہاری مظلوم حسینا
رخصت ہوئی بس کوئی نہیں بہ کی اور ہوئی
اللہ یہ ہمیں سے فریاد ہماری مظلوم حسینا
نام انور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سوتی ہے قبر فاتح بدر و حنین کی آتی ہے ہر طرف سے صدا شور و شین کی	رونے کو آسمان پہ ہیں انجم تلے ہوئے ہیں غم میں بال لیلیٔ شب کے کھلے ہوئے	وہ چشم کونسی ہے جو اس غم میں نم نہیں یہ ماہ کربلا میں قیامت سے کم نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ساماں ہے ماتم شہ عالم پناہ کا اوٹھتا ہے غل زمیں سے فریاد و آہ کا	ہر دل حزیں ہے چشم ہر اک گریہ ناک ہے محبوب کبریا کا گریباں چاک ہے	آنکھوں میں آنسوؤں کا نہ کیونکر وفور ہو لازم تمھیں بکا ہے کہ تم واں سے دور ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر قلب کے لیے یہی غم ایک نیش ہے لالے کا دل لہو ہے جگر سینہ ریش ہے	الفت ہے جنکو شہ سے وہ آنسو بہاتے ہیں خادم جو بوتراب کے ہیں خاک اوڑاتے ہیں	اسعد جو جاں گزا ہے مصیبت جناب کی حاجت نہ مرثیہ کی ہے اور نہ کتاب کی

سلام [illegible]	سلام ہوتا ہے ... بیدو بست عجب زیر آسمان سامان تعزیت میں ہر معروف اک جہاں [illegible]	سلام [illegible]
یاں مجلس عزا میں جو آنسو بہائیں گے ان آنسوؤں کی قبر میں ٹھنڈک وہ پائیں گے	ہر در بصورت دل بے کینہ صاف ہے ہر صحن پر یقین ہو کہ آئینہ صاف ہے	پھولوں کی بو بھری ہے ہر اک گھر باغ میں شہ کے غلام بیٹھے ہیں جنت کے باغ میں
سلام [illegible]	سلام [illegible]	سلام [illegible]
آقا کی پیاس پر جو دم سرد بھرتے ہو واللہ فاطمہ پہ یہ احسان کرتے ہو	جان تک نہیں عزیز شہ دین کی راہ میں عالم ہے غرق یوسف حیدر کی چاہ میں	دل ٹکڑے ہوتے ہیں شہ بیکس کے نام سے روتے ہیں سب لپٹ کے ضریح امام سے
سلام [illegible]	سلام [illegible]	سلام [illegible]
ہر سمت کا وفور غموں کا ہجوم ہے ماتم حسین کی ہر سمت دھوم ہے	دلی وزنگ کوئی نہیں ہوتا ہے چین سے ہلتا ہے عرش تعزیہ داروں کے بین سے	کچھ یاد تشنگی ہے شہ مشرقین کی پہلو میں سبیل ہے نذر حسین کی

۲۱۹

[illegible]

۲۲۰

[illegible]

۲۲۱

[illegible]

سب غم میں میرے پیاسے کے فریاد کرتے ہیں
ای حور یہ کیا میرا دل شاد کرتے ہیں

اشت سیاہ جاتے ہیں قربان ہونے کو
خیر الاٰ نکلے ہیں تربت سے رونے کو

جاتے ہیں غازی گھوڑوں کی باگیں لیے
عباس سر پہ [illegible]

۲۲۲

[illegible]

۲۲۳

[illegible]

۲۲۴

[illegible]

حسن حسین کے مرثیہ کو یہ رقت جو ہوتی ہے
تم سب کے ساتھ روح ائمہ بھی روتی ہے

صحرا ہے پر خطر ہے نہ دریا نہ بستی ہے
گرمی ہے یا کہ آگ فلک سے برستی ہے

اک اک قدم پہ لاکھ طرح کے ہیں [illegible]
چہرے بہادران عرب کے ہیں [illegible]

۲۲۵

[illegible]

۲۲۶

[illegible]

۲۲۷

[illegible]

سید پہ بے وطن یہ عجب ظلم و جور ہے
ابن معاویہ کا تہ چرخ دور ہے

گرمی میں کوئی جا نہیں ملتا وہ [illegible] ہیں
ٹھنڈی ہوا کے واسطے ترستے ہیں

معلوم [illegible] جو [illegible]
[illegible] امام [illegible]

۳۲ [illegible]	۳۱ [illegible]	۳۰ [illegible]
ہوں شاد کس طرح کہ عجب غم کا چاند ہے زینب یہ چاند ماہِ محرم کا چاند ہے	خالق کرے کہ ایسا مبارک یہ ماہ ہو جو اس مہینے میں مرے اکبر کا بیاہ ہو	پھر گھر میں اس سفر سے جانا نصیب ہو مولا تری جناب میں آنا نصیب ہو
۳۵ [illegible]	۳۴ [illegible]	۳۳ [illegible]
حیدر کا گھر لٹے گا دن سے شام تک جاؤ گی سر کھلے ہوئے تم شہر شام تک	جو آپ میری بات پہ مغموم ہوتے ہیں دیکھا ہے جب سے چاند وہی ہم سے روتے ہیں	موتی سے اشک چاند سے چہرے پہ ڈھل گئے زہرا کے آفتاب کے آنسو نکل پڑے
۳۸ [illegible]	۳۷ [illegible]	۳۶ [illegible]
گھر بے چراغ ہو گا جناب بتول کا ڈوبے گا بحر خون میں سفینہ رسول کا	جنگل چمن بنے گا مرے گلعذاروں سے بیٹے گی ارض ماریہ زہرا کے تاروں سے	قدموں سے حضرت شاہ مدینہ لپٹ گئی تسلیم کرکے شہ سے سکینہ لپٹ گئی

[illegible]
اب یوں بیان کرتا ہے راوی نیک نام
وہ شب تو روز ہو گئی [illegible] ہوئی تمام
ہنگام صبح واں سے چلے شاہ خاص و عام
اور دوسری کو وارد مقتل ہوئے امام
صحرا میں لشکر شہ عالم ٹھہر گیا
منزل پہ آ گئے اسپ صبا دم ٹھہر گیا

[illegible]
ہمراہ وہ ہیں کہ سبط پیمبر تھے ہمرکاب
عباس و قاسم و علی اکبر تھے ہمرکاب
انصار باوفا بھی برابر تھے ہمرکاب
[illegible] سب [illegible] تھے ہمرکاب
جنگل تمام نور خدا سے چمک گیا
پھولوں سے فاطمہ کے وہ صحرا مہک گیا

[illegible]
اترے وہ اونٹوں سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سائیس گھوڑے لیکے وہاں سے الگ گئے
کمریں بھی سب کی کھل گئیں بستر بھی لگ گئے

[illegible]
[illegible] کے شاہ نے [illegible] لی لگام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گل ایک بھی نہیں یہ معطر دماغ ہے
صحرا یہ کونسا ہے کہ دل باغ باغ ہے

[illegible]
[illegible]
ہے مصلحت [illegible]
[illegible]
[illegible]
سایہ ہو یا نہ ہو یہ ترائی ضرور ہو
ہے مصلحت اسی میں جو حکم حضور ہو

[illegible]
زینب تو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دشت نبرد بھر گیا سب فوج شام سے
داخل ہوا عمر بھی بڑی دھوم دھام سے

[illegible]
کی عرض سب نے باعث کرب و بلا ہے یہ
مشہور ارض ماریہ و نینوا ہے یہ
آواز غیب آئی کہ یاں کربلا ہے یہ
[illegible] طواف کرنے میں جیسا وہ کعبہ ہے
ہر ذرہ یاں کا عرش خدا کا ستارا ہے
اترو حسینؑ اترو یہ مقتل تمہارا ہے

[illegible]
حضرت نے مسکرا کے کہا [illegible]
دریا سے بھائی [illegible] خدا
جو مصلحت [illegible]
[illegible]
کوثر تو ہے قریب اگر نہر دور ہے
تکرار جس میں ہو وہ بھلا کیا ضرور ہے

[illegible]
[illegible] عمر سعد [illegible]
[illegible]
پہلے تو صلح [illegible]
[illegible]
ہفتم کو مشورہ ہوا قتل امام کا
نایاب آب ہو گیا پیاسوں کے کام کا

[illegible]

آخر علی کے گھر کی صفائی ٹھہر گئی
دشمنوں کو وقتِ صبح لڑائی ٹھہر گئی

[illegible]

آئی صدا دہل کی جو دشتِ قتال سے
سیدانیاں لپٹ گئیں زہرا کے لال سے

[illegible]

بہتر ہی جو کہ مرضیِ پروردگار ہی
کچھ دخل ہی ہمیں نہ تمہیں اختیار ہی

[illegible]

وہ منہ کو شہ کے پیار سے تکنا سکینہ کا
وہ زاریِ حرم وہ بلکنا سکینہ کا

[illegible]

کیا فائدہ بہن کا اگر دم نکل گیا
اٹھا قدم اُدھر کہ اِدھر دم نکل گیا

[illegible]

ہر وقت ہمکو پیار وہ ناکام کرتی ہی
غصہ پہ روکے بولی کہ آرام کرتی ہی

[illegible]

زینب کے اس بیان سے حرم جان کھوتے تھے
سجادۂ نماز پہ حضرت بھی روتے تھے

[illegible]

عزمِ سفر ہی در پہ سواری منگاتے ہو
قربان ہو گئی مجھے کیوں چھوڑ جاتے ہو

[illegible]

لو آنکھیں کھولو بی بی کو حضرت بلاتے ہیں
اوٹھو سکینہ جان پدر مرنے جاتے ہیں

۴۵۵

[illegible]

۴۵۶

[illegible]

۴۵۷

[illegible]

ہاں ہم کھڑے ہیں در سے مشتاق آپ کے
سینہ سے جلد آکے لپٹ جاؤ باپ کے

غربت میں وطن میں بطحا میں جاتے ہیں
ہم جنکے مہمان ہیں وہ ہمکو بلاتے ہیں

عاشق جو اپنا ہو اُسے یوں رنج دیتے ہیں
اچھی یہ ضد نہیں ہی کہا مان لیتے ہیں

۴۵۸

[illegible] ذوالفقار

[illegible]

۴۵۹

[illegible]

۴۶۰

[illegible]

شہ کا قرار بیٹی کی اُلفت نے کھو دیا
دیکھا جو بالیوں کو تو حضرت نے رو دیا

بابا کہاں اگر تمھیں جانا ہے گھروں میں
شب ہو تو کسکی چھاتی پہ سر رکھ کے سوؤں میں

پردیس میں بچھڑتی ہی بیماری حسین کی
یہ آخری ہی آج سواری حسین کی

۴۶۱

بولی سکینہ رو رو کے [illegible] شاہ
[illegible] ذوالفقار
بیمار [illegible] تاجدار

۴۶۲

[illegible]

۴۶۳

[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع

مل کر گلے سے میرے جو آنسو بہاتے ہو
صغرا بہن کے لینے کو باشاہ جاتے ہو

اشکوں سے تر دیہ رُخ گلفام کیجیو
اب تم پھوپھی کے سینے پہ آرام کیجیو

بابا کیسے آپ [illegible] یہاں [illegible]
آقا ہماری [illegible] کو اب [illegible]

۲۶۴

آخر وداع ہو کے بصد عز و شان و جاہ
یہ وہ دلاور گئے سوئے رزم گاہ
[illegible] الٰہ کی پناہ
زینب [illegible]

سب اقربا بھی مستعد جنگ ہو گئے
چہرے خوشی سے پیاسوں کے گلرنگ ہو گئے

۲۶۵

[illegible] سب ہی [illegible] تھے
[illegible] بھی تھے
[illegible]
[illegible]

بھوکے تھے زخم کھانے کے جینے سے سیر تھے
کیونکر نہ ہوں دلیر کہ شیروں کے شیر تھے

۲۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کیا جری تھے ساتھ شہ مشرقین کے
نعرے بلند ہونے لگے یا حسین کے

۲۶۷

سب آگے آگے فوج سے شبیر جب چلی
[illegible] چلی
[illegible] چلی
[illegible]

رن میں فضا بہشت کی بخشش نگاہ تھی
شہ آگے آگے جاتے تھے پیچھے سپاہ تھی

۲۶۸

[illegible] آگے آگے اپنے محبوب کے سب
[illegible] تھا
[illegible] تھا بجا
[illegible]

تھا اوج عرش تک علم دین کی شان کا
گیسوئے حور خلد تھا پرچم نشان کا

۲۶۹

رن میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
انصار [illegible]

کوئی اُدھر تو کانے علم کھولنے لگے
تلواریں سب طرف بھی جری تولنے لگے

۲۷۰

جرار تھے سعید تھے غازی تھے وہ جری
[illegible] تھے وہ جری
[illegible] تھے وہ جری
[illegible] تھے وہ جری

تھا شوق جنگ زادۂ علی بڑھتے جاتے تھے
راہِ رضا میں سب کے قدم بڑھتے جاتے تھے

۲۷۱

کیا شان کیا شکوہ تھی کیا جاہ کیا حشم
اقبال فوج میں تھا نصرت قدم قدم
[illegible]
[illegible]

سب الفت امام کا دم بھرتے جاتے تھے
اور اہتمام روح امین کرتے جاتے تھے

۲۷۲

[illegible] حسینی و حیدری
[illegible] حسینی و جبری
[illegible]
[illegible]

غازی بڑھے کمانوں کا رخ جب ادھر ہوا
تیغیں کھنچیں مقابلہ خیر و شر ہوا

۱۴۲

ناگاہ فوج کین سے چلی ناوک ستم [illegible]

[illegible]

روم و عراق و شام [illegible]

[illegible]

ایک اک دلیر جنگ پہ میدان میں تل گیا
بڑھنے لگیں صفیں در فردوس کھل گیا

۱۴۳

[illegible] نصیب فوج کو [illegible]

ہاں [illegible] شام [illegible]

[illegible]

[illegible]

نور نگاہ ضیغم یزدان سے جنگ ہے
وقت دلاوری ہے دم نام و ننگ ہے

۱۴۴

ہاں جسم [illegible] فوج [illegible]

[illegible] شعلہ [illegible]

[illegible] تیغ [illegible]

[illegible]

تھرائے جسم آنکھ ہر اک کی جھپک گئی
پہلو میں آفتاب کے بجلی چمک گئی

۱۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو ٹکڑے ایک وار میں ازرق کو کر دیا
لاشوں سے دشت ظلم کے دامن کو بھر دیا

۱۴۶

آواز کوس گنبد گردوں سے آ رہی تھی

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

[illegible]

نقاروں کے جگر بھی صدمے گزرتے تھے
ماتم میں شہ کے سینہ زنی طبل کرتے تھے

۱۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لشکر پہ ذوالفقار ید اللہ چل گئی
صف ناریوں کی تیغ کے شعلوں سے جل گئی

۱۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جوں بوئے گل پہونچ گئے باغ نعیم میں
تنہا حسین رہ گئے فوج لئیم میں

۱۴۹

[illegible]

[illegible]

روم و عراق [illegible]

[illegible]

ترکی رہے جما کے جب راس آ گئے
سب و سیاہ شام کے بدلی سے چھا گئے

۱۵۰

وہاں [illegible] امام نے [illegible]

[illegible] تیغ [illegible] فوج پر

بجلی سی کوندی [illegible]

[illegible]

ضربت سے ذوالفقار کی [illegible]
گھوڑے کے ہمہمے سے جگر [illegible]

[illegible]

کھینچے اودھر ... تو وہ بے پیر ... [illegible]
اعدا ... جب ... [illegible]
... [illegible]

جوں ماہ نو کمانیں بھی کاہیدہ ہو گئیں
زرہیں تنوں میں خوف سے چسپیدہ ہو گئیں

[illegible]

آئے نظر ... نشان بھی ... ایک قتادہ تھا
دم بھر میں ... تیغ دو دم ... کشادہ تھا
... کاٹ تیغ دو دم کا زیادہ تھا
زخمی ... کوئی سوار نہ کوئی پیادہ تھا

سینے سبھوں کے مثل قلم چاک ہو گئے
جل جل کے جسم ناریوں کے خاک ہو گئے

[illegible]

دم میں ... کہیں ... [illegible]
... تیغ دو دم ... کہیں ... قلم
... [illegible]

یہ سرخ رو تھی اور سیہ فام زرد تھی
افعی تھی زہر او گلنے میں جوہر میں فرد تھی

[illegible]

[illegible]

جب کوند کر گری سپہ نابکار پر
غل پڑ گیا کہ برق گری کوہسار پر

[illegible]

... تھا ... تیغ دو دم ... تھی
... [illegible]

تیزی یہ تھی کہ موم سے فولاد نرم تھا
ٹھنڈے تھے جسم موت کا بازار گرم تھا

[illegible]

... [illegible]

شامل تھا قہر حق شہ صفدر کے قہر میں
خشکی میں زلزلہ تھا تلاطم تھا بحر میں

[illegible]

... تیغ ... جب ... قلم
... [illegible]

[illegible]

... آل کا ... میں
... [illegible]

[illegible]

[illegible]

تیغوں کہیں تھیں خاک پہ شمشیر زن کہیں
مرنے ... کہیں ... [illegible]

دہشت سے جان لب پہ سپاہ شام کی
... [illegible]

بجلی چمک کے ... [illegible]
... [illegible]

٤٩١

اڑ ہو کے جھلکتے تھے سب اجزا صبا دم کی چال پر
پیدا ہوئے تھے لنبے سے اڑ کے حسن و جمال
بیٹی ہوئی سے اس کی گرمی میں تھے ابال
شہ پر ہٹے تو نعل تھے روئے زمین پامال
زرین تھا چار جامہ طلائی رکاب تھی
تن پھول تھا پسینے میں بوئے گلاب تھی

٤٩٢

اک نور جسم پر تھا ضیغم یزدان پناہ دو
کاہون پہ بیٹھی کسی سلیمان پناہ دو
پلے دم پہ موج عیسی دوران پناہ دو
ہولا اب بے نور شہیدان پناہ دو
خشکی میں عاصیوں کی نہ کشتی تباہ کر
اب امت نبی پہ کرم کی نگاہ کر

٤٩٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو شوق اب حضوری پروردگار کا
مشتاق ہے گلا مرا خنجر کی دھار کا

٤٩٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی چال کبک کی تو چلن دلبری کا تھا
سب جسم راہوار کا جوہر پری کا تھا

٤٩٥

قربان رحمت و لطف امام فلک وقار
سنتا تھا الامان کا چار بار قرار
کیا وصلہ ہے بیا جس میں [illegible] وار
اک آہ بھرے عرش کی ہلا دو لفقار
لٹکا دی باگ روک لیا خوش خرام کو
دیکھا نگاہ یاس سے مہر خیام کو

٤٩٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہلت ملے نہ بات کی زہرا کے ماہ کو
موقع یہی ہے گھیر لو سب مل کے شاہ کو

٤٩٧

[illegible] اعدا میں شور تھا
[illegible] شور تھا
[illegible] شور تھا
[illegible] اعدا میں شور تھا
بس یا حسین تیغ قضا دم کو روکیے
جلتے ہیں جسم برق مجسم کو روکیے

٤٩٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو آرزو کہ تیروں سے چھیدو جگر مرا
امت پہ نانا جان کی صدقے ہو سر مرا

٤٩٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضیغم علی کا ظلم کے جنگل میں گھر گیا
زہرا کا چاند شام کے بادل میں گھر گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ بند و بست تھا فقط اک جان کے لیے
دعوت یہ تھی مدینے کے مہمان کے لیے

حضرت اٹھا کے ہاتھ جو محو دعا ہوئے
زخموں کے منھ بھی صورت سوفار وا ہوئے

تاب وفا نہیں ہے شہ مشرقین کو
سب مل کے برچھیوں پہ اٹھا لو حسین کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک ہی زمانہ تھا گمراہ لاکھ سے تھے
کعبہ تھا ایک دشمن اللہ لاکھ تھے

خون بہہ کے زرد چہرہ پر نور ہو گیا
گرز گراں سے کاسۂ سر چور ہو گیا

قدموں سے گھر کا نوک جو حلقے نکل گئے
قربوس زین پہ گاہ جھکے گہ سنبھل گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا ان نبی پہ ظلم و ستم بے شمار تھے
اک جسم نازنین تھا تو حربے ہزار تھے

عشق خدا میں ظلم عدو پر نظر نہ تھی
یہ شوق وصل تھا کہ کچھ اپنی خبر نہ تھی

جسم امام رنگ بیابان سے اٹ گیا
صدمہ ہوا جگر پہ ہر اک زخم پھٹ گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ پر جو ضرب لگی ہوئی سید کینہ خواہ کی
آنے لگی نجف سے صدا آہ آہ کی

بجنا ہو میرے ہاتھ سے مشکل امام کا
روز ازل سے ہوں میں ہی قاتل امام کا

خون حسین خون حسن مجتبا کا ہے
گردن یہ ہے مری یہ گلا فاطمہ کا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جھگڑا یہ فیصلہ ہے جو ہمت ذرا کرو
ہاں جا کے سر حسین کا تن سے جدا کرو

مرقد میں رنج دونگا میں شیر الاہ کو
جیتا مگر نہ چھوڑونگا زہرا کے ماہ کو

پہلوئے شاہ دیں سے نہ ہٹتی تھی فاطمہ
خنجر سے بار بار لپٹتی تھی فاطمہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بخشیں یزید عزت و توقیر ہوئے گی
مرقوم اسکے نام یہ جاگیر ہوئے گی

کانپی زمیں عرش تزلزل میں آگیا
آہ دل نبی سے فلک تھر تھرا گیا

چلتی تھی باد تند کسی میں نہ ہوش تھا
دریا میں خون نوح غریباں کا جوش تھا

وله

[illegible]

خوش ہو کے شمر نے سر سرور اٹھا لیا
لاشے کو فاطمہ نے گلے سے لگا لیا

وله

[illegible]

پرسا دو مصطفےٰ کو امام انام کا
ماتم کرو حسین علیہ السلام کا

نوحہ

[illegible] حسن بھائی

[illegible]

تمام شد

۴۲ [illegible] سے اکبر جدا ہوئے [illegible] آنکھوں سے [illegible] [illegible]	۴۲ قاسم [illegible] فلک جناب [illegible] تابہ آفتاب [illegible]	مرثیہ ۴۲ جب عاشقان سبط پیمبر جدا ہوئے دریا سے آفتاب امامت جدا ہوئے [illegible] علی اصغر جدا ہوئے [illegible]
اسطرح کی قبول نہیں زندگی مجھے دکھلا سے ہوگی حشر میں شرمندگی مجھے	پانی ملا نہیں جو شہ انس وجان کو ہونٹوں پہ پھیر لیتے ہیں کبھی زبان کو	کیا وقت بیکسی تھا شہ خوش خصال پر نرغہ تھا فوج ظلم کا زہرا کے لال پر
۴۲ [illegible]	۴۲ [illegible] ظلم کا دن [illegible] [illegible]	۴۲ تنہا حسین کی فوج میں پیدا کا لال ہے [illegible] وقتال ہے [illegible]
جانبازیاں عزیزوں کی جب یاد کرتے ہیں ہاتھوں سے دل کو تھام کے فریاد کرتے ہیں	ہر چند غیر پیاس سے میرا بھی حال ہے پر تیری پیاس کا مجھے صدمہ کمال ہے	امت کے ہیں یہ ظلم نبی کے نواسے پر نرغہ ہے سو ہزار کا اک بھوکے پیاسے پر
۴۲ [illegible]	۴۲ [illegible] نہیں خیال [illegible]	۴۲ تنہا ادھر ہیں آپ ادھر [illegible] نہیں [illegible]
نہ غیظ ہے نہ ہاتھ کو قبضے پہ دھرتے ہیں جب تیر ادھر سے آتے ہیں تب شکر کرتے ہیں	تو تشنہ لب ہے تین دن اور تین رات سے لے آؤں تجھکو پانی بلا کر فرات سے	تیغیں اٹھی ہیں سرور دلگیر کے لیے نیزے علم ہیں سینۂ شبیر کے لیے

۱۱۴
[illegible]

۱۱۵
[illegible]

۱۱۶
[illegible]

رن میں پچھاڑیں کھا کے یہ کہہ کہہ کے روئیں گی
اکبر کی لاش چھاتی سے لپٹا کے روئیں گی

گر ٹکڑے بھی ہیں جسم میں زخموں سے چور ہو
ہی ہی کہ تم ایسے وقت میں بھینا سے دور ہو

شیعوں کی مغفرت کے لیے کیوں ملول ہو
جو چاہتا ہے تو وہ ہمیں سب قبول ہو

۱۱۷
[illegible]

۱۱۸
[illegible]

۱۱۹
[illegible]

گھیرے ہے فوج ظلم شہ خوش خصال کو
آ کر بچاؤ فاطمہ زہرا کے لال کو

کچھ غم نہیں ہے تیغوں سے گو چور چور ہوں
یا رب گواہ رہیو کہ میں بے قصور ہوں

خلاق دو جہان نے جو مطلب روا کیا
سو بھی زبان سے شکر الٰہی ادا کیا

۱۲۰
[illegible]

۱۲۱
[illegible]

۱۲۲
[illegible]

میدان الم میں شہ والا اکیلے ہیں
لاکھوں عدو ہیں اور مرے بابا اکیلے ہیں

یا رب فخر یہ باغ شہادت سے پاؤں میں
ساتھ اپنے لیکے شیعوں کو جنت میں جاؤں میں

شکر خدا کہ رنج و الم سے فراغ ہے
پر آل مصطفےٰ کی تباہی کا داغ ہے

۱۳۰ ہارے گئے تمام عزیز و رفیق و اقربا / اب کوئی تیغ بکف یار نہیں مونس ہے سو / بیکس ہیں بے پناہ ہیں ہے بار روح نبی / بچوں میں ہیں حریم نبی [illegible]	۱۳۱ بولا یہ سنکے شاہ نیک خو / جوش غضب سے دیدہ حق بیں لہو / غصے سے ہوکے [illegible] / فرمایا بھر زبان [illegible]	۱۳۲ سنکر یہ [illegible] ضرب [illegible] / بجلی سی [illegible] / بادل [illegible]
اے ابن سعد خوف خدا و رسول کر جو کچھ وصیتیں ہیں مری تو قبول کر	بیعت میں کسطرح کروں ابن حرام کی جنت کی راہ چھوڑ کے لوں راہ شام کی	اُس برق کی زمین سے فلک تک چمک گئی دہشت سے چشم نیر اعظم جھپک گئی
۱۳۳ زینب مری بہن ہے مصیبت میں مبتلا / اوس کا نہ کوئی ہے [illegible]	۱۳۴ فرزند رسول [illegible] / [illegible]	۱۳۵ [illegible]
بیکس ہے بے وطن ہے فلک کی ستائی ہے لازم ہے اس پہ رحم کہ زہرا کی جائی ہے	بابا کا جو چلن تھا وہی میں عمل کروں کس زندگی پہ حکم خدا میں خلل کروں	تسبیح خواں امیں تھے جن و ملک تلک تھا شور الاماں کا زمیں سے فلک تلک
۱۳۶ [illegible]	۱۳۷ [illegible]	۱۳۸ [illegible]
اس امر کے بغیر ہے مہلت کہاں اُنھیں بیعت جو کیجے تو ملیگی اماں اُنھیں	ہر حال میں مجھے تو خدا پر نگاہ ہے کچھ ہو وہی کرونگا جو حکم اله ہے	کیا آگ تھی کہ ناریوں کے جسم جلتے تھے چنگاریوں سے خون کے قطرے نکلتے تھے

۳۰

[illegible]

بکھرا ہوا جو غیظ الٰہی کا شیر تھا
ہر سمت سر کٹے ہوئے لاشوں کا ڈھیر تھا

۳۱

[illegible]

شاہی نہیں قبول فقیری قبول ہے
بھائی بچے تو مجھکو اسیری قبول ہے

۳۲

[illegible]

ماتھیں ہٹاتی تھیں یہ [illegible] کرتے تھے
پردہ سے منھ نکال کے میدان کو تکتے تھے

۳۳

[illegible]

لغزش میں باگ ہاتھ سے چھوٹی جناب کے
اور پاؤں سے نکل گئے حلقے رکاب کے

۳۴

[illegible]

مشکلکشا کی بیٹی کا بازو رسن میں ہے
یہ سب ہو پر فراق نہ بھائی بہن میں ہے

۳۵

[illegible]

[illegible] کسکے کلیجے پہ چلتے ہیں
دل کو قلق ہے خیمے سے اب ہم نکلتے ہیں

۳۶

[illegible]

پہونچی فلک پہ آہ شہ مشرقین کی
آئی صدا زمیں سے ہے ہے حسین کی

۳۷

[illegible]

بس ہست گرد و مرن بر حسنین
زینب اگر اسیر شود وائے بر حسین

۳۸

[illegible]

اماں یہ بچی فاقوں سے کیوں سر پٹکتی ہیں
ہے ہے حسین کہکے پھوپھی کیوں بلکتی ہیں

۳۳ [illegible]	۳۴ [illegible]	۳۵ [illegible]
قربان جاؤں سبط نبی قتل ہوتے ہیں سب مل کے ہم اونھیں کی خبر پہ روتے ہیں	تلوار گر نہیں تو سپر دونوں ہاتھ ہیں وقت اخیر ہم شہ والا کے ساتھ ہیں	اب کوئی دم میں باپ کی میت پہ جاؤ گے مجھ سے گلے تو مل لو کہ پھر کر نہ آؤ گے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گرنے لگیں جو اٹھ کے تو غلطاں ہیں ہاتھ دو صدقے گئی چچا کا مصیبت میں ساتھ دو	افسوس ایسے یوسف ثانی کو کھوتی ہو ہاتھوں سے کیوں حسن کی نشانی کو کھوتی ہو	نہ زیب اور نہ زینت تن چاہیئے ہمیں مرنے کا سامنا ہے کفن چاہیئے ہمیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
قاسم کو روئی تم کو بھی رونا نصیب ہو اصغر کے پاس تمھیں سونا نصیب ہو	آفت ہے آج فاطمہ کے نور عین پر دونوں حسن کے لال تصدق حسین پر	کوثر کے جام ہاتھوں پہ حوریں دکھاتی ہیں اماں بہشت میں ہمیں دادی بلاتی ہیں

۴۶

[illegible]

لب خشک اور گرد میں گیسو بھرے ہوئے
آنکھیں تو نرگسی مگر آنسو بھرے ہوئے

۴۷

[illegible]

بچھڑا ہوا ہوں بادشہ مشرقین سے
لخت دل حسن کو ملا دو حسینؑ سے

۴۸

[illegible]

بالائے ریش پاک لہو کا خضاب تھا
خوں کی شفق میں فاطمہؑ کا آفتاب تھا

۴۹

[illegible]

کچھ بات کر کہ جان حزیں نکلی جاتی ہی
تجھ سے چچا کے خون کی بو مجھکو آتی ہی

۵۰

[illegible]

احمد کی روح اور دل زہرا کا چین ہی
شبیر ایک نام ہی اور اک حسین ہی

۵۱

[illegible]

بیکس چچا پہ فوج ستم کی چڑھائی ہی
ماں سے بچھڑ کے تم کو اجل رن میں لائی ہی

۵۲

[illegible]

وہ کہتا تھا کہ پیارے گلے کو کٹائیں گے
اماں بھی لینے آئینگی تو ہم نہ جائیں گے

۵۳

[illegible]

بڑھ بڑھ کے بے لڑے ہوئے تلواریں کھائینگے
سینہ سپر کرینگے لہو میں نہائینگے

۵۴

[illegible]

اس گھر کے طفل و پیر و جواں سب دلیر ہیں
شیر خدا کے شیر کے بچے بھی شیر ہیں

۵۳

[illegible]

ہنسلی گلے سے کانوں سے گوہر اُتار لو
بدلے چھلے کے تن سے سراسر اُتار لو

۵۴

[illegible]

یہ کچھ فائدہ نہ اسکے ستانے مین پاؤ گے
ایسا امام پھر نہ زمانے مین پاؤ گے

۵۵

[illegible]

دستِ صغیر تیغ سے جب کٹ کے گر پڑے
نزدیک تھا زمین پہ فلک کٹ کے گر پڑے

۵۶

[illegible]

دم توڑتے ہو نرگسی آنکھیں پھرا ہو
وقتِ اخیر تم بھی ہمیں بھول جاتے ہو

۵۷

[illegible]

مداحِ حسین کی دولت حصول ہو
کر یہ دعا کہ مرثیہ تیرا قبول ہو

سلام

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

اے اہل عزا عزا کے دن آپہونچے
غربت کی زمین کربلا کے دن آپہونچے
فریاد کہ فاطمہ کی بستی اجڑی
آبادی کربلا کے دن آپہونچے

تمام شد

[illegible] چین پر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیہوش فرشِ خاک پہ ہر دردمند تھا
غل العطش کا خیمۂ شہ سے بلند تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آیا تھا یاں میں انکی ہدایت کے واسطے
حاضر یہ سر ہے نانا کی امت کے واسطے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغوں کو کھینچے گرد ستمگر کھڑے رہے
بیہوش جلتی ریت پہ حضرت پڑے رہے

وہ دوپہر کا وقت حرارت وہ آفتاب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آتا تھا غش خلفِ بوتراب کو
اتنا نہ تھا کوئی جو سنبھالے جناب کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ دھوپ لاکھ طرح کی ایذا دکھاتی ہے
فرطِ عطش سے منہ میں زبان اینٹھی جاتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شکوہ کروں گی خالقِ اکبر کے سامنے
بیٹے کا حلق کٹتا ہے مادر کے سامنے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تابش سے آفتاب کی تغیر حال تھا
گویا ذرہ کا جسم مبارک پہ لال تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھو کہاں ہے شمر اوسے اب پکار لو
شہ محو حق ہیں گھوڑے سے جلدی اتار لو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امت کی مغفرت کے لیے جان کھوتے ہیں
دریا کنارے پیاسے ہی تم ذبح ہوتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کرتا ہی شمر ذبح مرے نور عین کو
کس سے کہوں جو آکے بچائے حسین کو

برپا ہی ایک حشر تن پاش پاش پر
طائر حلال ہوتے ہیں حضرت کے لاش پر

ہوتا ہی دل کو صدمہ سکینہ جو روتی ہی
زینب سے چارہ رو ذبح میں بابا پہ ہوتی ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حرمت بہت بڑی ہی ترے نور عین کی
دربار کبریا میں طلب ہی حسین کی

خنجر کو روک لے کہ سکینہ نکل پڑی
خیمے سے بنت شاہ مدینہ نکل پڑی

کچھ بھی تجھے خیال حساب کتاب ہی
بولا وہ نابکار کہ خنجر میں آب ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر پر اڑاتی خاک کھلے سر نکل پڑو
پردہ اٹھاؤ بیٹی باہر نکل پڑو

نامحرموں میں آنے کوئی بھی روتا ہی
جاؤ سکینہ جان پدر ذبح ہوتا ہی

سامان تمام حشر کے ہوش علایہ ہیں
جبریل پیٹتے ہوے پھرتے ہوا پہ ہیں

۲۱۹

دیکھیں لے راہ میں جو شخص قتل کا خبر
[illegible] ابن زیاد کو بھیجنے
[illegible] بھیجوں سے کہہ [illegible]
حاکم کی بڑھا اور مسند سلطان بحر و بر

لو گو غضب ہوا شہ دلگیر مر گئے
مسند پہ کون بیٹھے گا شبیر مر گئے

۲۲۰

کہتا تھا [illegible] ران پر تھا
[illegible] ٹکڑے کیے [illegible]
اس وقت [illegible]
[illegible]

ای آب خاک شو کہ ترا آبرو نماند
داد از ہم سر براہِ خدا گفتگو نماند

۲۲۱

[illegible] دین [illegible]
[illegible]
نانا حرم ہیں [illegible]
نانا ہمارے بھائیوں کا ماتا نہیں

اعدا ہزار طرح کے صدمے دکھاتے ہیں
ناموس کو حضور کے دُرّے لگاتے ہیں

۲۲۲

ہاں خیمۂ حسین میں [illegible] تھا
وان ابن سعد [illegible]
خلعت سبھوں کو [illegible] کربلا
بارگاہ [illegible]

دشمن تھا دل سے فاطمہ کے نور عین کا
تسلیم کر کے نذر دیا سر حسین کا

۲۲۳

بارگاہ ابن سعد نے [illegible]
ان لوٹ لو خیام [illegible]
[illegible] سب
خیموں میں آگ لگا دی [illegible]

غل تھا کہ آل احمد مختار جلتی ہے
لو بارگاہ سید ابرار جلتی ہے

۲۲۴

[illegible] کی جانب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی ہیں کان دختر شاہ مدینہ کے
باقر کا طوق چھینا ہے بندے سکینہ کے

۲۲۵

بولا یہ ابن سعد کہ بالی [illegible]
بچا نون میں حسین [illegible]
[illegible]
آلودہ خاک [illegible]

دریا میں دھویا جبکہ لعین جہول نے
لب اپنے بند کر لیے سبط رسول نے

۲۲۶

[illegible] میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب [illegible]

نانا کے کلمہ گو یوں کو پاس و حیا نہیں
بابا بچاؤ ان کے سر پہ ردا نہیں

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لب تشنہ مارا سبط نبی المدد آب کو
محشر میں کیا دکھائیگا منہ تو تراب کو

مطلع

ہے اشک سے موج کی طرح جسم جو تنہا
ہے تیرے سر ابر یہ ابر گہر بار
جو ... صدا کی کہ ... پہ آنکھوں کی بہار
وہ ... پر ہوں کہ یہ ... ہونا

اے واے بر غریبی و بے یاری حسینؑ
وز نالہ ہاے دمبدم و زاری حسینؑ

قطعہ

[illegible]
کس عرض حال سے بجا ... انام
رحمت کی ... پیمبر سرآمد ادام
کس درجہ ہے ... بیمار حال ہے
کربلا ...

مولا شتاب روضۂ اقدس کو جائیے
بہر خدا علی اکبرؑ کو بلائیے

سلام

١ دل داغ غم شہ میں [illegible]
ہے اشک ... یہ ہمارا

٢ ... کہتا غربت میں ... جو حال ہے
ہے کون بیماں ... ہمیشہ والا ہے ہمارا

٣ دکھ پائے شہ والے تھے وہ سب ہائے
نانا ہے جو دریا وہ دریا ہے ہمارا
اے بی بی ... ہے پیاسی

٤ اونٹ صدا عالم بالا سے یہ آئی
کس ... سا ہے ہمارا

٥ یہ کس نے کہا ... میں یاں ... سب ... ہے
... ہو دریا ہے ہمارا
سبحین ... جو ... نشہ عباس

٦ قطعہ شہ ... گھر ... ہم ... ہے
... اولاد تمہ ... ہے ہمارا
کیا جانے کہ ... سے مولا

٧ بولے سکینہ نے صدا دی
دریا ہی ہمارا
ہاں اوج ... ہاں لال ... شیر

٨ کہتا تھا ... ہاں ہے ... ہے ہمارا
کیوں ... بہ ... ہے ہمارا

٩ ... کہا ... یہ کون جوان ہے
... یہ ... کلیجا ہے ہمارا
... بولے

١٠ اے ... علی اکبر ... صدا ہو ...
... بیٹا ہے ہمارا
... میں ... ہے

١١ ... حضرت نے ... ہو
... ہو ... ہے ہمارا
... وار ... خدا کہ ... ہے

١٢ ... ہے دست ...
... کلیجا ہے ہمارا
دل ... ہمارا ... ہیں

١٣ ... نے کہا ... میں ...
... ہے ہمارا

١٤ آفات جہاں ... ہیں ... ہیں
ہر حال میں حامی ... والا ہے ہمارا

+

+

۴۱
آمد ہی نور جلوہ میں رسالت مآب کی
بجلی صفوں میں بار ہی تھی آفتاب کی
[illegible] غضب کی [illegible]
[illegible] فلک پہ ہر آفتاب کی
ہمرہ جلو میں یوسف و نوح و خلیل ہیں
آگے رکاب تھامے ہوے جبرئیل ہیں

۴۲
جنگل کے شیر [illegible] نہ زبان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روئیں تنوں کے ہوے بدن ہیں کٹے ہوے
گستے کبھی آنکھیں بند ہیں پیادہ ہوے

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تاشے کلٹے ہوے حلق میں ترا رہے ہوے
نوبت نواز بیٹھے ہیں سر کو جھکائے ہوے

۴۴
[illegible] بیان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دہشت سما گئی ہے دلوں میں لشکر کی
ہر سمت شور و غل ہے کہ آمد ہے شیر کی

۴۵
اللہ ری جلالت شاہ فلک مقام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پایا جو غیظ میں شہ گردوں سریر کو
چڑھ آئی خوف سے تپ لرزہ زمین کو

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرغان دشت جیب میں چھپ کر نکل گئے
جھونکے نسیم کے بھی دبے پاؤں آ گئے

۴۷
اللہ ری آمد آمد فرزند بو تراب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنبش میں یک بیک ہی کون و مکان ہوئے
برج اسد میں ڈر کے ستارے نہاں ہوئے

۴۸
[illegible] آمد خلف بو تراب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہر فلک نہاں ہوا جاتا ہے ابر میں
رستم بھی منہ کفن سے چھپائے ہے قبر میں

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب ساکنان عرش علا ہیں حواس میں
روح الامیں چھپا ہے پر [illegible] میں

۱۰

خنجر ہے کہ شعلے میں شعاعیں یہ نہاں ہے
[illegible] اس کی کماں ہے
[illegible] عدو کی بھی زباں ہے
[illegible] ہر زباں ہے

لرزاں شمال بید کے سب دے عدو ہوش میں
گرز گراں بھی سر کو جھکائے خموش میں

۱۱

جرأت ہے [illegible] آئین میں جری
[illegible] شجاعت میں بھری
ایکا نیمچہ [illegible] جوہری
[illegible]

کیونکر لڑینگے بادشہ قلعہ گیر سے
لو آج پھر وغا ہی جناب امیر سے

۱۲

[illegible] علم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغیں ادھر جو کھینچ گئیں دشت قتال میں
شیر خدا کا شیر بھی آیا جلال میں

۱۳

[illegible] نکال کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھی تھی یاد وغا شہ بدر و حنین کی
یا آج آخری یہ لڑائی حسین کی

۱۴

[illegible] آرزو ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روح الامین کا بین باصد غرور تھے
ہاتھوں میں ہر ملک کے علم ہائے نور تھے

۱۵

[illegible] نظر ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غیظ و غضب میں آج امام جلیل ہیں
دہشت سے پر سمیٹے ہوئے جبرئیل ہیں

۱۶

[illegible]
[illegible] علم
[illegible]
[illegible]

ہے معرکہ غضب کا امام دلیر سے
اب سامنا ہے شیر الٰہی کے شیر سے

۱۷

غل فوج میں تھا [illegible] آتے ہیں
[illegible] فاتح بدر و حنین آتے ہیں
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]

سینہ ہدف ہو آج شہ خاص و عام کا
ہاں خاتمہ بخیر کرو جلد امام کا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا یوسف حسین نکل آئے چاہ سے
یا برق نکلے کوندے ابر سیاہ سے

۲۹
یوں بیاباں سے چلا جانب جنگ لاجواب
گرد اٹھی دن کو چھپے صف دشمن پہ سحاب
تھا وغا میں نہ کسی کو [illegible] تاب
زمانہ ہی سبب ہے کہ پڑے پردہ حجاب

معراج مصطفےٰ کا تھا یا نور دشت میں
یا پھر ہوا تھا سانحہ طور دشت میں

۳۰
ستر سے وہ چلے ابرش پر سوار
تیغ کی برق نے بھی برسایا بار
گھوڑا کہ ہوا اور کا ماہ نو وسوار
خوشی سے حسن پری کی آئی جان نثار

جب مر گیا پھر اوس سے نہ کچھ تال میل تھا
اور آفت جہان کا یہ ادنیٰ سا کھیل تھا

۳۱
بانی تو وہ کہ صف جو دشمن کی بگڑتی
ابرش کی طرح سے پیچھے پر ہٹی
نیچی ہی سپاہ کی طرح زمیں میں [illegible]
فوج ساتھ صف باندھے نکلی پھر سمٹتی
پلٹی پر اوس کے دل سے وہ آ کے [illegible]

اہل عراق و روم تھے تنگ اوسکے ہاتھ سے
شامی و خیبری تھے تنگ اوسکے ہاتھ سے

۳۲
ناگاہ فوج شام پر نظر غضب کی
گھوڑا تو دن [illegible] کا ابر ستم گری
تیغ اکبر نے ابرش و جوہر کی
چمکا جو وہ بجلی کی طرح ادبی

۳۳
اعدا نے اسکے ہاتھ سے تن بچائے بڑی
تھا خواب میں بھی جو کہ اوس نے لبِ آب
پیاسا تھا علی ناد بے بکل حال
جلال [illegible] دم سے ہوا اعلال
جب وہ نکلی تو ہی تیغ کی صف

۳۴
اوجیں بھی تھی ایسی ہاتھ سے جھیل
آسمان تھا اور پھر نہ چاہیے کو بل میں
ابلق سی نکالے ہیں پھر بال میں
زمین پہ تھی نکلی وہ [illegible]

دیکھی نہیں چمک یہ کسی کی حسام میں
اترا ہو دن کو تو مہ نو فوج شام میں

فقرے غضب کے اوس ستم آرا کو یاد تھے
سب اپنی جان دیتے تھے اور اوس سے شاد تھے

ہمدم تھی وہ ازل سے شب بے لیلی کی
دیکھے ہوئے تھی جنگ جناب امیر کی

۳۵
آتش لگاتی جلی گئی
بجلی سی آئی پھر گئی
دیوار نبی آئی ہوئی نکلی گئی
صف صفائی کی چلی گئی
ہر ایک کو [illegible]

۳۶
بجلی جو بن کر وہ نکل گئی
بجلی گئی
وہ شیر کو بجلی سی نکل گئی
رہ جو جابجا کی نکل گئی
آنکھیں ابھی ابھی ہمیں وہ صدر گئی

۳۷
[illegible]
بجلی ابھی اوس کا [illegible]
جنس نقل نکلی سپاہ کا [illegible]
دم بھی جن میں [illegible]
لاشوں کے [illegible]

تاری ہر ایک جل گیا تھا اوسکی آنچ سے
فولاد بھی پگھل گیا تھا اوسکی آنچ سے

ترلی کمر سے جب تو در آئی وہ زین پر
زین سے چلی جو آگے تو آئی زمین پر

کرنے کو گرم موت کا بازار کون تھا
اُسکے سوا اجل کا خریدار کون تھا

۳۸

[illegible]

گھاتیں ہزار کرتی تھی آفت کی تیغ تھی
مشہور جب تو ہو گئی قیامت کی تیغ تھی

۳۹

[illegible]

لاشے پہ لاشہ بس نظر آتا تھا دشت میں
خالی لگی زمین پہ تھے مشغول گشت میں

۴۰

[illegible]

شگفتہ کبھی پاک و صفا ہو جو چمن باغ ہو
وہ گل ہو جسکو دیکھ کے بلبل باغ باغ ہو

۴۱

[illegible]

جو آ گیا قریب ہلاک اس نے کر دیا
بھاگا کوئی تو سر پہ خاک اس نے کر دیا

۴۲

[illegible]

انعام بے شمار اُسے ہاتھ آئے گا
لعل و زر و گہر سے سپر بھر کے لائے گا

۴۳

[illegible]

دنیا کی فکر سب ہمہ تن بھولنے لگے
گلزار شاعری کا چمن پھولنے لگے

۴۴

[illegible]

تم کیا کرو گے جنگ شہ مشرقین سے
ساری خدائی لڑ نہیں سکتی حسین سے

۴۵

[illegible]

ثانی نہ اپنا رکھتا تھا یکتا تھا دہر میں
شاگرد کرتا پھرتا تھا وہ شہر شہر میں

۴۶

[illegible]

اس میں بھری ہوئی وہ مئے خوشگوار ہو
جس پر پری ہزار ادا سے نثار ہو

[illegible]

طاقت گھٹے نہ آج دل ناتوان کی
لکھنی ہے جنگ مجھکو ابھی پہلوان کی

[illegible]

رنگین بند شبنم بند ہین میری نظم مین
سنکر صدا ہر ایک پھڑک جائے بزم مین

[illegible]

ہان سامنا ہے فخر سلیمان خدیو سے
سر کھولو فاطمہ کہ لڑائی ہے دیو سے

[illegible]

لیجل وہان جہان کہ پری کا گذر نہو
اُڑ جا فلک پہ یون کہ زمین کو خبر نہو

[illegible]

خوشنود بزم ماتم شاہِ انام ہو
مین چاہتا ہون جنگ یہ حیدر کے نام ہو

[illegible]

میدان مین اسطرف تو علی کا نشان ہے
اور اُسطرف ناری سے چلا پہلوان ہے

[illegible]

ہو جاؤن جلد پار کوئی ایسی راہ ہو
منجدھار مین یہ مرا بیڑا تباہ ہو

[illegible]

ذہن رسا تری یہ صفائی کا وقت ہے
اے طبع باخبر کہ لڑائی کا وقت ہے

[illegible]

موذی یہ غل مچا رہے تھے کوہسار سے
بھاگو کہ اژدہا نکل آیا ہے غار سے

۱۴۸ زرہ میں اس تھا کہ ... آفاق نابکار زندہ وہ ... سر تھا وہ نیلکار ... پہنچا ... تھا ... پہنچا ... کا ... تھا ...	۱۴۹ عالم ہے یوں زبان پہ ... تھا نابکار جب زباں ... لے آ ... سیاہ ہار خود وہ تھا کہ جیسے دل ... بیچ ہار ... کا جیسے	۱۵۰ ... نہیں ... شعلہ ور فولاد ... جانبی ... جاں بر ... جابجا ... سے کوئی ... ...
جنگل میں اسکے خوف سے آفت بپا ہوئی چنگھاڑا گر تو اور قیامت بپا ہوئی	یوں پشت پر سپر وہ سیہ رو لگائے ہے گویا کہ کچھوا در سیاہی دبائے ہے	کیا اصل میرے آگے کسی پہلوان کی جن بھی پناہ مانگتے ہیں مجھ سے جان کی
۱۵۱ یوں خود و خود جس میں ... تھا وہ لعین سر پر ایک قلعہ تھا پیچ میں ... زمین ڈالے ہوئے جلتا تھا ... وہ ... میں تھا خفتاں حجاب ... زمین	۱۵۲ کہلا لعین ... وہ بد زبان سمجھا نہیں ہے ... عالم میں پہلوان ... ہے تیغ سے امان ... ہوں	۱۵۳ ... کیا ... بد زبان ... ہو ... بہت جوان ... پہلوان ... تیغ ... ...
لنگر تھا اسقدر زرہ تا بدامنین + رستم کا جسم ہو تو وہ آئے فشار میں	سر رکھے ہوا نہ دیو بھی دشت مصاف میں سیمرغ تیر کے خوف سے رہتا ہے قاف میں	حیدر کا لال جبکہ جری آئے جلال میں دریائے خون بہے ابھی دشت قتال میں
۱۵۴ ... کی ... تھا وہ خبر روز و ... جسکا تھا شیر ... یوں ... ہو ... بے پیر ... جب ... سر	۱۵۵ ... دنیا میں ... جار ... ہیں ... سے بیکار ... ہیں ... بھی ... ... جب ...	۱۵۶ ... زینب نیزہ ... کا ... آسمان پر ... زبان ... ... خنجر ...
نیزہ تھا اور قوی تھا نہنگ نبرد تھا تیر افگنی میں بھی وہ خطا کار فرد تھا	جو کچھ کہا ہے میں نے نہیں یہ فضول ہے قصہ بہادری کا بیاں گر ہو طول ہے	زنجیر و طوق تیرے پنھانے کو لایا ہے مالک نقر سے خود ترے لینے کو آیا ہے

۵۹
[illegible]

غازی ہون صف شکن ہون عدیم المثال ہون
تو مور ہی مین فخر سلیمان کا لال ہون

۶۰
[illegible]

دونا ہمارے رتبہ کا پایا ہی عرش سے
قرآن کسکے واسطے آیا ہی عرش سے

۶۱
[illegible]

چمکا جون ہی فرس شہ گردون سریر کا
خالی وہین نکل گیا نیزہ شریر کا

۶۲
[illegible]

مختار کائنات ہین رتبے جلیل ہین
شاگرد کسکے گھر کے بتا جبرئیل ہین

۶۳
[illegible]

دیکھا جلال سے تو شفق کا بھی خون ہوا
آگے ہمارے پیر فلک سرنگون ہوا

۶۴
[illegible]

نزدیک آتے دیکھا جو اوس نابکار کو
بس آگیا جلال شہ نامدار کو

۶۵
[illegible]

منھ پھیرے کس نبرد سے موڑا ہی خلق میں
اسود کے کسکے ہاتھون کو جوڑا ہی خلق میں

۶۶
[illegible]

لازم ہی دشمنون پہ ہمیشہ ترس رہے
تو پہلے وار کرکہ نہ دل مین ہوس رہے

۶۷
[illegible]

ہوش و حواس اوڑ گئے برنا و پیر کے
منھ پر ہوائیان لگین اوڑنے شریر کے

۲۶۲

جب ترس میں لعین نے اوٹھائی ڈھال [illegible]
وہ تیغ کا [illegible] سے عجب [illegible] عمل مرد
دیکھا جو وہ آیا [illegible] فرس [illegible]
رانوں کو تیغ حضور نے [illegible]

یون دو کیا عمود کو اوس نابکار کے
دو ٹکڑے کوئی کرتا ہی جیسے خیار کے

۲۶۳

سن سے جو نکل کے [illegible] اتر نابکار
بجلی سی بھی چمکی [illegible] ذوالفقار
[illegible] ایک بار
[illegible]

قربان تیز دستی شاہ انام کے
ہوش و حواس اُڑ گئے افواج شام کے

۲۶۴

جھلکے تیغ [illegible] وہ [illegible]
[illegible] سر [illegible] زبان
بولے لعین [illegible] شہنشاہ زمن [illegible]
[illegible] جرأت [illegible]

مشہور گرچہ نام ترا تا بہ شام ہی
پر تھوڑی دیر مین ترا قصہ تمام ہی

۲۶۵

[illegible] شہنشاہ دین [illegible]
[illegible] جبین [illegible]
[illegible]
[illegible]

کس واسطے ہی جسم مین رعشہ پڑا ہوا
بیلے یہ تیرے لیس ہی لشکر کھڑا ہوا

۲۶۶

جب [illegible] وہ [illegible]
[illegible] شاہ نے [illegible]
[illegible]
[illegible]

گر گر زمین پہ فرط خجالت سے گڑ گئے
صدہا لعین پہ تیر ملامت کے پڑ گئے

۲۶۷

[illegible] تیغ [illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
جب [illegible]

اوجھڑ جو دی سپر کی شہ نامدار نے
تلوار ڈر کے پھینک دی اوس نابکار نے

۲۶۸

[illegible] شمر [illegible] غضب مین [illegible]
[illegible] کمان مین
[illegible]
[illegible]

آیا پیام موت شہ مشرقین کا
اس سے ہدف کرون گا مین سینہ حسین کا

۲۶۹

[illegible] عتاب
آیا ادھر جلال مین فرزند بوتراب
[illegible] پیچ و تاب
[illegible] ذوالفقار علی [illegible]

پژمردہ اس طرف کو وہ گبر سیاہ تھا
اور خندہ لب ادھر کو دو عالم کا شاہ تھا

۲۷۰

[illegible] دوسری تلوار [illegible]
[illegible] لعین [illegible]
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]

کہنے لگا شریر نہین ہون مین ہوش مین
کھولن چڑی ہی خون مرا اب بھی جوش مین

۳۷۳

وہ ماہ نے کہتا ہو کہ عیسیٰ نفس ہوں میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیغ زباں سے رن میں پھر کام لیجیو

منھ سے بہادری کا نہ اب نام لیجیو

۳۷۴

کہتا تھا شمر سے یہ پسر سعد نابکار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چکھا مزا حسینؑ کی آخر حسام کا

لو آج گل چراغ ہوا فوج شام کا

۳۷۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بر جیش ہو نہ کم مری تیغ زبان کی

آمد ہو رن میں دوسرے اب پہلوان کی

۳۷۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قرباں ضرب تیغ امام جلیل کے

گردوں پہ کانپنے لگے پر جبرئیل کے

۳۷۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقبول کر کلام فصاحت بیان کو

جوہر تو بخش دے مری تیغ زبان کو

۳۷۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیغ زباں یہ وقت ہے اب امتحان کا

قصہ تمام جلد کر اس پہلوان کا

۳۷۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھا جو کاٹ تیغ شہ لاجواب کا

لب پر زمین کے ورد تھا یا بوتراب کا

۳۸۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھبرا رہا ہے دل مرا دنیائے زشت میں

اے حب مرتضیٰ مجھے لے چل بہشت میں

۳۸۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چرچا ہو دور دور مری کارزار کا

دیکھوں تو کاٹ میں بھی ذرا ذوالفقار کا

۵۸۲

بولا لعین سنے شہ سے پسر سعد نابکار
دل میں ہیں ہوس ہے ہو جائیں برسر کارزار
آمادہ و بنا ہیں شہنشاہ نامدار
ارشاد ہو اگر [illegible] خبر دار [illegible]

پڑھنا نہ منھ پہ فاتح خیبر کے لال کے
نیزہ بھی مارنا تو ذرا دیکھ بھال کے

۵۸۳

صفین کی لڑائی میں جو جو بھاگ گئے [illegible]
اک ضرب ذوالفقار میں نعرہ و خیرہ [illegible]
سر کے [illegible] تیغ [illegible]
[illegible]

بھاگا تھا کون جنگ میں منھ موڑ موڑ کے
بل کسنے کر دیا در خیبر کو توڑ کے

۵۸۴

[illegible] بیکار اوہ اہل کین
[illegible] جس سے [illegible]
[illegible] ذوالفقار دو [illegible]
حضرت نے ذوالفقار [illegible]

قربان ضرب تیغ شہ بے نظیر کے
دہشت سے جوڑ بند ہلے اُس شریر کے

۵۸۵

رخصت ملی تو [illegible] طلب
[illegible] پہلوان [illegible] غضب
[illegible] زوروں میں [illegible] بے ادب
[illegible] یہ بولا وہ بے ادب

نامی ہوں شیر دل ہوں بہادر ہوں مرد ہوں
جرأت میں بے نظیر شجاعت میں فرد ہوں

۵۸۶

[illegible] جنگ جنوں سے ہوئی [illegible]
[illegible] غیظ حیدر [illegible]
[illegible] تھی [illegible]
[illegible] پناہ [illegible]

چھایا جو رعب تیغ شہ نامدار کا
کلمہ ہر ایک پڑھنے لگا ذوالفقار کا

۵۸۷

[illegible] کیا [illegible] غضب
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] وار [illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible]

سہما ہوا ہے خوف سے اور گوشہ گیر ہے
گھبرا نہ اب کمند اجل میں اسیر ہے

۵۸۸

[illegible] زبان کو تھام
[illegible] کلام
[illegible] جیال [illegible]
[illegible] پہلوان [illegible]

شہرہ بہادری کا دلیروں کے سامنے
آنکھوں کو چار کرنا ہے شیروں کے سامنے

۵۸۹

[illegible] غضب
[illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] غضب [illegible]

مغرور اپنی جنگ پہ او تیرہ بخت ہے
تقدیر میں لکھی ہوئی تیرے شکست ہے

۵۹۰

[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]

رعشہ ہے ہاتھ پاؤں میں دل بے قرار ہے
زردی ابھی سے رخ پہ ترے آشکار ہے

۹۱

[illegible]

۹۲

[illegible]

۹۳

[illegible]

تیروں کا ان زمیں پہ ستمگار پھینکتے
غیرت ہو کچھ تو کھول کے ہتھیار پھینکتے

مارا لباس کے ہاتھ جو اُس سیاہ نے
روکا وہ سر پہ شاہ دیں پناہ نے

تھے ساکنان عرش الٰہی سکوت میں
گاو زمیں سے لپٹی تھی ماہی سکوت میں

۹۴

[illegible]

۹۵

[illegible]

۹۶

[illegible]

تیروں سے یہ سوار تھی کہ سرکش ہوا یہ ہی
چلاتی تھی کمان بھی کہ ظالم خطا یہ ہی

ادھ چاسا ایک اژدرا ذوالفقار کا
سر دھڑ سے کٹ کے گر پڑا اس نابکار کا

جلنے نہ دو نکل کے شہ مشرقین کو
سب مل کے جلد گھیر لو بیکس حسین کو

۹۷

[illegible]

۹۸

[illegible]

۹۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
زینب کے لال گنج شہیداں میں سو گئے تھے غربت کو اپنی دیکھ کے شبیر روتے تھے	غم سے جگر میں مادر قاسم کے درد تھا صدمے سے رنگ زینب و کلثوم زرد تھا	سب سہل روز حشر ہے پروردگار ہو بخشش کا مونس کو بھی تجھے اختیار ہو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گھیرا ہے ظالموں نے شہ مشرقین کو اے خفتگان خواب بچاؤ حسین کو	جی جاؤں میں اگر یہ سعادت حصول ہو بہر رسول میری شہادت قبول ہو	کرلے دعا قبول یہ مجھ دل ملول کی یارب رہا ہو نار سے امت رسول کی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
طاری ہوا جو غش شہ دلدل نشین پہ گھوڑے سے ہو کے گر گئے بس زمین پہ	اسدم دعا ہے فاطمہ کے نور عین کی مولا قبول ہوئے شہادت حسین کی	اسکا صلہ عطا یہ مجھے کردگار ہو امت نبی کی بحر جہنم سے پار ہو

امت کو جانیے دیے نانا مرے رسول
کرنی تھین انکو عرض بھی [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

روئے ہین سب اگر انھین مغموم پایا ہے
مین نے تو انکے واسطے سر کو کٹایا ہے

آمد کا غل ہے گلشن عنبر سرشت مین
ہم منتظر ہین ہے آؤ بہشت مین

خبرین خوشی کی خلد سے دینے کو آئے ہین
یہ سب بہشت سے تمھین لینے کو آئے ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لٹنے پہ کوئی دم مین ہے دولت رسول کی
تیرے سپرد کرتا ہون امت رسول کی

غلمان کھڑے ہین ہاتھون مین ساغر لیے ہوے
طوبا ہے سارے باغ پہ سایہ کیے ہوے

پریان کھڑی ہین بال پریشان کیے ہوے
حورین ورے ہین چاک گریبان کیے ہوے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عریان لاش دھوپ مین ہووے امام کی
بخشش مگر ہو امت خیر الانام کی

لینے کو آئے ساکن عرش جلیل ہین
مصروف اہتمام مین خود جبرئیل ہین

ہر دم شریک رحمت پروردگار ہے
ساری خدائی بھر کا تجھے اختیار ہے

۱۲۰
[illegible]
جلدی سے خاتمہ ہو شہ مشرقین کا
لیجانا شام میں ہے ابھی سر حسین کا

۱۲۱
[illegible]
اس دشت میں بتول کے جانی کو کیا کیا
بتلاؤ سبط علی کی نشانی کو کیا کیا

۱۲۲
[illegible]
مطلق کیا نہ پاس رسالت پناہ کا
سر تن سے کینے کاٹ لیا بیگناہ کا

۱۲۳
[illegible]
خنجر چلا لعین کا جو پیاسے کے حلق سے
لپٹے رسول آ کے نواسے کے حلق سے

۱۲۴
[illegible]
عریاں پڑی ہے لاش شہ مشرقین کی
پوشاک فوج لوٹ رہی ہے حسین کی

۱۲۵
[illegible]
بدلے کفن کے آپ کا عریاں تن کیا
تاراج باغیوں نے علی کا چمن کیا

۱۲۶
[illegible]
کہتی تھیں فاطمہ کے پسر کی تلاش آہ
اے کربلا کہاں ہے مرے بھائی کی لاش آہ

۱۲۷
[illegible]
ہے ہے شہا کہئے یہ تصویر آپ کی
لاشے پہ رونے آئی ہے ہمشیر آپ کی

۱۲۸
[illegible]
لازم نہیں ہے آپ کو منہ موڑنا اخی
تنہا بہن کو دشت میں یوں چھوڑنا اخی

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

رباعی

[illegible]

سنگ الم سے شیشۂ دل چور چور ہے
فردوس میں بھی ساتھ بہن کا ضرور ہے

عرصہ نہ ہوگا پاس جو تمکو بلائینگے
بی بی کو ہم بہشت سے لینے کو آئینگے

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

رباعی

[illegible]

چادر ہمارے سر کی بچانے کو کون ہے
زنداں سے قیدیوں کے چھڑانے کو کون ہے

مارے طمانچے بنت شہ تشنہ کام کو
باندھا رسن میں حضرت خیر الانام کو

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

رباعی

[illegible]

ہمنفس ہوئے ہیں خلق مصیبت کے واسطے
یہ جور سب اٹھائے گئے امت کے واسطے

بعد از فنا ہو ساتھ شہ مشرقین کا
محشر میں ہو ہاتھ میں دامن حسین کا

سلام

کہتے تھے شاہ کہ ہیں اب نہ رہے ہمدم باقی
یا نہیں یار مدد گار نہ ہمدرد باقی

کہتے تھے زندہ علی اکبر و عباس رہے
نہ علی اکبر و عباس نہ علی اصغر باقی

جب کہ ماں نے کہا دیکھ کے بیمار کو روئی
بولی سید سے کہ بچنا نہیں اب یار باقی

تم کہ تنہا ہو کہ درد اٹھا کے اٹھو ہاں
بیکسی سے کوئی ہمدرد رہا اور نہ باقی

شاہ کہتے تھے نہ غم کر کہ رہا ہے یاں
زندہ قاسم نہ رہے اکبر و برادر باقی

ہائے بے پیاسے کے دلدار ہی مارے گئے
میں تصدق ہوں کہ تم سا نہ رہا جگر باقی

بولی زینب سے کہ ہے اب نہ رہا باپ سے
سر چھپانے کو ہے نہ خیمہ نہ چادر باقی

مونس اب ختم ہو اس سے یہ بیاں
ہے ہمیں یہ دعا کہ رہے شوق سخن باقی

تمام شد

سلام

دنیا میں کوئی نہیں جو بپا ہے جنس پیار
جو رو کے دیکھ لے تو بچے گا اخیر یار

کہتی تھی زینب کہ تم سے تو بچھڑ کر نہ جیوں گی
جنگل میں شب گزار کے گھر جاؤ اب یار

جب بلا دیں گے اصغر کو تو کر یہ عرض
بیکسی میں کون ہے غم خوار اور یار

اے شہ وہ دن آئے کہ سلسلہ بنے دلبر
یوں جان دی ہے جس نے وہ عابد ہے دلبر

کہتی تھی بانو کہ دیکھ وہ چاند سا دلبر
بیمار سے کیا کہوں کہ ہوا دو دو دن

کہتے تھے شاہ سب سے کہ دل ہے مرا مضطر
بولی بیاں نہ کر کہ دل مرا ہے دلبر

جب بیبیوں نے خیمہ سے سنا کہ گیا ہے شاہ
اے مونس یہ بیان نہ کر خدا ہے دلبر

باتوں میں جب کہ مونس اب حضرت یاد کر
یہ جو دعا ہے صفدر یار

تمام شد

سلام

مجرائی جہاں میں نہیں درین کی ہے تیری
ہنسا کے اب جو چلے نہ رہا شاہ دین کی ہے

زندہ کر کے رکھا وہ سب اکبر و زینب ہے
جو دکھ ہوا زندہ ہیں جو تیرا ہے

تم ہی اکبر و عباس کہ ہیں سب ایسے
کیوں نہ ہو تیری ہی گزر ہے حسین کی ہے

دیکھ لے تم سب کہ تم پہ ہیں شبیرؑ کی ہے
یاد کر کے ہوئے تم بیان جو شبیرؑ کی ہے

بانو کے لال تم کہ بچے تم سے لیے
خیمے میں سب نہ رہے وہ جگر شاہ کی ہے

اے مونس اب نہ کہو سب قصہ
یہ بیاں ختم کرو کہ تمام ہے یہ نوحہ

اے مونس اب کہ سخن ختم ہو چکا ہے
خدا یہی کہ بیان ختم کرو یا اکبر ہے

تمام شد

مخمس

حضرت رہِ نجات دلانے آئے حسین ہیں
ناجی ہیں جو [illegible] حسین ہیں
ہر دو مکاں میں [illegible] عرش و فرش [illegible] حسین ہیں
معنی [illegible] حسین ہیں

اللہ رے اوج مہر امامت کے نور کا
جلوہ ہی عرش و فرش پہ جسکے ظہور کا

[illegible]

جو امر ہیں خفی وہ سبھی آشکار ہوں
انوار حق بطرز جلی آشکار ہوں

[illegible]

بخشا شرف یہ حق نے محمدؐ کی ذات کو
سائے سے انکے خلق کیا کائنات کو

خالق بعد خدا خالق عالم ہیں [illegible]
[illegible]

یعنے خدا کا عرش بریں انکا فرش ہی
کرسی محل ہی اور جلوہ خانہ عرش ہی

پیدا خدا نے [illegible]
[illegible]

کون و مکاں مطیع رسالت مآب ہوں
یہ سب کے سب طفیلی ذات جناب ہوں

یعنی باعث وجود جہاں [illegible]
خلقت ہی انکی خلق دو عالم [illegible]
[illegible]

خالق نے جب یہ عقدۂ سربستہ وا کیا
لولاک کا خطاب نبی کو عطا کیا

قرآن [illegible] بیان [illegible]
[illegible]
انوار کبریا [illegible] بیان [illegible]

خالق نے چاہا خلق جب اپنے ظہور کو
پیدا کیا ازل میں محمدؐ کے نور کو

اللہ رے [illegible] شان [illegible] رسالت [illegible]
پیدا کیا خدا نے [illegible]
مخلوق میں [illegible]

ذات خدا سے پاک تھی یا انکا نور تھا
انوار کبریا کا ہر اک دم وفور تھا

کون و مکاں میں [illegible]
[illegible]

معجز نما نے اوج رسالت دکھا دیا
خلق خدا کو جلوۂ قدرت دکھا دیا

۱ھ
[illegible]

عالم تمام خلق ہوا مشت خاک سے پیدا ہوئے یہ نور خداوند پاک سے	انوار [illegible] جلوہ فروز تھا [illegible] [illegible]	[illegible]

۱ھ
[illegible]

انوار کبریا کا جو اس سے ظہور تھا حضرت کے جسم پاک کا سایا بھی نور تھا	ہر سو خدائے پاک کی طاعت کی دھوم ہے بانگ اذاں و شور اقامت کی دھوم ہے	آساں کچھ نہیں ہے بیاں انکی شان کا کیونکر ہو کام ہے یہ خدا کی زباں کا

۱۴ھ
[illegible]

۱۵ھ
[illegible] سیفا کو پیرہن
ظلمت جہاں سے کفر کی [illegible]
[illegible]
دین نبی کو ناسخ ادیان [illegible]

۱۶ھ
[illegible]

منظور کب نور جو ہے انکے نور سے چھپ جائے دیکھ لیتا ہے وہ انکو دور سے	شائع ہوا یہ دین خدا شش جہات میں باقی رہا یہ حشر تلک کائنات میں	شرمندہ برق طور ہے حسن حضور سے شمس و قمر میں نور ہے انکے ظہور سے

۲۳

آخر بیان ہو کیسے [illegible] زبان
[illegible] سوا علی کا نہیں کوئی [illegible]
فاضل ہو [illegible] خدا وند دو جہان
مجھ [illegible] دکھا علی کو ایمان [illegible]

۲۴

فضل سے ہیں دو جہان کے امام زمن پناہ
رہتی نہیں زمین و فلک عرش بارگاہ
نائب رسول کے وہ عالم سے پادشاہ
[illegible] بقیہ جو نبی بارگاہ

۲۵

وہ [illegible] آسمان [illegible] نجف
اُنکے سوا [illegible] شرف
[illegible] نور [illegible]
[illegible] اسلام کی طرف

پوچھا خدا نے مجھ سے جو حیدر کے باب میں
ظاہر یہ تھا کہ گویا علی ہیں حجاب میں

سلطان دین ہیں شاہ رسل کے وزیر ہیں
مختار علم و فضل بشیر و نذیر ہیں

ظلمت ہوئی جو دور ضیا اور ہو گئی
مرآت دین حق کو جلا اور ہو گئی

۲۶

حیران ہو عقل و فہم کہ کس سے [illegible] کہوں
ہر عین قدرت ہو علی سے [illegible] کہوں
[illegible] ہو جو اسے [illegible] کہوں
[illegible] خدا کہوں

۲۷

باعث ہیں آفرینش کے تو امام ہیں جن و بشر
نامی ہیں جس سے کون و مکان [illegible]
محبوب رب ہیں شاہ زمن ہیں [illegible]
[illegible] خدا کا ہمکو یقین ہیں

۲۸

ہیبت علی کی [illegible] ذوالفقار
ہو [illegible] دین محمد پہ سوار
عالم پہ [illegible] تیغ جو اللہ [illegible]
لا سیف الا ذوالفقار [illegible]

طوفان کفر دفع کیا غرب و شرق سے
محفوظ رکھا زورق ایمان کو غرق سے

ایمان کا جزو حب شہ مشرقین ہے
واجب ولا ہے فاتح بدر و حنین ہے

اللہ کیا یہ جوہر ذاتی کی قدر ہے
روشن ہلال تیغ علی مثل بدر ہے

۲۹

دینار کو بیچ علی [illegible]
ہوتا ہو [illegible]
[illegible] سلیمان کی [illegible]
سردار دین [illegible]

۳۰

عالم میں کون رکھتا ہے ہمسر علی رفیع
[illegible] جہان میں [illegible] شفیع
[illegible]
فیض خدا سے فیض [illegible]

۳۱

انسان کا ذکر کیا [illegible]
[illegible] جہان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

وصف علی کی طبع کو اب تازہ فکر ہے
افضل عبادت دو جہان سے یہ ذکر ہے

مولا سے ایک خلق خدا کامیاب ہے
در انکا فیض جود و سخاوت کا باب ہے

کن معرکوں میں شیر خدا کام آئے ہیں
بیر العلم کی آگ سے پانی پلائے ہیں

۳۰

کیونکر نہ ہو ہے خلق میں وہ افضل جہان
مداح جسکا ہے ہو خلاق انس وجان
اوصاف ذات پاک ہے بشر کیا کرے بیان
لکھیں [illegible] بیان پہ ساری [illegible] زبان

اشرف جہان میں کون ہے زوج بتول سے
پوچھو علی کا حال خدا و رسول سے

۳۱

جب سے ملا ہے خلق کو [illegible]
وہ کیسے ہی [illegible]
انسان اگر [illegible]
[illegible]

سردار خلق میں یہ شہ مشرقین ہیں
تارے نبی کی آنکھوں کے یہ نور عین ہیں

۳۲

تھا وقت حسن میں نو حضرت کا عجب حال
آرام کی طلب تھی نہ راحت کا خیال
[illegible]
احباب حال [illegible]

فرماتے تھے غضب میں یہ صدمے [illegible]
ٹکڑے جگر کے ہوتے ہیں ماتم [illegible]

۳۳

[illegible] خلق سے ہے [illegible]
ام الائمہ نور خدا بضعۂ رسول
[illegible]
[illegible]

رتبہ جہان میں کیسی بی بی کو کب ملا
خاتون حشر خلق میں انکو لقب ملا

۳۴

[illegible] پیرو دین [illegible]
دل میں [illegible] نفوس کے [illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت میں بعد مرگ نہ بے خلل پڑے
ایسا نہو مزار سے زہرا نکل پڑے

۳۵

جس روز سے جہان میں [illegible]
اور [illegible] ایک دن بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

دن رات فراق میں بھائی کے [illegible]
دن اپنی زندگی کے [illegible]

۳۶

[illegible]
[illegible] حسن و حسین
[illegible]
[illegible]

عالم میں انسے نور خدا کا ظہور ہے
شکلیں جدا جدا ہیں مگر ایک نور ہے

۳۷

دنیا میں بعد رحلت سردار انبیا
ظاہر [illegible] وہ جو آل نبی پر ہوئی جفا
جب [illegible] خیال [illegible]
عالم میں [illegible] تازہ مصیبت ہوئی بپا

شبر شہید زہر جفا و ستم ہوے
شبیر مورد الم و رنج و غم ہوے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہنا وطن میں شاق ہوا اہل نفاق کو
نزدیک ہو کے جا کے بسائیں عراق کو

۱۰۳ [illegible] [illegible]	۱۰۴ [illegible] [illegible]	۱۰۵ [illegible] [illegible]
مونس نہیں ہے کوئی شہ مشرقین کا دست اجل ہے اور گریباں حسین کا	دنیا کی سرزمین پہ کہیں بھی فضا نہیں ناکام جائیں یاں سے ہم ایسی یہ جا نہیں	میں بھی تو دیکھوں فوج کا کیا رنگ ڈھنگ ہے آخری کمک کو ہیں یا قصد جنگ ہے
۱۰۶ [illegible] [illegible]	۱۰۷ [illegible] [illegible]	۱۰۸ [illegible] [illegible]
چھٹ جائیں رنج و غم سے تو راحت نصیب ہو دشمن ذلیل ہوں ہمیں فرحت نصیب ہو	رانوں میں اُنکے اسپ کمیت و سرنگ تھے تن پر سبھی سلاح مہیا بہ جنگ تھے	دریا پہ غیر کا نہ عمل ہو لڑائی میں یہ لوگ کس کے حکم سے اُترے ترائی میں
۱۰۹ [illegible] [illegible]	۱۱۰ [illegible] [illegible]	۱۱۱ [illegible] [illegible]
مسرور و شاد ہو کہ اذیت کے دن گئے ایام فتح آئے مصیبت کے دن گئے	گر حکم ہو تو راہ میں ہم جا کے روک لیں بڑھ کر ابھی ترائی سے یہ نیزے ٹوک لیں	مالک ہوئے ہیں نہر کے کس [illegible] کل مورچے سپاہ کے ہوں گے فرات پر

بولے یہ جھک کے حضرت عباس نامور اے شہ زمان شام تمہیں کیا نہیں خبر [illegible] جان بتول سخت دل [illegible]	[illegible]	[illegible]
رتبے عیاں ہیں خسرو گیتی پناہ کے خیمے میں یہ امام فلک بارگاہ کے	مشہور خلق تیغ ید اللہ کی کاٹ ہے دریا کا گھاٹ یہ نہیں تیغوں کا گھاٹ ہے	چہرے سے [illegible] ابرو چڑھے ہوئے عباس نامدار [illegible] بڑھے ہوئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دریا میں مہر بنت شہ کائنات کے تم کون ہو جو ہو گئے مالک فرات کے	شیروں سے اس ترائی کا لینا محال ہے ہمکو ہٹا دے یاں سے یہ کس کی مجال ہے	بگڑے ہوئے تھے قہر سے تیور دلیر کے تیغ قضا نظیر ہے قبضے میں شیر کے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
صفدر ہیں صف شکن ہیں شجاع و دلیر ہیں یہ جان لو کہ شیر الٰہی کے شیر ہیں	پوچھو یہ حال سام و نریمان و گیو سے جو ہیں ہماری اٹھ نہیں سکتی ہیں دیو سے	نا فہموں سے کلام فراست سے دور ہے تقریر جاہلوں سے تمہیں کیا ضرور ہے

۵۶۵
بھائی تمھیں عباس کے سر کی قسم
غصے کو ابھی ضبط میں رکھو [illegible] شمشیر برق دم
[illegible]
[illegible]

دیکھو نہ فوج ظلم سے لڑنے کا نام لو
تیغ دودم کو روک لو غصہ کو تھام لو

۵۶۶
بھائی کے پاس آ کے یہ بولے [illegible]
[illegible]
راہ خدا میں [illegible]
[illegible]

دو چار دن میں زیست کا جھگڑا تمام ہے
پانی سے پھر غرض ہے نہ دریا سے کام ہے

۵۶۷
سمجھا رہے تھے بھائی کو سلطان بحر و بر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زنہار یہ جگہ نہ چھٹے گی فدائی سے
جب تک کہ یہ لعین نہ ہٹیں گے ترائی سے

۵۶۸
دست ادب کو جوڑ کے عباس نے کہا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قہر و غضب میں لاتے ہیں ناحق غلام کو
کہتے ہیں جلد اٹھا دو یہاں سے خیام کو

۵۶۹
دو دن کی زندگی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خدا کا حبیب

ہم تلخیٔ حیات کو لذت سمجھتے ہیں
راہ خدا میں رنج کو راحت سمجھتے ہیں

۵۷۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایک ایک یاں کا طفل نہیں کم ہزار سے
یہ شیر حشر تک بھی نہ ہٹتا کچھار سے

۵۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیکار ہیں غلام سے در پے فساد کے
بھولے ہوئے ہیں ڈر ابن زیاد کے

۵۷۲
[illegible] جلال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ شیر ہو کہ دھاک ہو ساری خدائی میں
تم تو بہا دو خون کا دریا ترائی میں

۵۷۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرمی میں بچے پیاس کی ایذا اٹھائیں گے
دریا سے دور ہوں گے تو پانی نہ پائیں گے

٤٦٢

[illegible]

صابر ہر اک بلا میں حسین غریب ہی
دریا اگر ہی دور خدا تو قریب ہی

٤٦٣

[illegible]

آواز سے درندوں کے دل ٹکڑے ہوتے تھے
راتوں کو مارے خوف کے بچے روتے تھے

٤٦٤

[illegible]

ظالم ڈرے سے [illegible]
آمادہ دغا ہے بیکس حسین سے

٤٦٥

[illegible]

کچھ نام و ننگ سے نہیں خادم کو کام ہی
آقا ہیں آپ آپکا تابع غلام ہی

٤٦٦

[illegible]

امت کو آہ پاس امام زمان نہیں
مظلوم کو غریب کو ملتی امان نہیں

٤٦٧

[illegible]

زیبا نہیں ہی بیعت فاسق امام کو
کیا دونگا میں جواب رسول انام کو

٤٦٨

[illegible]

تشنہ لب ہیں جو خسرو گردوں اساس تھے
اللہ رے باوفا بھی بہت ہی اداس تھے

٤٦٩

[illegible]

آفت یہ خاندان رسالت پہ آئی ہی
اے دادرس غریبوں کے تیری دہائی ہی

٤٧٠

[illegible]

سمجھا ہی کیا تو سبط رسالت پناہ کو
مر جاؤں پر نہ چھوڑوں ہدایت کی راہ کو

۷۵ [illegible]	۷۶ [illegible]	۷۷ [illegible]
پھر جاؤ سب وطن کو جھگڑوں سے پاک ہو کم میرے ساتھ کاہے کو ناحق ہلاک ہو	خادم وفا شعار ہیں اور سرفروش ہیں سولا یہ سر غلاموں کو اب بار دوش ہیں	چھائی ہوئی ہے فوج جفا اسکا ضرور ہے عصمت سرا کی تمکو حفاظت ضرور ہے
۷۸ [illegible]	۷۹ [illegible]	۸۰ [illegible]
بیزار ہوں میں زیست سے مرنے کا شوق ہے اس زندگی پہ موت کو بس آج فوق ہے	زینب کے رخ پہ اُس گھڑی زردی سی چھا گئی زہرا کے پیٹنے کی صدا در سے آ گئی	پھرتے تھے گرد خیمے کے قبضوں پہ ہاتھ تھے عباس نامدار بھی اُن سب کے ساتھ تھے
۸۱ [illegible]	۸۲ [illegible]	۸۳ [illegible]
ایسا ہمیں جو سمجھے تھے کیوں ساتھ لائے تھے کیا ہم وطن سے جان بچانے کو آئے تھے	فرط الم سے اہل حرم جان کھوتے تھے بیٹھے لپٹ کے حضرت زینب سے روتے تھے	شبخون کا ان لعینوں سے ہرگز عجب نہیں جھپکے ذرا نہ آنکھ یہ غفلت کی شب نہیں

۳۴۶

سحر دن اور شفق سے شہنشاہ سرفراز
فاقے سے تھی ہر ایک غرض کرائی بے نیاز
سوکھی جہان کا شخص نہیں [illegible]
بسمل مشکلیں [illegible]

عاجز کی درد مند کی طاعت قبول ہو
امید وار ہوں کہ عبادت قبول ہو

۳۴۷

اشک میں بھیجے نفس زینب نے [illegible]
[illegible] جہان سے [illegible] ہو گیا
غش میں حسین [illegible] ہو گیا
[illegible] زمیں [illegible]

افلاک تک صدائے غم و رنج جاتی ہے
بی بی مری بہشت سے مرنے کو آئی ہے

۳۴۸

اڑنے [illegible] میں [illegible] جان نثار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شورش زیادہ اس گھڑی اہل جفا کی ہے
شیروں کو دیکھتے ہیں یہ قدرت خدا کی ہے

۳۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرط جلے سے بانوئے بے پر ہٹ گئی
بھائی سے روکے زینب بیکس لپٹ گئی

۳۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راغب تھے سب کی بندگی رب بے نیاز پر
تشریف لائے قبلۂ دین جانماز پر

۳۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے سہل اب گذرنا اسے پل سے
فارغ خدا نے کر دیا دنیا کے رنج سے

۳۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جاتا تھا شور گریۂ زینب جو عرش پر
تھرا کے بار بار وہ جھکتا تھا فرش پر

۳۵۳

[illegible] صبح سے فارغ ہو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے جبر شاق فوج شجاعت نہاد پر
ارشاد ہو تو عزم کریں سب جہاد پر

۳۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمت فدا تھی دل سے ہر اک نوجوان پر
جرأت نثار ہوتی تھی چہروں کی شان پر

۹۱
عباس لائے فوج میں پھریرے کا جب نشان
[illegible] علم کا [illegible] سرور زمان
[illegible]
بو بیسر لیا [illegible]
بے اختیار [illegible]

صولت نبی کی چشم میں اُس دم سما گئی
خوشبو علی کی صاف پھریرے سے آ گئی

۹۲
[illegible] شیران روزگار
آئے جو [illegible] [illegible] کارزار
نعرے [illegible] عباس نامدار
[illegible] صدا [illegible]
تھرائے [illegible]

جلوہ ہوا جو نور خدا کے ظہور کا
صحرا تمام بن گیا میدان طور کا

۹۳
[illegible] جلوہ گستر
[illegible] نیر
[illegible] بھر
[illegible] فلک کی [illegible]
آراستہ [illegible] حسن [illegible]
روشن [illegible]

حیران فلک ہی دیکھ کے اس رُخ کے نور کو
غش آ گیا ہی پھر اِبری کو دیکھ کے طور کو

۹۴
اللہ رے [illegible] شہ ذیشان
[illegible] جھلک تھا نسیم
[illegible]
پر نور سے [illegible]
مہ فلک کو [illegible]

۹۵
قدسی فلک پہ [illegible] جلال حسین ہیں
جبریل [illegible] جلال حسین ہیں
[illegible] کمال حسین ہیں
شمس و قمر [illegible] عارض و خال حسین ہیں
اختر [illegible]

۹۶
جو فوج [illegible] طلسم بنا
[illegible] غبار [illegible]
[illegible]
مولا سے [illegible]
[illegible]

دامن ہلا تو خلد کی خوشبو مہک گئی
پرچم کی ضو سے برق تجلی چمک گئی
رن میں کھڑے ہیں سرور دیں اِس شکوہ سے
آتی ہوا آفریں کی صدا دشت و کوہ سے
ہی کس خطا پہ ظلم یہ فوج شریر کا
کرتے ہیں جو نشانہ یہ بچے شبیر کا

۹۷
ناگاہ رن کو [illegible] نشان بڑھا
[illegible] جو دامن [illegible]
[illegible] ابن علی [illegible]
چمکا کے [illegible]
یہ جان نثار [illegible]

۹۸
روشن [illegible] خلق یہ [illegible] حسین ہیں
[illegible] دو عالم [illegible] شاہ مشرقین ہیں
[illegible] کائنات دو عالم [illegible]
معراج [illegible]
سعدین [illegible]

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مولا [illegible]
[illegible]

دیکھا جو اوج لشکر عالی مقام کا
تھا شور قدسیوں میں درود و سلام کا
حقا کہ نیرین شرف کا یہ نور ہی
حسن نبی و شان علی کا ظہور ہی
ایک ایک سر [illegible] پہ سیر کی
[illegible] دیر ہی

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

ہو یہ دعا بخیر کہیں سے طے یہ راہ ہو
حامی تمہارا حشر میں شیر الٰہ ہو

روئے حسین دشت میں شیروں کے واسطے
کہرام تھا حرم میں دلیروں کے واسطے

کیسا سفر یہ تھا کہ اکیلے چلے گئے
ہمکو بھی اپنے ساتھ نہ مقتل میں لیگئے

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

دشتِ نبرد پاٹ کے لاشوں سے مر گیا
ایسا لڑا کہ دشت میں وہ نام کر گیا

دنیا سے کوچ خلد کو غمخوار کر گئے
تنہا ہوئے حسین مددگار مر گئے

اکبر بھی مجکو بھول گئے آہ کیا کروں
ہو ہو ہماری اونکو نہیں چاہ کیا کروں

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

تو قیر یہ لکھی ہوئی تھی سرنوشت میں
داخل ہوا حسین سے پہلے بہشت میں

سارے عزیز دور ہیں غربت میں پاس ہے
ہر بار دشتِ ظلم کو تکتے ہیں یاس سے

کیا فائدہ ہے آپکو فریاد و بین سے
مردے بھی جاگتے ہیں کہیں شور و شین سے

۱۰۹

کس پاس تیغ میں آتے ہی بیہم نالہ و فغان
تیغ و پہ بیکسی ... میں امان
تنہا اپنا بچہ پیاس جہان میں ... بیان
سینہ سپر ہو ... تیغ کے ... دو جوان

بے جان ہوئے سفر نہیں دہشت ستیز سے
کشتہ ہے کوئی دم میں گلا تیغ تیز سے

۱۱۰

آنکھوں میں دن کے بہانے ہوئے اب پیچ و تن
خالق کی راہ ابھی کا بیٹھا ہے جسم میں
زندہ جہان میں ہو ابھی وہ سبھی سخن
منھ سے کبھی نہ نکلا کہ ... امیر ... بار

عباس و قاسم و علی اکبر گذر گئے
دیتے جواب جو تمھیں وہ شیر مر گئے

۱۱۱

کیونکر نہ دوں لیے رفیقوں کے رنج میں داد
عالم میں باوفا ان کو شرف ملا
تھا عم جان کا ساتھ وہ اکبر سا مہ لقا
دنیا میں ان کے بعد جینے کا کیا مزا

برباد ستم نے کر دیا اسدم حجاز کو
خشکی میں لب ڈبو دیا میرے جہاز کو

۱۱۲

بابر نہیں کس کو ... خدا سے جان
شاہ و ... حسب کا طالب امان
اس ... وا ... عمر کا ... ورن
... زندگی سے ... شقی ... زبان

میری نظر میں گلشن ہستی یہ خار ہے
پیک اجل کا مجھکو فقط انتظار ہے

۱۱۳

بیکس ہوں کہ نہ اپنے ہو کے ... ان سے کم
... وطن ... بیکس ... مجھ
عاجز ہوں ... نہیں ... انتقام
... مجھکو ... نہیں ...

چاہوں تو اک اشارے میں تم سب ہلاک ہو
گر اُف کروں تو جل کے ابھی دم میں خاک ہو

۱۱۴

بیعمر و الم سے ... ترحم ہو
صدمے ... ایسے ... الم
آنکھوں ... گیا جب ... عباس نامور
بازو کا زور ... یہی ...

اسپر بھی تم سے زور میں معذور میں نہیں
یہ قدرت خدا ہے کہ مجبور میں نہیں

۱۱۵

وہ بانہ ... ذوالفقار ... امام
... لائے ... نام
وہ ... وار ... جب ... تمام
وہ ... جب ... کام

اک دم تو آج تیغ شرر دم کو دیکھ لے
تیغ علی کو دیکھ لے درہم کو دیکھ لے

۱۱۶

بھولی ہے آج ... سے ... تیغ ... زبان
جب ... علی ... میں ... میں
میں بھی ... ہوں ... میں
... بھی ... ہوں ... میں

گو غم سے نوجوانوں کے پیر و نزار ہوں
پرورشدار تیغ شہ ذوالفقار ہوں

۱۱۷

... نامدار ... نہیں
جب ... جہان میں ... نہیں
... جہان ... نامور ... نہیں
فصل خدا ... فتح و ظفر ... نہیں

بچ کر نکل سکو گے نہ دہشت ستیز سے
آگاہ کیا نہیں ہو مری تیغ تیز سے

۱۱۵

کھلا جو [illegible] تیغ غضب سے
روشن ہوئی [illegible] خلق [illegible] ادب سے
ہمہمہ اٹھا اور [illegible] صف سے
[illegible] کی جلالت [illegible]

جا ہیں اگر تو مہر فلک کی سپر کٹے
یہ تیغ وہ ہے جس سے فرشتوں کے پر کٹے

۱۱۶

[illegible] نظر پڑا وہ جبیں [illegible] نکل گئی
بجلی سی [illegible] دل میں [illegible]
جب سیف [illegible] جس پہ [illegible]
سینے سے [illegible] اجل [illegible]

بے دست تھی سپاہ تو بے سر رسالہ تھا
جو منھ پہ آگیا وہ اجل کا نوالہ تھا

۱۱۷

دیکھی جو تیغ شعلہ بار سے [illegible] تھی تباہ
بھری [illegible] وہ [illegible] کالی تھی سیاہ
ابابیل [illegible]
[illegible] روشن [illegible] سیاہ

راہ جحیم بند کوئی اک گھڑی نہ تھی
مالک پہ ایسی ضیق کسی دن پڑی نہ تھی

۱۱۸

دنیا میں [illegible] کوجال ستم کے
لشکر میں [illegible] تیغ دو دم کے
بجلی ہے [illegible] طوفان [illegible]
[illegible] جس پہ شعلہ [illegible]

اک دم میں پشت گاو زمیں سے یہ پار ہی
یہ اور کوئی تیغ نہیں ذوالفقار ہے

۱۱۹

[illegible] وہ جرح [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

کوچے تھے بند راہ عدم تھی کھلی ہوئی
تیغ علی تھی خون کے اوپر تلی ہوئی

۱۲۰

[illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible]
[illegible]

جاتا تھا شور وغل جو یہ دشت مصاف سے
آتی تھی الاماں کی صدا کوہ قاف سے

۱۲۱

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اُٹھی جو برق جانستاں کی فلک تک چمک گئی
[illegible] آسماں کی نظر بھی جھپک گئی

۱۲۲

[illegible] گذر گئی
[illegible] گذر گئی
[illegible] گذر گئی
[illegible]

منھ کیطرح سروں پہ برستی تھی ذوالفقار
خندہ زنی یہ زخموں کے ہنستی تھی ذوالفقار

۱۲۳

[illegible] فلات میں
[illegible] جوش [illegible]
[illegible] غضب [illegible] میدان [illegible]
[illegible]

گنتی کہاں کی اوسکو تھی اتنی پڑی ہوئی
ہر دم نظر تھی تیغ سے اوسکی لڑی ہوئی

۱۳۰

اک تیغ نے جہان میں دکھائی عجب بہار
پھولا ہوا انگار دو تن [illegible] ان میں لالہ زار
[illegible]
[illegible]

سایا بھی تیغ تیز کا جس جس پہ پڑ گیا
پھولا نہ باغ گلشن ہستی اجڑ گیا

۱۳۱

اتنے میں ایک گوشے میں تھی ذوالفقار بس
[illegible]
[illegible]

اے ذوالفقار الشنے نہ تو انتقام لے
امت کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو تھام لے

۱۳۲

[illegible]
[illegible]

بے جرم قتل کرتے ہیں سبط تشنہ کام کو
اے ذوالفقار حشر پہ رکھ انتقام کو

۱۳۳

[illegible]
[illegible]

فریاد ہے خدا کی دوہائی امام کی
امت تباہ ہو گئی خیر الانام کی

۱۳۴

[illegible]
[illegible]

محجوب کر نہ مجھے نہ رسول کریم سے
کیا زور ہے مشیت رب عظیم سے

۱۳۵

[illegible]
[illegible]

دنیا میں کسکو حال سے میرے خبر نہیں
وہ تیغ ہوں کہ جسکی جہاں میں نظیر نہیں

۱۳۶

[illegible]
[illegible]

تکتے ہیں یاس سے کبھی دشت ستیز کو
حسرت سے دیکھتے ہیں کبھی تیغ تیز کو

۱۳۷

[illegible]
[illegible]

یہ کوفش و کشش ہے بھلا کسکے واسطے
ان سے کروں جہاد میں کس دن کے واسطے

۱۳۸

[illegible]
[illegible]

اگر نہ تے [illegible] وہ دم خارا شگاف سے
زندہ نہ بچ کے جاتا کوئی اس مصاف سے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
لازم ہے صبر و شکر کہ دنیا میں نام ہو ہیں ذبح ہوں تو ہوں مگر امت کا کام ہو	منظور ہو تو انکو حیات ابد ملے جو اجر ہے شہیدوں کا اُسکی سند ملے	زینب سے اور سکینہ سے بھی کچھ نہ کام ہو جاری زبان خشک پہ تیرا ہی نام ہو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تجھپر رضا و صبر کا بس اختتام ہے ای صابروں کے فخر یہ تیرا ہی کام ہے	اب ہجر تیرا شاق ہے دل دردمند ہے مجکو فقط رضاے الٰہی پسند ہے	نانا سے سُرخرو کہیں جلدی حسینؑ ہو کٹ جاے حق سے سر تو ہے دلکو چین ہو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
حاضر ملک ہوں خلد سے غلمان بہشت سے لے آئے [illegible] شبیر کی رضوان بہشت سے	خوش ہوں کٹے جو سر یہ خدا کے نیاز میں حسرت یہ ہے نہ کچھ خلل آئے نماز میں	طاقت نہ ہو بدن میں نہ قوت ہو بازوؤں میں ہو آفتاب فاطمہ تیغوں کی چھاؤں میں

۱۶۰

[illegible]

آتا ہے غش جو دوش نبی کے مکین کو
ہر بار تھام لیتے ہیں جھک جھک کے زین کو

۱۶۱

اعدا میں قتل سرور دیں کی دھوم ہے
[illegible]

تھراتے ہیں پہاڑ یہ جنبش زمین کو ہے
لرزہ فلک پہ رنج سے مہر مبین کو ہے

۱۶۲

[illegible]

ہر دشت دور سے ظلم کو فوج عدو چلی
تلواریں کھینچ کر سپہ کینہ جو چلی

۱۶۳

[illegible]

مقتل میں غل ہے کون سنبھالے حسین کو
اے شیر کردگار بچالے حسین کو

۱۶۴

[illegible]
[illegible] زمانہ سیاہ ہے
اندھیر ہے جہان میں [illegible] تباہ ہے

گیتی کو زلزلہ ہے جبل تھرتھراتے ہیں
افلاک سے زمیں پہ ملک آتے جاتے ہیں

۱۶۵

[illegible]

غش آ رہے ہیں سرور گردوں نشین کو
بالوں سے زہرا جھاڑ رہی ہے زمین کو

۱۶۶

[illegible]

برپا جہان میں چار طرف شور حشر ہے
دشت بلا نمونۂ میدان حشر ہے

۱۶۷

[illegible]

کیونکر نہ دل پہ فخر دو عالم کے داغ ہو
اندھیر ہے جو خانۂ دیں بے چراغ ہو

۱۶۸

[illegible]

ہتھیار مارے خوف کے ہاتھوں سے گر پڑے
سب بھیڑ [illegible] ہٹ گئے اور [illegible]

[illegible]
شمر لعین نے دیکھا یہ جس وقت انکا حال
غصہ سے کانپنے لگا صدمہ ہوا کمال
[illegible] غیظ میں اپنا نکالا [illegible]
خنجر ہوا اب خنجر کا اور فاطمہ کا لال
پیاسا کرونگا ذبح شہ مشرقین کو
اب جیتے جی امان نہ ملے گی حسینؑ کو

[illegible]
جلاد کی یہ بول کے آگے بڑھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ذبح کر نہ بے سکینہ
غم میں پسر کے فاطمہ کو نوحہ گر نہ کر
ظالم مری سکینہ کو تو بے پدر نہ کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے ہے یہ پیاس لخت دل بوتراب کی
شہ گردن سے آ رہی ہے صدا آب آب کی

[illegible]
[illegible] چلا آہ وہ لعین
[illegible]
[illegible]
غصہ سے بار بار [illegible]
آیا قریب سبط نبی بکر و زور سے
خنجر کی دھار دیکھتا تھا کس غرور سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قدسی تمام لوٹتے پھرتے تھے خاک پر
تارے فلک سے ٹوٹ کے گرتے تھے خاک پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سجدے میں سر نمازی کا کیا قلم کیا
یہ امت رسول نے تازہ ستم کیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خنجر سے دور کر تو پیمبر لپٹ گئے
زخمی لبوں سے حیدر صفدر لپٹ گئے

[illegible]
[illegible]
جب تن سے سر کٹ گیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
عرش آ گیا ہلتا ہی زہرا کے بین سے
روتی تھیں جب لپٹ کے وہ لاش حسینؑ سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
محشر بپا تھا دشت میں فریاد و آہ سے
جبریل ہوتے تھے جدا لاش شاہ سے

١٦٢

نکلا ہے جب [illegible] اسے لنگار
[illegible] بنت علی ہو کے بیقرار
[illegible] اشکبار
[illegible] دیکھا جا کے [illegible]

تا بو رہا نہ غم سے دل چاک چاک پر
کھانے لگی پچھاڑیں وہ گر گر کے خاک پر

١٦٣

[illegible] لعین [illegible]
[illegible] فاطمہ کے لال
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] وقت انتقال

اُمت کو کیا یہی تھی وصیت رسولؐ کی
جنگل میں آہ لٹ گئی بستی بتولؐ کی

١٦٤

[illegible]
غش میں [illegible]
ایسا نہ ہو کہ قتل [illegible]
زینب وہ [illegible]

اُس بے پدر کا سر کہیں خنجر سے کٹ گیا
ڈر ہے مجھے یہی کہیں دنیا اُلٹ گئی

١٦٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی پہ میرے آہ یہ آفت گذر گئی
یہ دیکھیو زری نہ تری بلا لیکے مر گئی

١٦٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس ظلم سے شہید کیا ہے حسینؑ کو
پیاسا کیا ہے ذبح شہ مشرقین کو

١٦٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈرا دو اوسمیں آئے لعین شام و روم کے
کس درجہ ظلم تھے پسر سعد شوم کے

١٦٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت ٹپکتی ہے نظر حق شناس سے
قربان جاؤں دیکھتے ہو چشم یاس سے

١٦٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ کر دہ شکوہ شہ مشرقین سے
عرش آکے ہلنے لگا تیرے بین سے

١٧٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو نے یہ کیا سلوک کیا بو تراب سے
کچھ شرم کی نہ روح رسالت مآب سے

[illegible]

دین کو ... کہاں ... زمین کہاں
... شہنشاہ دین کہاں
[illegible]

[illegible]

راحت نہ بعد مرگ بھی دی شہ کی لاش کو
کر ڈالا پایمال تن پاش پاش کو

مونس قلم کو روک کلیجہ کباب ہے
خاموش ہو کہ اب نہیں سننے کی تاب ہے

[illegible]

دنیا میں ... [illegible]
... اولاد ... [illegible]

مرنے کے بعد ہاتھ کٹے کس کی لاش کے
کپڑے اتارے کس کے تن پاش پاش کے

[illegible]

[illegible]

آجاتی گر قیامت کبریٰ تو خوب تھا
سنتی خبر نہ باپ کی صغرا تو خوب تھا

[illegible]

[illegible]

تمام شد

ثنا ہے جو کعبہ قبلۂ ایماں حسین ہے
حافظ نبی ہیں جس کے وہ قرآں حسین ہے
ہر درد لا علاج کا درماں حسین ہے
[illegible] حسین ہے

[illegible] اور کون ہے
دانستہ یہ نبی و علی اور کون ہے
انکے سوا خدا کا ولی اور کون ہے
روح بتول و جان علی اور کون ہے

[illegible]

روشن ہے عرش و فرش اُسی کے ظہور سے
خلقت ہے اسکے نور کی خالق کے نور سے

ماں کی بید کی آنکھوں کا تارا حسین ہے
اللہ کا رسول کا پیارا حسین ہے

لب تر کیے نہ ابن شہ مشرقین کے
خنجر پھرایا خشک گلے پر حسین کے

مطلع
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
صفدر شجاع صاحب [illegible] حسین ہے
دین رسول پاک کی قوت حسین ہے

[illegible]

[illegible]

ذی مرتبت ہے خلق سے نیکوں سے نیک ہے
حقا حسین ساری خدائی میں ایک ہے

اُلفت ہر اک کو بادشہ کربلا کی تھی
خوشنودیٔ حسین خوشی کبریا کی تھی

دنیا سیاہ ہے شہ دیں کی نگاہ میں
تنہا کھڑے ہیں مثل علی رزمگاہ میں

مطلع
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے

[illegible]

[illegible]

باغ نبی و فاطمہ کا گلعذار ہے
ابر ازل سے بلبل سدرہ نثار ہے

خاطر کبھی نہ مورد رنج و تعب ہوئی
روزہ جو بچپنے میں رکھا دن کی شب ہوئی

گذرا ہے حادثہ یہ شہ مشرقین پر
لاکھوں کا ہے ہجوم اکیلے حسین پر

[illegible]

چہرے پہ آپ کے دامن قدس اوڑھائے تھے
دل کی طرح کلیجے سے اپنے لگائے تھے

منھ آنسوؤں سے مادر ناشاد دھوتی ہے
نہر لبن پہ جانے میں تاخیر ہوتی ہے

خوشنودی خدا و رسالت مآب ہے
پانی پلانا پیاس میں کار ثواب ہے

[illegible]

لشکر میں شامیوں کی بھی خیرہ نگاہ ہے
غل تھا کہ آفتاب کے پہلو میں ماہ ہے

کیونکر یہ ہو سکے خلف بوتراب سے
پانی طلب میں کر نہیں سکتا حجاب سے

بے شیر پیاسا مرتا ہے اک جام آب دو
نا منصفو سوال کا میرے جواب دو

[illegible]

پژمردگی کا رنگ گل یاسمن میں تھا
[illegible] تشنگی کہ انگوٹھا دہن میں تھا

وہ جلتی ہے پیاس جو اسکی بجھائیگا
مرجائیگا یہ طفل جو پانی نہ پائیگا

حیوان بھی رو دیے حال شہ مشرقین پر
رحم آیا پر نہ سنگدلوں کو حسین پر

۱۹

[illegible]

کچھ بس چلا نہ ہاے شہ نامدار کا
مارا جو تیر حلق پہ اس شیرخوار کا

۲۰

[illegible]

دل پر قلق ہوا بہت اس خوش خصال کا
سب منھ پہ شہ نے خون ملا اپنے لال کا

۲۱

[illegible]

ہدیہ یہ آج داخل سرکار ہو گیا
اس ذبح سے حسین سبکبار ہو گیا

۲۲

[illegible]

مشکل میں گھر میں رنج میں تو ہی کفیل ہے
عبد ذلیل میں ہوں تو رب جلیل ہے

۲۳

[illegible]

تو نے پسر کو اپنے جو نذر خدا کیا
فردوس ہم نے شیعوں کو تیرے عطا کیا

۲۴

[illegible]

کیونکر نہ ہو تو کسکا جگر بند ہے حسینؑ
حق کا ولی رسول کا فرزند ہے حسینؑ

۲۵

[illegible]

تھا بغض تم کو ابن شہ قلعہ گیر سے
بچے کی کیا خطا تھی جو مارا ہے تیر سے

۲۶

[illegible]

پیاسے ہی سوے نہر لبن کوچ کر گئے
پانی نہ پایا ہچکیاں لے لے کے مر گئے

۲۷

[illegible]

ضایع ہوا کلام بھی مجھ دل کباب کا
سائل ہوا تمھارے لیے جام آب کا

۲۸

[illegible]

دولت ہو ابن فاتح بدر و حنین کی
لے ارض کربلا یہ امانت حسینؑ کی

۲۹

[illegible]

گردن پہ زخم ناوک بیدکیش کھائے ہیں
گہوارا چھوڑ کر تری گودی میں آئے ہیں

۳۰

[illegible]

تیزی سے دھوپ کی نہ زیادہ نڈھال ہو
گرمی میں پیاس سے نہ کہیں غیر حال ہو

۳۱

[illegible]

دفنا کے لاش اصغر ناداں کی ریتی پر
جنکو بلا رہی ہو وہ مقتل میں کیسے رہیں

۳۲

[illegible]

جو میرے بعد ہوگی مصیبت قریب ہے
عرصہ نہیں ہے وقت شہادت قریب ہے

۳۳

[illegible]

آنکھوں میں حلقے ضعف کا صدمہ کمال تھا
ٹوٹے ہوئے تھے چاند سے منہ جن کا حال تھا

۳۴

[illegible]

دنیا سے کوچ ہو گیا اُس گلعذار کا
زینبؑ یہ خون تازہ ہے سبب شیرخوار کا

۳۵

[illegible]

سجاد کس طرف کو ہے غش میں پڑا ہوا
کہہ دو پدر ہے ملنے کی خاطر کھڑا ہوا

۳۶

[illegible]

تیر ستم گلے پہ لگا شیرخوار کے
آئے ہیں اونکو قبر میں ہم اُتار کے

[illegible]

ایسی جگہ گئے ہیں کہ پھر کر نہ آئینگے
رخصت کرو کہ ہم بھی وہیں پاس جائینگے

[illegible]

ہمکو تو ولولہ ہے شہادت کے شوق کا
اب تم ہو اور مرحلہ زنجیر و طوق کا

[illegible]

کیونکر ہو صبر میرے دل ناصبور کو
بیٹی کا کچھ خیال نہیں ہے حضور کو

[illegible]

وارث ہے کون آپ اگر سر کٹائینگے
نرغے میں دشمنوں کے ہمیں چھوڑ جائینگے

[illegible]

جاری تھے اشک [illegible] چشم پر آب سے
لپٹی وہ دوڑ کر شہ دیں کی رکاب سے

[illegible]

دشمن ہے فوج شام امام غیور کی
اللہ آج جان بچائے حضور کی

[illegible]

خورشید عمر اپنا لب بام آ گیا
اب عنقریب عصر کا ہنگام آ گیا

[illegible]

کانٹے زباں میں پیاس سے ہیں جی نڈھال ہے
دیکھو تو بابا جان کہ کیا میرا حال ہے

[illegible]

فرقت ہوئی جو آپ سے [illegible]
جائینگے آپ رن کو تو جان اپنی کھوئونگی

۴۸
وا بابا [illegible] جان پدر ہوئی بیقرار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شیعوں کی تم نجات کی ہر دم دعا کرو
بیٹی خدا کی راہ میں ہم کو فدا کرو

۴۹
[illegible] دل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ زبس تھا شہ کے دل دردناک پر
اک آہ کر کے بیٹھ گئے فرش خاک پر

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھے سے مفت ہوگی راحت و عیش و سرور ہو
بیٹا گھڑی گھڑی کی بلا تیری دور ہو

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو جائے صبر و شکر نہ آہ و بکا کرو
اب بھول جاؤ باپ کو یاد خدا کرو

۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کوئی آرزو نہیں مجھ دل ملول کی
اے بھائی جان ہے یہ وصیت بتول کی

۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حالت بہت تباہ ہے بیکس حسین کی
تھامے رکاب کون شہ مشرقین کی

۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دلبر غم و الم کا نہایت وفور ہے
تھم جائیے کچھ آپ سے کہنا ضرور ہے

۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو جب ہجوم یاس مرے نور عین پر
تو میرے بدلے ہو جیو صدقے حسین پر

۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر خدا کی راہ کا ہاتھوں سے کام لو
قاسم تمہیں رکاب کو آ کے تھام لو

۵۵

[illegible]

جن مُلک غریبی پہ قربان ہوئے تھے
گھوڑا بھی رو رہا تھا شہِ دیں بھی روتے تھے

۵۶

[illegible]

غل تھا کہ پھر نشان یہیں جو اسپ سوار ہیں
اب یہ سبک روی ہے نسیم بہار میں

۵۷

[illegible]

سایا تھا سر پہ شاہ کے رب جلیل کا
غل تھا فوج در رن کو چلا جبرئیل کا

۵۸

وہ شان وہ شکوہ شہ نامدار کی
[illegible]

اسوار تھا جو سبط نبی اُس کے زین پر
تھا ناگوار پاؤں بھی رکھنا زمین پر

۵۹

[illegible]

قطرے عرق کے چاند سے آگے ٹپکتے تھے
انجم کی طرح دھوپ میں دُر سے چمکتے تھے

۶۰

[illegible]

غل تھا کہ جلد جنگ کا سامان عیاں کرو
تھا افسروں کو حکم کہ صف بندیاں کرو

۶۱

[illegible]

بد مست جام بادۂ نخوت پیے ہوئے
جنگی سوار ہاتھوں میں تیغیں لیے ہوئے

۶۲

[illegible]

سنگین دو لوں کے فوج کے پیچھے پرے ہوئے
پتھر تھے جھولیوں میں برابر بھرے ہوئے

۶۳

[illegible]

کثرت سپاہ کی تھی کہ دریا چڑھا ہوا
جوش و غا میں ایک سے تھا اک بڑھا ہوا

۴۶۶

سب آگے آگے فوج کے گھوڑوں پہ تھے سوار

سب کی جلی ہوئی تھی بہت جیسے ہاتھ میں ہتھیار

کہ ایک جان اور لاکھوں کا اٹھا ہے [illegible]

نعلوں کی گونج تھی ادھر [illegible]

تھا یہ ہجوم اک تن تنہا کے واسطے

مجمع ہوا تھا یہ شہ والا کے واسطے

۴۶۷

حیدر جمل کا معرکہ اک دم میں سر ہوا

خیبر میں خون سے جب نامرد تر ہوا

جب فوج پہ چلی تیغ دو سر [illegible]

نامی جو پہلوان تھے [illegible] جگر ہوا

تیغ دو سر کا بڑھ گیا دم خون چاٹ کے

جیسے بھرے ہیں لاشوں سے خندق کو پاٹ کے

۴۶۸

[illegible] طرف نجبی ایکبار

ان کی جبین پر [illegible]

میدان حرب و ضرب [illegible] ذوالفقار

[illegible] فاطمہ [illegible]

ستھراؤ کر دے لشکر اہل عناد کا

بس تجھ پہ خاتمہ کیا ہم نے جہاد کا

۴۶۹

ہاں کاہ دان میں بنا ہے زمین کا نور

دم چھٹا قنات کے نعرے سے دور دور

پھیلی تھی جس کی [illegible]

[illegible]

پھیلی جو فوج سیاہ کی سر آنکھیں جھپک گئیں

گردوں پہ مہر و ماہ کی آنکھیں جھپک گئیں

۴۷۰

غضنفر تھی حیدر کی [illegible]

صفین میں صفیں کی صفیں [illegible]

[illegible] ہوئے وہ لہو میں لال

[illegible] نکال

غصہ میں بھی کبھی نہ جبیں پر شکن پڑی

بے صلح اوس سپاہ کو پھر کچھ نہ بن پڑی

۴۷۱

[illegible] وفا [illegible]

[illegible] میدان [illegible]

[illegible]

[illegible]

گرد کیت دل بڑھانے لگے ہر سوار کا

فوج ستم میں شور ہوا گیر و دار کا

۴۷۲

[illegible] یادگار

[illegible] خلق میں [illegible]

[illegible] عطا [illegible]

[illegible]

شہرہ ہے جسکی کاٹ کا اور جسکی حرب کا

سکہ ہے جبرئیل کے بازو پہ ضرب کا

۴۷۳

[illegible] سخت جگر [illegible]

لاریب ہے فاتح بدر و حنین ہوں

دلبند فاطمہ ہوں [illegible] حسین ہوں

[illegible]

جن و ملک پہ جسکی برش آشکار ہے

قبضہ میں میرے آج وہی ذوالفقار ہے

۴۷۴

[illegible] تیغ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نیزے ہوئے بلند سنانیں چمک گئیں

جنات کی بھی خوف سے آنکھیں جھپک گئیں

۴۷۳

[illegible]

نرغہ تھا اہل شر کا نبی کے نواسے پر
تیروں کا منہ بندھا تھا اس بھوکے پیاسے پر

۴۷۴

[illegible]

ہمشکل باڑھ میں بھی تو یکتا صفائی میں
کٹ کٹ گئے حبابوں کے جیسے ترائی میں

۴۷۵

[illegible]

کیا خوب سجا تڑہ ہوا ہر رو سیاہ کا
برباد محکمہ تھا یزیدی سپاہ کا

۴۷۶

[illegible]

پایا جو طیش و غیظ میں ہر رو سیاہ کو
قبضہ پہ ہاتھ ڈال کے دیکھا سپاہ کو

۴۷۷

[illegible]

رخ پھر گئے لڑائی میں نامی جوانوں کے
چلے گرے زمین پہ کٹ کر کمانوں کے

۴۷۸

[illegible]

امن و اماں کی جا نہ ٹھکانا قرار کا
چاروں طرف کو شور بپا تھا فرار کا

۴۷۹

[illegible]

شہ حملہ ور جو صورت خیبر شکن ہوئے
آنکھیں چرا کے شیر بھی ان سے ہرن ہوئے

۴۸۰

[illegible]

جھک کر کمر شقی کی کماں ہو کے رہ گئی
دم میں بہار عمر خزاں ہو کے رہ گئی

۴۸۱

[illegible]

بھاگا گروہ شقی تہلکہ تھا تباہی کا طور تھا
سر ظلم کا تھا پست کہ عادل کا دور تھا

۱۴۶ [illegible] ذوالفقار [illegible] ہوئی چلی [illegible] سنبھلتی ہوئی چلی [illegible] [illegible]	۱۴۷ [illegible] دل آزار [illegible] آتش مزاج [illegible] [illegible] [illegible]	۱۴۸ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
جسکے گلے سے بہ گئی خون اسکا بہ گیا شکل حباب کھول کے آنکھوں کو رہ گیا	ہر خانہ جنگ سبط نبی کی کفیل ہے کیونکر نہ اُتنے وصف ہون تیغ اصیل ہے	بے مثل و بے نظیر تھا فیسم اسکا تھا چلنے مین جھوم جھوم کے ابر بہار تھا
۱۴۹ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۱۵۰ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۱۵۱ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ہے بیمثال جلوہ گری میں صفائی میں لیتی ہے نقد جان کو فقط رونمائی میں	شیرانہ جست جنگ میں اس صف شکن کی ہے چہرہ پری کا آنکھ غزال ختن کی ہے	جس افسر سپاہ پہ تیغ آئی کوند کے گھوڑے نے پائمال کیا اسکو روند کے
۱۵۲ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۱۵۳ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۱۵۴ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
یہ ذوالفقار خسرو انجم سپاہ ہے وہ ذوالجناح خاص رسالت پناہ ہے	گل کی طرح اشارے میں سوبار مڑ گیا جب پتلیاں جمائیں نگہ بنکے اوڑ گیا	شیر خدا کے شیر کو اسدم جلال ہے بجا گو کہ یہ کنندہ خیبر کا لال ہے

۴۹۱

[illegible]

لشکر میں بھاگنے کا جو ہر سمت شور ہے
اسلام کے کھلے ہوئے بازو میں زور ہے

۴۹۲

فوجوں میں تھا یہ شور کہ آقا امان دو
[illegible] مولا امان دو
[illegible] یا بادشاہ امان دو
[illegible] الاماں امان دو

ہے رحم کی گھڑی یہ دمِ مشکل کشائی ہے
لٹتی ہے اب رسول کی امت دہائی ہے

۴۹۳

[illegible]

تر ہوئیگا پسینے میں جرار زین پر
چھڑکاؤ ہو یہاں سے وہاں تک زمین پر

۴۹۴

[illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر

ندی لہو کی بڑھ گئی دریا کی باڑھ سے
بارش ہوئی سروں کی زیادہ اساڑھ سے

۴۹۵

[illegible]

طاقت نہیں ہے مجکو زیادہ کلام کی
آئی کمک حسین کی یا اہلِ شام کی

۴۹۶

[illegible]

دیکھو یہ فتح دم میں کریگا لڑائی کو
سردار جلتے ہیں وہ بڑھیں پیشوائی کو

۴۹۷

[illegible]

شبیر سا شجاع بھی پیدا نہ ہوئیگا
اب حشر تک جہاد پھر ایسا نہ ہوئیگا

۴۹۸

[illegible]

سب نامبر یزید کے دم میں دیے ہوئے
بصرے کا پہلوان ہے رسالہ لیے ہوئے

۴۹۹

القصہ [illegible]
[illegible]

کیوں چرخ اُسکے واسطے یہ اہتمام ہو
اور آلِ پاک ختم رہے تشنہ کام ہو

۱۰۴

اب جو وارث نہیں [illegible] تو نہیں [illegible] تن
[illegible] بچے [illegible] شوہر میں
[illegible] جو [illegible] دریا [illegible]
[illegible] گھر کے [illegible]

راندھوں میں العطش کا ہو غل اضطراب ہو
مختار سلسبیل پہ یہ قحط آب ہو

۱۰۵

[illegible] تیغ زنی ہے وہ ذی حشم
[illegible] نہیں قدم
[illegible]
[illegible]

اونکا بھی ذہن ہیں کند ہی پر تیز دست ہیں
سرکش ہیں جتنے حوصلے ان سب کے پست ہیں

۱۰۶

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا پشت پر تو ڈھال کا گرد الگا ہوا
نیزہ فرس کی زین پہ ترچھا دھرا ہوا

۱۰۷

پھر اب [illegible] پہلوان
بولا یہ ابن سعد [illegible]
[illegible] بیان
[illegible] نشان

کس سے مقابلہ ہے وہ کیسا دلیر ہے
چلایا ابن سعد کہ حیدر کا شیر ہے

۱۰۸

تھا دبدبہ کہ [illegible] لڑائی کی ہو فتح [illegible] نام
[illegible]
نامور [illegible] اعلیٰ امیر شام
دیکھا [illegible] وہ رتبہ [illegible] وہ مقام

خورد و کلاں کرینگے صدا النجا تری
ہوگی امیر شام کے پہلو میں جا تری

۱۰۹

آیا جو میں مقابل سلطان انس و جان
فرمایا [illegible] حال [illegible] زبان
بولا وہ [illegible] پہلوان
[illegible] امتحان

سمجھا کیا ہوں موم سے کم تر حدید کو
ضربت سے مار ڈالا ہے دیو مرید کو

۱۱۰

وہ دیکھ کے [illegible] وہ تنہا [illegible] جلال
[illegible] وبال
[illegible]
[illegible] اقبال

جب کھینچ کر یہ تیغ شرربار آگیا
حملے کے ساتھ فوج پہ ادبار آگیا

۱۱۱

[illegible] وہ جوان
دیکھا غضب سے جانب شاہنشہ زمان
[illegible] کمان
[illegible] پہلوان

لیکر جو باگ زین پہ وہ خود سنبھل گیا
ٹاپیں زمین پہ مار کے گھوڑا نکل گیا

۱۱۲

تلوار وہ [illegible] نہیں امان
[illegible]
[illegible] زبان
[illegible] علم

جھٹکا دیا ہے پیل مست کو گردن مروڑ کے
پیچھے کبھی ہٹا نہیں میدان کو چھوڑ کے

۱۰۹

پیکاں نہ زور سے کھینچ کر نہ [illegible] سنبھال
سب سب جوش [illegible] زبان [illegible] قال
[illegible] اور [illegible] سنبھال
بیمار [illegible] نہیں
[illegible]

۱۱۲

اس وقت تجکو اور کسی بات کا خیال
گھر میں ہے [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] ہے [illegible] حال
بیٹی نے [illegible] بھائی [illegible]
[illegible]

۱۱۵

پیارے وہ جوان وہ مر اصغر [illegible]
پوچھی کہ [illegible] ابا [illegible]
اور [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

غیظ و غضب جو دیکھ لے بجھ خستہ حال کا
بھاگے ابھی تو چھوڑ کے میدان قتال کا

لڑ بھڑ کے معرکے میں اگر فتح پائیو
یاقوت سرخ کی اک انگوٹھی بھی لائیو

گل کس چمن کے آپ ہیں اور کس صدف کے ہیں
خورشید آپ کون سے برج شرف کے ہیں

۱۱۰

[illegible] ڈر [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
بیٹا [illegible] وقت میں [illegible]
لازم نہیں [illegible] کو [illegible]
بیکس [illegible]

۱۱۳

آئے [illegible] سلیمان [illegible]
[illegible] یاقوت کی [illegible]
اور [illegible]
بیٹی [illegible]

۱۱۶

زہرا کے باغ [illegible] کی بہار ہوں
[illegible] فاطمہ کا گلعذار ہوں
[illegible] پالا ہوا [illegible]
[illegible]

مالک وہ دو جہان کا ہے بالا و پست میں
انسان کا زور کچھ نہیں فتح و شکست میں

تجکو دعا کہی ہے شہ مشرقین نے
ہدیہ دیا ہے تجکو یہ بیکس حسین نے

دو روز سے طعام نہ پانی نصیب ہے
صابر ہوں میرا نام حسین غریب ہے

۱۱۱

[illegible] آتا ہے
[illegible]
جنت کی راہ [illegible]
[illegible]

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
بیمار [illegible]
وہ [illegible]

۱۱۷

[illegible] ہوں
[illegible] شہ [illegible] ہوں
ابن علی ہوں [illegible] ہوں
دلبند ہوں رسول کا [illegible] ہوں

لازم ہے کام وہ نہ کرے جو رکیک ہو
کہتا ہوں دیکھ ہوں میں تیرے شریک ہو

یاں میرے حلق کے لیے خنجر کی دھار ہے
صغرا وطن میں آنے کی امیدوار ہے

ہادی ہوں مقتدا ہوں شہ مشرقین ہوں
تو نے سنا جو ہم میں ہی بیکس حسین ہوں

۱۱۹
بیٹے وہ جوان پکارے حسین ہائے
بی بی تو دی ہو فاطمہ کا نور عین ہے
آقائے انس و جن بنی حیدر و حسین ہے
[illegible]
امت نے تجھ پہ ظلم کیے کیا غضب کیا
اپنے رسول کا بھی نہ پاس ادب کیا

۱۲۰
[illegible]
ہاں شاہ دیں پہ [illegible]
شور [illegible] حسین پہ لشکر [illegible] عیان ہوا
[illegible] شور فغان ہوا
قبے ملے فنا تھیں وہ سب تھر تھرا گئیں
پردے کے پاس بیبیاں گھبرا کے آ گئیں

۱۲۱
نیزہ جو ان کے دل سے [illegible]
پھر بھی [illegible] صف [illegible]
[illegible]
[illegible]
مجروح بادشاہ زمین و زماں ہوئے
ہر زخم تن سے خون کے دریا رواں ہوئے

۱۲۲
صدمہ [illegible]
مولا [illegible]
[illegible]
[illegible]
جاؤنگا [illegible] کے پائے مبارک جو چوم کے
سر کاٹ لاؤنگا عمر و شمر شوم کے

۱۲۳
[illegible] آ گئے
[illegible] آ گئے
[illegible] آ گئے
[illegible] آ گئے
حربے چلے ستم کے نبی کے نواسے پر
دو لاکھ کا ہجوم ہوا اک بھوکے پیاسے پر

۱۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلادوں میں گھر گئے ہو صدقے جاؤں میں
بھیا اگر کہو تو بچانے کو آؤں میں

۱۲۵
[illegible] شاہ دیں [illegible] سے یہ کلام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس ز درد و صدمہ و رنج و محن میں ہے
بابا جلد منتظر تری بیٹی وطن میں ہے

۱۲۶
وہ بصرہ و حصین و روم و حلب کے شہسوار
وہ شام کے جوان [illegible] بہر کارزار
وہ کوفہ و شام کے جلاد نابکار
[illegible] وہ سوار [illegible]
دشمن کھنچے دل سے بادشہ مشرقین کے
سب مستعد ہوئے قتل پہ بیکس حسین کے

۱۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آتے ہیں غش پہ غش یہ برادر کا حال ہے
اب ذوالجناح پر بھی سنبھلنا محال ہے

۱۲۶

[illegible] شمر لعیں نکلا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غش آگیا فرس پہ شہ مشرقین کو
ورنہ بلا پہ شیر خدا کا حسین کو

۱۲۷

[illegible] بیاں چال بڑھا [illegible]
[illegible] شمر سینۂ شاہ پر [illegible]
[illegible] تیغ اور وہ حلقوم [illegible]
[illegible]

پاس رسول اور نہ خوف خدا کیا
ظالم نے فرق پاک قفا سے جدا کیا

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عرصہ نہ اس میں چاہیے تعجیل چاہیے
حکم امیر کوفہ کی تعمیل چاہیے

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خنجر کئی جو پہلوے نازک پہ چل گئے
بس پاؤں بھی رکاب کے حلقے نکل گئے

۱۳۰

[illegible] ابن سعد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تقسیم زر کرونگا کہ یہ دن ہے عید کا
دونگا صلہ میں قتل حسینؑ شہید کا

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible] ابن سعد [illegible]
[illegible]

گر یہ ہوا تو جان لے بلوا بڑا ہوا
سردار کا ہمارے ہی لاشہ پڑا ہوا

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھڑا ہوا دشت محشر تازہ عیاں ہوا
خنجر کمر سے کھینچ کے قاتل رواں ہوا

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قطعی سمجھو حکم یہ اسدم یزید کا
پامال ہو ضرور جسد ہر شہید کا

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلایا حرملہ کہ تجھے کچھ تمیز ہے
ان کشتوں میں جسد ہمارا عزیز ہے

۱۲۵

آنے میں آن پہنچ کے لطف غم سے تھکا
غصہ ہے یہ کہ پیاسے ہیں ابن سعد کا
عباس نامور کو لطف پیر ہے کیا
سرکا جاتا تھا زمیں کو وہ ہو کے جھکا

صدقے ہوا ہے بادشہ خوش صفات پر
شانے کٹا کے سوتا ہے نہر فرات پر

۱۲۶

گھوڑوں کی نعل اور بہ تیغ غضب
پہلے وہ بے ادبی رحم نہ غضب
آن کی نہ پرتیں ستم سے غضب
دیکھنے میں نہ بے ادب ہو غضب

کچھ بس چلا نہ بیٹے کے بے حال ہو گئی
لاش حسین گھوڑوں سے پامال ہو گئی

۱۲۷

کہتے تھے اہل شام کہ اے افسران فوج
آگے بڑھو بس اب نہ رہے اور ان کی فوج
کھینچے تیغ سکے شمر نے لشکر ان فوج
بلوا کے ابن سعد سے کہا شہ سوار ان فوج

دیتا ہوں حکم عام نہ وقفہ ذرا کرو
اپنے سمند یزدی سے ابھی لاشے جدا کرو

۱۲۸

زینب کا اب یہ حال کہ نالاں ہے بے کسی
نعلین پیٹتا ہو جا پاس لے ہیں
ملک سرتا سرکا ان پیٹتی ہیں
حضرت کی بہنیں تاجدار ہیں

زین سے لہو ٹپکتا تھا تازہ حسین کا
اک شور تھا کہ ہے یہ جنازہ حسین کا

۱۲۹

ہاں ابھی ہیں سیر تیغ و نیزے سے
حسن ہے یہ سلطان کی لاش
میں ہیں تیرے اندر دور
میدان میں ہے

جلتی زمیں پہ چھوڑا تن پاش پاش کو
فریاد ہے بچایا نہ حضرت کی لاش کو

۱۳۰

زینب تھی سر کو پیٹتی اور کہتی تھیں
دل سوختہ ان کی بے گنہ اور نیز
خالق سے عرض کرتی تھیں زاری سے
بیکار ہو زینب نہ فریاد سے اور

سایا اٹھا سر سے شہ خوش صفات کا
دم سے انھی کے لطف ہے اپنی حیات کا

۱۳۱ بند

اعدا ہر سیہ بخت شہ والا ہے آگے
اے بھائی اوڑن اگر تو ہے
نذرانہ کو میں ہیں لے
بیٹا ہے اور وہ تیرا بھائی ہے
قاسم جو جلے ہیں دولھن لے
حیدر سے باب دولہا ہے
عباس کی لاش دیکھی صورت
سب میں وہ ہے لاش
یہ درد دل ہے ابن آسمان
کیا رو کر تو ہے
تمت مرثیہ

کربلا میں شہ والا کے حرم لٹتے ہیں
[illegible]

[illegible]

[illegible]

قتل وارث ہوے سامان گرفتاری ہی
یا علی آؤ کہ یہ وقت مددگاری ہی

[illegible]

تم تو سوتے ہو خبر ہو تمھیں کیونکر بیٹا
ہو زمین شق تو سما جائے یہ مادر بیٹا

[illegible]

ساتھ بچوں کے بھی اب دم تو چھٹے جاتے ہیں
بھیڑ میں دم مرے پیاروں کے گھٹے جاتے ہیں

[illegible]

دیکھو خونخوار ہمیں برچھیاں دکھلاتے ہیں
تیغ کھینچو کہ لعین گھر میں گھسے آتے ہیں

[illegible]

بھیڑ نامحرموں کی دیکھ کے جی کھوتی ہی
آستیں کو تری آنکھوں پہ دھرے روتی ہی

[illegible]

کیوں نہو غم سے کلیجا تہ و بالا میرا
کوئی اس گھر میں نہیں پوچھنے والا میرا

[illegible]

اس مصیبت میں نہ آؤ گے تو کب آؤ گے
سر سے چادر مری چھن جائیگی تب آؤ گے

[illegible]

گھر بھی اب لٹتا ہی امداد کو آؤ بیٹا
اپنی اک رات کی بیاہی کو بچاؤ بیٹا

[illegible]

ہای منھ اشکوں سے دھونا نہیں ملتا مجکو
آپکے سوگ میں رونا نہیں ملتا مجکو

سلام ۱۰

[illegible]

سلام ۱۱

[illegible]

سلام ۱۲

[illegible]

ان کو دم لون گی نہ راتون کو ذرا سوؤن گی
دوش پر لاشے ہوئے شامل عزاداروں گی

کل کا مختار ہی یہ صابر و معصوم ہی یہ
ہاتھ مرنے پہ کٹے جس کے وہ مظلوم ہی یہ

لڑ کے گھر آتے ہیں قدم بھاگ نہیں سکتے ہیں
حسرت و یاس سے ایک ایک کا منہ تکتے ہیں

سلام ۱۳

[illegible]

سلام ۱۴

[illegible]

سلام ۱۵

[illegible]

بخدا قبر یہ دو روز کے پیاسے کی ہی
یہ لحد احمد مرسل کے نواسے کی ہی

دختر حضرت زہرا پہ تباہی آئی
آپ کے مرتے ہی بھینا پہ تباہی آئی

برچھے لیتا ہی رقیہ کے ستمگر کوئی
چھینتا ہی سر کلثوم سے چادر کوئی

سلام ۱۶

[illegible]

سلام ۱۷

[illegible]

سلام ۱۸

[illegible]

بے خطا تیروں سے تن چھن گیا سلطان جس کا
یہ وہ ہی شمر نے سر تن سے اتارا جس کا

منہ چھپانے کو جگہ تک بھی نہیں ملتی ہی
وا حسینا کا یہ غل ہی کہ زمین ہلتی ہی

بخدا کچھ بھی نہیں سبط نبی کے گھر میں
مال دنیا نہیں رہتا ہی سخی کے گھر میں

۱۹

[illegible]

کہتی تھی بانو یہ [illegible] چادر [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

ہاں [illegible]

جیوڑہ حضرت عباس کھڑی کانپتی ہے
ایک بیٹھی ہے اور اک پاس کھڑی کانپتی ہے

۲۲

[illegible]

غضب آجائے جو [illegible] جلال

[illegible]

کہہ گئے ہیں کہ گلا لب پہ دلانا زینب
سر بھی کھل جائے تو غصے میں نہ آنا زینب

۲۵

[illegible]

حرم شاہ میں زاری ہوئی فریاد ہوئی
مونس اب کیا کہوں تا تذدوں پہ بیداد ہوئی

۲۰

شمر جب لینے لگا دختر شبیر کے گہر

[illegible]

[illegible]

دکھ زدی ہوں میں ستاتا تجھے کیا لازم ہے
تجکو محمد کی نواسی سے حیا لازم ہے

۲۳

[illegible] غضب

[illegible] شہنشاہ [illegible]

وا حسینا کی جو مقتل میں صدا جانے لگی
لاش زہرا کے جگر بند کی تھرانے لگی

۲۱

[illegible]

دختر شیر [illegible]

[illegible]

عرش تک گرمیٔ نالوں کی صدا جائیگی
دیکھ کہتی ہوں قیامت ابھی آجائیگی

۲۴

[illegible]

[illegible] انتقام

[illegible] حضرت [illegible]

شہ کے ناموس سراسیمہ کھلے سر نکلے
بچے گودوں میں لئے خیمے سے باہر نکلے

سلام

مجرئی جب قاسم گلگوں پیرہن ہو
[illegible] گریباں جن کا ٹکڑے ٹکڑے ہو

مجرئی تیغوں سے جب قاسم کا تن ٹکڑے ہو
[illegible] گریباں جن کا ٹکڑے ٹکڑے ہو

لاشۂ اکبر دیکھ کر زینب [illegible]
[illegible] ٹکڑے ہو

بیقراری سے ہوئی جابجا کے سو ٹکڑے سپر
صبر کا رشتہ یہ بیکل دل میں ٹکڑے ٹکڑے ہوا

ایک پتھر اسکے تھا بہر جو مسلم سے لگا
دانت ہر اک صورت در دندان ٹکڑے ٹکڑے ہوا

دل ہوا سے سینہ زہرا ہوا سے سارے اپر
شہ کا تلوار دوں سے جب جسن یہ ٹکڑے ٹکڑے ہوا

شاہ فرمانے لگے تیغ زمرد ایسے بدن دیکھ کر
یہ رسول و حیدر و زہرا کا تن ٹکڑے ٹکڑے ہوا

بیہ زہرے یہ سن بچھڑا شہ کا لواج کلو دین
سجدہ گہ میں وقت ایسا ہوا حسین ٹکڑے ٹکڑے ہوا

۱۱ بند

لاشہ دلدار مشکل سے اٹھایا شاہ نے
اس قدر تھا قاسم گلرو کا تن ٹکڑے ٹکڑے ہوا

یہ زبان شاہ کو لکنت تھی بارے پیاس کی
کی اگر کچھ بات تو جملۂ سخن ٹکڑے ٹکڑے ہوا

بان سے سر بکف نکلے تیغ زن ہمراہ دو ہزار
عرب شبیر اس طرح گل کا بدن ٹکڑے ٹکڑے ہوا

جب طرف سے گذرے ابیب بیٹھے وہ ہر ادر
دیکھ کر ان کو دل ابرار دوران ٹکڑے ٹکڑے ہوا

ٹکڑے ٹکڑے جب ہوا ان میں علی اکبر ساہ
جان لشکر یہیں دل شاہ زمن ٹکڑے ٹکڑے ہوا

بند

بلکہ تھا عباس میں زور ید قلعہ شکن
ٹکڑے کر کے لشکروں کے صف شکن ٹکڑے ٹکڑے ہوا

عون بن کر کے ایسے کشتی تھیں کر کیا صید بار
کیوں نہ یا ہو زار زاری کا دہن ٹکڑے ٹکڑے ہوا

دیکھ کر اکبر کی صورت کشتی تھیں نعرہ زنان شام
کیا تڑپ کر دو لعل تھا جو ان میں کفن ٹکڑے ٹکڑے ہوا

دل جگر دونوں ہوئے مونس کے ٹکڑے اس طرح
جس طرح تیغوں سے سرور کا بدن ٹکڑے ٹکڑے ہوا

تمام شد

آدھی جبیں کی شمس ہے آدھی نقاب میں
[illegible] جبیں [illegible] آفتاب میں
تصنیف [illegible] اسکی کتاب میں
[illegible] اہل بیت [illegible] کی جناب میں

مصحف نبی کا تخت سیہ بخت کے تلے
قرآن پاک کی ہو جگہ تخت کے تلے

۴۲

[illegible] ہے سر [illegible] تاج زر
[illegible] ہلال سے ابرو [illegible]
بجلی ابھی گرے [illegible] نظر
صابر ہیں [illegible] جھکا [illegible] ہیں

قوت تن ضعیف میں مشکل کشائی ہے
اس پر یہ صبر و شکر ہے قدرت خدا کی ہے

۴۳

[illegible] جبیں شہنشاہ [illegible] زرق برق
ایسی کہاں [illegible] برق
[illegible] میں [illegible] غرق
کعبہ [illegible] نہیں ہے فرق

عالم کے سرپرست ہیں گیتی نواز ہیں
گو ضعف سے جھکے ہیں مگر سرفراز ہیں

مطلع ۴۴

آمد ہے اہل بیت کی بزم یزید میں
محفل میں [illegible] جبیں [illegible] میں
ہاتھوں [illegible] رسول [illegible] میں
ہے [illegible] طوق [illegible] میں

آفت میں رشتہ دار شہ خاص و عام ہیں
تسبیح اہلبیت میں عابد امام ہیں

۴۵

صدمے [illegible] زبان [illegible]
زنجیر [illegible] میں [illegible]
گردن میں [illegible] حلقہ [illegible]
[illegible] نالہ [illegible] فغان

کون آئے بیکسی میں عیادت کے واسطے
ہاں ضعف رہ گیا ہے رفاقت کے واسطے

۴۶

حلقے [illegible] طوق [illegible] کمال
چہرہ [illegible] ضعف [illegible]
[illegible] نقطہ [illegible] حال
[illegible] زرد آفتاب [illegible] ہلال

ایذا بہت ہے طوق گراں سے جناب کو
گویا گہن لگا ہوا ہے آفتاب کو

۴۷

دل [illegible] درد [illegible] کلیجہ [illegible] بار بار
حسرت [illegible]
[illegible] طرح [illegible]
[illegible] صابر [illegible]

مشکل کشا ہیں اور رسن کھولتے نہیں
رستی سے دم خفا ہے مگر بولتے نہیں

۴۸

دل ہے [illegible] ناتوان [illegible] نہیں [illegible] کلام
[illegible] زعفران کی طرح [illegible] سرخ فام
[illegible] سبب ورم [illegible]
[illegible] کی طرح [illegible] جھکا [illegible]

سجدے کا یوں نشان ہے جبین جناب پر
گویا چمک رہا ہے سہیل آفتاب پر

۴۹

[illegible] زرد [illegible]
[illegible]
[illegible] حقیقت [illegible]
لعل لب [illegible] دہن [illegible]

کانٹے پڑے ہیں منہ سے مگر پھول جھڑتے ہیں
کرتے ہیں شکر پیروں میں جب خار گڑتے ہیں

۱۰

گردون وہ جنکو خوف [illegible] ادبار کا [illegible]
[illegible] طوق [illegible]
بندہ ہو [illegible]
[illegible]

تفضل خدا سے خلق کے حاجت روا ہوے
گردن بندھی تو وارث مشکل کشا ہوے

۱۱

ہین [illegible] حق [illegible]
گویا [illegible]
علم ہین [illegible]
[illegible]

ہو معجزہ کا ہاتھ پہ نقشا ہو پاؤن مین
چھالون سے جلوہ ید بیضا ہو پاؤن مین

۱۲

کاسہ بدست [illegible]
اور یہان [illegible]
وان عطر [illegible]
یان جسم [illegible]

رنگ خزان یہان ہے عدو باغ باغ ہین
وان پھول گرتے تھے یہان دل پہ داغ ہین

۱۳

شانون سے [illegible] شان [illegible] نشان
بیہوش [illegible] زنجیرون کی [illegible]
[illegible]

گھٹنون مین ہے چمک ید بیضا کے نور کی
گلدستہ جنان ہے کلائی حضور کی +

۱۴

بیٹھا ہو تخت زر پہ [illegible]
رکھا ہے تخت [illegible]
ہے غیبت کا شور [illegible] زبان
اوس [illegible] چھپا [illegible]

رانڈون مین غل ہے کہ ہے شہ مشرقین کا
درباریون مین جشن ہے قتل حسین کا

۱۵

غنچے مین [illegible]
یان [illegible] ہے جابجا
اس [illegible]
یہان [illegible]

وان شور ہے نوا سے مغنی و ساز کا
ماتم ہے یان امام عراق و حجاز کا

۱۶

گستون مین [illegible]
نت [illegible]
ہر صبح [illegible] شہادت [illegible]
ہے جیب [illegible]

جاری ہین اشک پر ہے طبیعت رکی ہوئی
بستر کو ڈھونڈھتی ہے کمر بھی جھکی ہوئی

۱۷

بجتے ہین [illegible] ستمگار [illegible]
[illegible] بربط و چنگ [illegible]
بجتے ہین عود [illegible]
یان سیدانیان [illegible]

سب کے گلون مین وان گل نسترن کے ہار ہین
یان رسیان ظلم سے شانے فگار ہین

۱۸

یان جابجا [illegible] قتل [illegible]
اور یان [illegible] نواسہ [illegible]
ماتم [illegible]
بیٹے ہین [illegible]

مسرور ہین وہ قتل شہ کم سپاہ سے
یان عرش ہل رہا ہے اسیرون کی آہ سے

۱۹م
شطرنج کھیلتے ہیں دغا و خراب دم
شہ شہ ہیں اہلبیت شہنشاہ بحر و بر
[illegible]
[illegible]

۲۲م
دیکھی نہ زینب نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۵م
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سانسین بھی ٹھنڈی تھیں پہ بھرتی ہیں یہ آہ گرم کے
چہرون کے رنگ کٹ گئے ہیں مارے شرم کے

مارا ہی اُس شجاع جہان کو نہ زمین
جسکا جواب تھا نہ عراق و حجاز مین

پیدا ہوں جن زمین سے ملک آسمان سے
چاہوں تو کام تیغ کا لوں میں زبان سے

۲۰م
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۳م
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۶م
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب کچھ ہے یہ ہی رونق باغ جہان نہیں
بجتی ہیں تو تہیں یہ خوشی کا نشان نہیں

یثرب سے نور عین علیؑ کا عمل گیا
عطر اڑ گئے پھول باغ سے کانٹا نکل گیا

میں قہر بھی ہوں رحمت رب علا بھی ہوں
بیکس بھی ہوں فقیر بھی ہوں بادشاہ بھی ہوں

۲۱م
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سو بار لٹ گیا چمنستان روزگار

۲۴م
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۷م
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو چیز ہے وہ مورد رنج و ملال ہے
بے ساز ہو گئے ہیں یہ باجوں کا حال ہے

دکھلائے گا دو رُوئے نجس کیا بتول کو
کہتا ہے خار گلشن آل رسول کو

درمان درد جرم ہوں میں گو علیل ہوں
کعبہ کو جس سے فخر ہوا وہ خلیل ہوں

۴۰

عیسیٰ کا اوج زینت عرش برین ہون مین

قطب جہان ہون مین زمین شاہد دین ہون مین

روح الامین ہون [illegible] مین

زینت دہ [illegible] ہون مین

فخر [illegible] وہ [illegible] ہون مین

گمراہ تو مین خضر ہدایت شعار ہون
مردہ ہی تو مین عیسیٰ عالی وقار ہون

۴۱

حیدر ہین [illegible] آنکھون مین نظر

حیدر ہین باغ [illegible] مین ثمر

حیدر ہین [illegible] مین

حیدر ہین [illegible] مین

زنجیر ہی گواہ کہ اہل یقین ہون مین
شاہد ہی ریسمان کہ حبل المتین ہون مین

۴۲

[illegible] طرح [illegible] بیان ہی

[illegible] زبان ہی

[illegible] نشان ہی

[illegible] روان ہی

باتین وہ کہین کہ خنجر غم دل پہ چل گئے
کس درد کا بیان تھا کہ پتھر پگھل گئے

۴۳

ہم [illegible] دمشق مین براق مین

ہم بادشاہ [illegible] حجاز و عراق مین

ہر چند ناتوان ہین [illegible] مین

مجھ سا نہین [illegible] فغان مین

گلزار خلد پھول ہی اک اپنے باغ کا
پرتو ہی آفتاب ہمارے چراغ کا

۴۴

مین وہ ہون جسکے باپ [illegible]

اسکا پسر ہون مین جو ہوا [illegible] تھا

اسکا ہون مین [illegible] جان [illegible] تھا

بابا ہی میرا ایک [illegible] تھا

مارا ہی تشنہ لب شہ عالی جناب کو
مٹی تلک نہ دی پسر بوتراب کو

۴۵

[illegible]

اسکے [illegible]

[illegible]

لے ای امیر گھر ہوا خالی حسینؑ کا
یہ سر ہی ابن فاتح بدر و حنین کا

۴۶

ال نبی کے قتل پہ یاران ہی واہ واہ

ہی [illegible] مین [illegible]

[illegible]

کیا ہی [illegible]

[illegible]

خائن ہی تو مین راز خدا کا امین ہون
دست خدا علی ہین تو مین آستین ہون

۴۷

[illegible] کبس [illegible]

[illegible] ہین جو [illegible]

[illegible] شاہ [illegible]

[illegible]

باور اگر نہ ہو تو نشانون کو دیکھ لے
اب تک کبود ہین مرے شانون کو دیکھ لے

۴۸

[illegible]

[illegible]

عباس [illegible]

حمزہ کا [illegible]

[illegible]

زینت علم کی فوج حسینی کی جان تھا
بس لشکر خدا مین یہی اک جوان تھا

۱۳۴

کس کس طرح دلاوری سے لڑائی ہے تیغ تیز
پانی تھے ایسے ایسے عرب و ولایت کے جگر
اقبال تھا کہ لڑائی ہوئی ہے بے [illegible]
ہاں اب بلا سے تیغ سے بھر آئی [illegible]

۱۳۵

[illegible] جبین ہی وہی حیدر و کر وہی
ہمت وہی جبین وہی اور بر وہی
[illegible] وہی کلائی وہی اور نظر وہی
تیور وہی شکوہ وہی اور جگر وہی
جرأت وہی جلال وہی [illegible]

۱۳۶

[illegible] بلبل کا ناجبر
[illegible] مارکے بلبل و [illegible]
[illegible] جدا [illegible] وفا
نبرد [illegible] جبین [illegible]
قاسم نے کی جبین کے [illegible]

کاٹا ہو کس بہار میں زہرا کے باغ کو
گل کر دیا علی ولی کے چراغ کو

مختار ذو الفقار شہ لافتا کے تھے
جوہر سب ان دلیر میں سیف خدا کے تھے

دم بھر میں اوسنے خون کا چھڑکاؤ کر دیا
لڑکے نے ساری فوج کا [illegible] کر دیا

۱۳۷

[illegible] اس زمان زمان
[illegible] ہے تاب
بیعت سے [illegible] جوش [illegible]
دیکھا [illegible] پاشان ہو [illegible]
[illegible]

۱۳۸

گرنے لگا یہ کہکے [illegible] پیار
اشتہا [illegible] اور [illegible] کا زار
[illegible] دیا اون کا شعار
سچ ہے یہ کہ تھا وہ ایسا وفا شعار
[illegible]

۱۳۹

اٹھ [illegible] جان بلب [illegible]
[illegible] عباس نامدار
جو جانے [illegible] ارادہ [illegible]
بند [illegible] بھائی [illegible]
[illegible]

جب سیان برس تھا کچھ ایسے مسن نہ تھے
[illegible] رہا ہو کہ مرنے کے دن نہ تھے

کیوں ای رضا جب اون شہادت طلب کیا
بازو کو اپنے ہاتھ سے کھویا غضب کیا

داغ اپنا دو ہمیں یہ برادر نہ چاہیے
تعجیل اسقدر ہے صفدر نہ چاہیے

۱۴۰

[illegible] تیغ تھی
[illegible] خدا جانے تیغ تھی
[illegible] تھا [illegible] تیغ تھی
نیمچی [illegible] تیغ تھی
بارش [illegible]
[illegible]

۱۴۱

تفصیل [illegible] گرایا ہے
اس معرکہ کو [illegible] ہے نوجوان
کیونکر [illegible] بیان
صف [illegible] اس طرف کو [illegible] عیان
میں [illegible]

۱۴۲

بھائی جدا ہوں [illegible] ہو
بیکس [illegible] ساتھ [illegible] دل فگار ہو
غم [illegible] گور [illegible] اختیار ہوں
مجبور ہوں [illegible]

شاہد شکوہ و رعب کے برناؤ پیر ہیں
بس تھا یہی عیان کہ جناب امیر ہیں

سج دھج تھی کیا جوان جلالت شعار کی
تصویر ہاں دکھا دے صف کارزار کی

ساتھی جو تھے جدا ہوئے سب منھ کو موڑ کے
جاتے ہو تم کدھر مرے بازو کو توڑ کے

۴۶
فارسی میں کی یہ عرض کہ یا شاہ تشنہ کام
حضرت بدرو رو نہیں جائے گا یہ غلام
حضرت کے بعد جیتے رہیں [illegible]
عزت سے اب نصیب ہو [illegible] ہو جاؤں میں تمام
منظور دل کو گلشن جنت کی دید ہے
مولا مجھے تو صبح سے مرنے کی عید ہے

۴۷
اتنے میں آئی شاہ کو حبیب کی صدا
رو رو کے لاڈلے نے کیا عرض میں فدا
بابا نثار [illegible]
[illegible]
کیوں اتنا بیقرار ہو تم اس کے واسطے
بیٹا غلام ہوتا ہے کس دن کے واسطے

۴۸
فضہ نے آ کے کی یہ علمدار باوفا
اتنے میں [illegible] نادان [illegible]
[illegible]
[illegible]
بی بی نہ رو وہ نہر پہ ہم جا کے آتے ہیں
مشکیزہ کو بی [illegible] بھر کے لاتے ہیں

۴۹
[illegible]
مولا [illegible]
[illegible]
[illegible]
خادم جو آج رن میں تلواریں کھائے گا
بابا کو پھر بہشت میں کیا منہ دکھائے گا

۵۰
[illegible] آئی شاہ کو
دیکھا نگاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا خیر خلد کو آباد کیجیے
بہتر ہو جائیے ہمیں برباد کیجیے

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سبط نبی کے قوت بازو کا [illegible]
پہچانتی ہوں میں مری عمو کا [illegible]

۵۲
[illegible] نجف کی طرف [illegible]
آواز دی [illegible]
[illegible]
مولا [illegible]
مرضی مگر نہیں ہے امام انام کی
آقا سے آپ کیجیے سفارش غلام کی

۵۳
سمجھا تھا میں [illegible]
جب [illegible]
معلوم [illegible]
[illegible]
کیا دخل ہو مشیت رب قدیر میں
سونا تھیں پناہ جناب امیر میں

۵۴
[illegible]
[illegible]
آئی صدا [illegible]
[illegible]
چاہا بہت یہ مشک نہ خیمے میں لا سکے
افسوس [illegible] پیاس تمھاری بجھا سکے

۵۵

اک بیبی پکاری کہ سچ ہے صدقے اکبر کی جان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوثر پہ بھی لبوں کو ذرا تر کیا نہیں
پیاسی ہو تم تو ہم نے بھی پانی پیا نہیں

۵۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیروں سے چھن گیا ہے بدن اور جگر مرا
فتراک سے لعینوں نے باندھا ہے سر مرا

۵۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آیا تھا معرکہ میں یہ کس آن بان سے
بولا لعین کہ حیدر صفدر کی شان سے

۵۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ندی بہت بڑھی تھی مگر ڈر سے گھٹ گئی
دریا تو درکنار زمین تنگ سمٹ گئی

۵۹

دریا میں تھا یہ شور کہ عجب [illegible] ہے یہ

مچھلی کا قول تھا کہ خضر رہنما ہے یہ

گردوں پکارتا تھا کہ بدر الدجیٰ ہے یہ

کہتا تھا آفتاب کہ شمس الضحیٰ ہے یہ

جنت کا تھا سخن کہ عجب نونہال ہے
اژدر پکارتے تھے کہ حیدر کا لال ہے

۶۰

کاندھے پہ تھا علم کہ [illegible] کا تھا نشان

دامن تھا یا سفینۂ رحمت کا بادبان

[illegible] بتول کا یہ پھریرا تھا گمان

[illegible]

دعوا نشان کا تھا کہ میں عالی جناب ہوں
پنجہ فلک سے کہتا تھا میں آفتاب ہوں

۶۱

عباس کہہ رہا تھا کہ سیف ظفر ہوں میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خادم ہوں دل سے فاطمہ کے نور عین کا
پروانہ ہوں میں شمع جمال حسینؑ کا

۶۲

وہ جان ہیں میں جسم ہوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں خاک پا وہ تاج سر کائنات ہیں
میں خضر ہوں وہ چشمۂ آب حیات ہیں

۶۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مالک ہے اب فرات کا سبط رسول ہے
جو نہر ہے وہ داخل مہر بتول ہے

۷۶۸

دریا کی سمت جب گئے [illegible] نے بھیجی یہ دی صدا
پانی پلے لینے کا [illegible] ارادہ ہو وصلا
[illegible] مرتضیٰ
نخوت سے [illegible] زندہ تھا

لیجائیں پانی آپ تو جانیں کہ شیر ہیں
پان گھاٹ آپ چھینیں لیں گرچہ دلیر ہیں

۷۶۹

[illegible] لاکھوں کے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خالی کیے پرے تو صفیں خون میں بھر گئی
پانی کی طرح صاف جگر میں اوتر گئی

۷۷۰

[illegible] ونعبدہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میٹھی گلے میں جب تو گریباں شگال تھی
پہونچی جو آسمان پہ تو بالکل ہلال تھی

۷۷۵

[illegible] جلیل
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نعرہ کیا تو خوف سے بجلی اوچھل پڑی
خود تیغ اپنے جامے سے باہر نکل پڑی

۷۷۸

[illegible] جبین میں سماتی تھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اتنا کھلا کہ تخت ثرا سے گذر گئی
ظاہر نہ پھر ہوا کہ کہاں تھی کدھر گئی

۷۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چہروں سے رنگ اوڑ گئے تھے عبارت کتاب سے
جو پھول سے جدا تھی ضیا آفتاب سے

۷۷۶

[illegible] وہ سیف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیدم کیا یرون کو یہ خون میں وہ تر ہوئی
سر یون اوڑا دیے کہ نہ تن کو خبر ہوئی

۷۷۷

[illegible] کفن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیچھے ہٹے تو طائر جان تن سے اوڑ گیا
آگے بڑھائے پاؤن تو سر تن سے اوڑ گیا

۷۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا جو مہمان پسر بوتراب کو
چوما لب فرات نے بڑھ کر رکاب کو

٧٥

روکی جو باگ مڑ گیا جلیے سے وہ جری
جھکا کے سر کیا اب ہر ایک سے شیر نر
بنکر خدا کا اب ہو دین حق کی پیب
موجود ہے دمبدم کرا ب تو نیند ہیں

فاقے سے تین دن کے ہی اور بے زبان بھی ہی
جی بھر کے خوب پی لے کہ تشنہ دہان بھی ہی

٧٦

انصاف کا مقام ہی یہ اے گروہ شام
تنہا ہزاروں سے اور یہاں کون ہے لڑا
تنہا بھی ہو کہ دھوکے سے جو کچھ ہو دو نام
جرأت کا خاتمہ تھا شجاعت کا اختتام

نعرہ بھی تھا روانی تیغ دو دم بھی تھی
مشکیزہ کا بھی دھیان تھا فکر علم بھی تھی

٧٧

جو صف کہ آئی یہ ہو گئی کوئی ہر کے
ننگی میں بیچ میں سبکی بے تو تنہا ہو کر
دیکھو جو چمکتی تیغ یہ پیاس وہ دو کبک
ایسے جلے دونوں ہاتھ علم ہوئی جبکہ

نام وفا کو مر کے جری نے جلا دیا
اپنے لہو کو پانی کی خاطر بہا دیا

٧٨

ایمان زبان ہیں گئے لگانے سے ابو تراب
ارشاد ہے کہ کب سے نظر آئے گا مجھ کو
پانی کو منہ لگا کے بھلا کیا کروں گا اب
پیاسے ابھی ہیں جو کہ ہیں مشتاق

یہ خلق تر کروں یہ حمیت سے دور ہی
اک روز منہ خدا کو دکھانا ضرور ہی

٧٩

لیتا تھا کچھ دم کہ روح نبی کا ادب کرو
یارو ذرہ خدا سے ڈرو اب غضب نہ کرو
لازم ہے پاس آل رسول عرب کرو
پیسے جب ہوں قتل تو ماتم ہے سب کرو

رستہ نہ روکو بہر خدا خیمہ گاہ کا +
سقا ہوں اہلبیت رسالت پناہ کا

٨٠

اس حال میں بھی تیغ زنی ہو رہی تھی
صورت وہی تھی جنگ کی تیغ علی کی ہی
پانی پہ تیر ظلم لگا جبکہ ناگہاں
صدمے سے شق ہوا دل عباس ناتوان

پانی بہا تو غم سے جگر آب ہو گیا
حلقہ سپاہ ظلم کا گرداب ہو گیا

٨١

جب مشک ہٹ گئی پھر سے پھرا وہ نامدار
پھر تیر ظلم سے ہوا عباس نامدار
مجبور ہو کے شجاعت عباس ہو گیا لاچار
سر پر لگی جو تیغ کہ صفین کے شہ سوار

رہوار نے خواص دکھائے پرند کے
حیرت کی چشم بن گئے حلقے کمند کے

٨٢

نتی تھی کب جری کی یہ سب پاس شام
کوئی بتا تکا یا تھا یہ کر ہو کے سر
دونوں سے چھین لیا تھا سر ہاتھ پا تمام
جھکنا تھا وہ سر علم سے

جبکس پہ لاکھ طرح کے جور و ستم ہوئے
یان تک کہ دونوں ہاتھ بھی تن سے جدا ہوئے

٨٣

صدمے ہی سے تھا شہ کے بازو نہ ساتھ یاد
اب سیطرح سے تھا وہ میں ورق کا تازہ کا
اب کو سنبھالے تھا ہوش تشنہ کا سر
بیچ سے تھے پاس بھی ناچار

برگشتہ خلق تھی پسر بو تراب سے
باہر نکل گئے تھے قدم بھی رکاب سے

[illegible]

[illegible]
دوپارہ ہو گیا سر پُر نور تا جبین
[illegible]
[illegible]
سنبھلا گیا نہ ضعف کی کثرت سے زین پر
نیزوں سے اُس جری کو گرایا زمین پر

[illegible]

[illegible] جانب نعش شہ انام
[illegible] پہ یہ بھی حالت امام
[illegible]
[illegible]
پہلو میں چاک چاک کیا دل ناصبور کو
بازو میں ہے نہ زور نہ آنکھوں میں نور ہے

[illegible]

[illegible] اضطراب شہنشاہ انس و جان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روؤں گا میں لپٹ کے تن پاش پاش سے
جلدی مجھے ملا دو برادر کی لاش سے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک کوہ غم گرا ہے دل دردناک پر
پہلو سے دونوں ہاتھ ٹیکتے ہیں خاک پر

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمراہ لے لو فاطمہ کے نور عین کو
چھوڑو نہ دشمنوں میں اکیلا حسین کو

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غازی نے عرض کی کہ دم انتقال ہے
تنہائی کا یہ آپ کی صدمہ کمال ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھو تو جا کے اُسکے تن پاش پاش کو
پامال فوج کر دے نہ غازی کی لاش کو

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم کو نہ پائے گا تو کدھر جائے گا حسین
دم میں تڑپ کے خاک پہ مر جائے گا حسین

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس وار موت کے خنجر کا چل گیا
آنکھیں کھلی تو رہ گئیں اور دم نکل گیا

۵۵۱

قریب تھا کہ کھینچنے لگے کان در گوش
اک موت نے ہاتھ پہ کیا غضب
اس بیکسی مین کر دیا بیدرد نے جب
بھیجے بچین پہ آ بیٹھیں ذرا

جاؤن کہان مین لاش کو جنگل مین چھوڑ کے
کیا ہاتھ آگیا ترے بازو کو توڑ کے

۵۵۲

صاحب سکینہ ڈھونڈھنے گئے تھی کہان کہان
اشکون سے جلد لڑ رہی ہاری
فرزند کون دل سے دل بہن نکلا
تمکو طلب کیا نہ سکینہ نے پاس

سارے جہان مین ذکر وفا ہے حضور کی
قربان ہو گئی یہ مروت سے دور کی

۵۵۳

بابا کبھی نہ دیکھا تھا جلتا آفتاب
نا محرمون مین آئے ہین سر برہنہ بے نقاب
بے پردہ گردش فلک نا مہربان خراب
غربت کہان کہان ہے لیجا کے مجلس بے

ایسا ستم کبھی نہ ہوا تھا جہان مین
بارہ گلے اسیرون کے اک ریسمان مین

۵۵۴

بابا بولے کہنے سے تیغ کھا کے وار
اے بھائی صف سے نکل کے ہے غیب اوار
بھائی نکل کے گلے ملے بھائی اوار
رہ گئے بیکس بیٹھے وہ تنہا اوار

الفت تھی بہکنے سے جو مجھ دل فگار سے
ای بھائی مر کے بھی ہمین تکتے ہو پیار سے

۵۵۵

جب دل سے پیر زنبیل اپنی کے پال
اس وقت آج مانگ سے اے جوش عطا ہین ال
بازو مین رسی باندھ کے لائے ہین جبال
اس وقت تمھین نہیں بیدر مجھ کو کیا خیال

بیبن آیا کسطرح تمھین دار السلام مین
لائے ہین مجکو باندھ کے دربار عام مین

۵۵۶

موئی زینب فلک کو دیکھ کے بیتاب تمھین نہیں
ہر کون جو بہم در رنج و محن نہیں
بچھا ہوا فلک بیکس شاہ زمن نہیں
اس مین بیکس فلک ہوا ایسا چمن نہیں

اس غم مین باغبان بھی ہر اک پیچ و تاب ہے
غنچے جو تنگ دل مین تو بلبل ادھر ہے

۵۵۷

دل نے سب بیان کیا بیا را راج
بازو سے عصائے مین زیارت ہوئی ہے
جلا کر رو کے روح عباس باد وفا
صاحب تمہاری غیرت دیکھے بین

نیکون کی سب جہان مین توصیف کرتے ہین
دشمن بھی آج آپ کی تعریف کرتے ہین

۵۵۸

جب مرنے یزید نے زینب کو یا صاحب گرد
پوچھا کسی سے کون ہے بی بی یہ صاحب عزا
رونے لگے اسکے دل مرا تناب ہو گیا
فضہ نے دی صدا ہے غیرت کی خاندان

محتاج ہی اسیر جفاے عدو ہے یہ
بھاوج حسین کی ہے علی کی بہو ہے یہ

رباعی

انجام یہ اپنے آہ و زاری کر تو
ختنی بھی ہو تو بردباری کر تو
بد ہے کیا کمال سے خدا سے نکبد
بہتر ہے یہی خاکساری کر تو

سلام

۲ غم سے گل زہرا کے ہین پہ نعش ہین رو رہے زمین ہین
ہو جنگاہ مر جنت مین دار اون کو بہلے زمین ہین
ہر جنگاہ سر شبیر کو رو رہے زمین ہین

۳ ہین پاک گنہ ہون سے شبیر پالے سے دھو
ہم در عصیان کو اس روے زمین ہین

۴ غم آل عبا کا ہو جی کھول کے رو رہے زمین ہین
ہر تار گریبان کا انکھون سے بھگوے زمین ہین
غافل ہین

۵ شہوار نہین ہرگز جو دنیا سے غافل ہین
بیدار ہین ظاہر مین باطن مین سوے زمین ہین

۶ دنیا کو چھوڑ کے اور جہان نہین دیکھے
ہر رنج مین ہین کو بہلے زمین ہین

۷ ہم نعمت جنت کے رہنے ہین تصور ہم
گریان کبھی ہوکے ہین خندان کبھی ہو ہے زمین ہین

۸ غم جبر فلک کا ہو نہ رنج ہو دنیا کا
ہو خاک کے پیچ ہین کیا جانے ہے زمین ہین
دون

۹ ہون جان کا کھٹکا ہو اپنے دل نازک ہین
جس طرح کہ گل کی کلی کا نغمہ مین کھوے زمین ہین

۹ کہنے ہین جسے دنیا وہ مزرع عقبےٰ ہے
حاصل وہی ہوتا ہے جس دانے کو بوے زمین ہین

۱۰ آغوش لحد مین یون آرام ہے شیعون کو
جس طرح سے دولھا جاگے ہوے زمین ہین

۱۱ کرتے ہین بروز کہ بہی ہر حال مین ہم
چل وقت ہے جو دیکھا اس غم کو بو زمین ہین
غفلت ہے

۱۲ غافل نہ رہے والی مین ہیری کی من ہین
جیسے کہ سیہ زلف دھو بینا مین ہو لے زمین ہین

۱۳ زینب سے سر ان مین یا ہم زہرہ ریحانہ زمین ہین
جرات سے ہمارے عل ہر شیر من زمین ہین
قطعہ
مرنے

۱۴ بخشا تھا علم جسکو ان کو کا بھائی تھے
اس شخص کے دلبر من آج مرے جو زمین ہین
آلِ نبی

۱۵ آلِ نبی ہر مصائب سے زہرا کی نالون کی
فرزند کی بیت پر شبیر جو رو زمین ہین

۱۶ قطعہ
بیکس نے پیرانے اعدا سے کہا بڑھ کر
گر ہے تمہاری ہم مضطر نہین ہو زمین ہین

۱۷ دوجون سے ملین سکھے جو دل تیغ نہین دے
جرأت کے تیغ مین آل آرام کی ہو لے زمین ہین

۱۸ ہر گنج تیغ اعدا سے کہو کہ بہیج مین ہاے
بیچ جسے جنگل مین بے سالار کو بوے زمین ہین

۱۹ قطعہ
بیمار زبان لیتی ہین جنت کے ناموس اپنا سا بوے زمین ہین
شاہ شہید آل ہیت کے لینے

۲۰ دامان قبا کا کہ تھا سر بے کفن
رومال رکھے منہ پہ شبیر کی کبھی بیدرد زمین ہین

۲۱ اس بے سبب ہین جو ساقی کوثر سے
زینب مین ہی ہو سونگ آنکھ کو آج سے زمین ہین
تمام شد

۴۱
جب مصحف ناطق کے ورق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۲
زینب نے عجب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے مقنع و چادر رہا سر آل عبا کا
پردہ تھا فقط فاطمہ زہرا کی ردا کا

دکھلائینگے منہ کیا نہ رسول دوسرا کو
بے وجہ جو بے پردہ کیا آل عبا کو

دم لینے کی مہلت نہ کہیں پاتے ہیں سجاد
منہ دیکھ کے ایک ایک کا رہ جاتے ہیں سجاد

۴۴
جب آل نبی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ ستم ہے یہ نیا چرخ کہن کا
زنجیر میں ہوتا ہے شہ قلعہ شکن کا

سر پیٹنے کا وقت ہے مرجانے کی جا ہے
بیٹی وہی دربار میں محتاج ردا ہے

ہر ایک کا ندار صفائی یہ تلا تھا
شادی کا مرقع سر بازار کھلا تھا

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بجھ دخل بشر کو نہیں اسرار خدا میں
اولاد امیں کی رسن ظلم و جفا میں

ہاں تنگ نہ ہونگے یہ کسی ظلم و جفا سے
انکو تو فقط کام ہے خالق کی رضا سے

کھاتے تھے غذا سیر شکم اہل جفا تھے
عاشور سے بھوکے حرم شیر خدا تھے

۱۰
کھانے کو دیا [illegible] تھا نہ پانی
منزل کی تھکن فاقوں کی تشنہ دہانی
ظالم تھے سبھی [illegible] نہیں [illegible]
ہاتھ [illegible] اور [illegible]

تھا فتح کا غل جشن کی تاکید بڑی تھی
ذبح پسر فاطمہ کی عید بڑی تھی

۱۱
فوج ان کی تھی [illegible] پیاسوں کے لئے
بیٹھے ہوئے [illegible] سوار [illegible]
کہتے تھے [illegible]
کیوں [illegible]

عالم میں بڑی دھوم تھی ہم شکل نبی کی
تصویر مٹا آئے رسول عربی کی

۱۲
[illegible] ضعیفی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آزار عبث دیتے ہو جو مجھ خستہ جگر کو
بہتر ہے اگر کاٹ لو تن سے مرے سر کو

۱۳
[illegible] عدو [illegible]
تھی [illegible]
[illegible] اسد اللہ کا [illegible]
یہ فتح مبارک [illegible]

رستوں میں نہ ملتی تھی جگہ خلق خدا سے
گھر گونج رہے تھے فتح کے ڈنکے کی صدا سے

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کبھی دیکھا نہیں ہے نور کا جلوہ
دکھلاتی ہے چہروں کی ضیا طور کا جلوہ

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلاتی تھیں رو رو کے دہائی ہے خدا کی
لوٹا ہمیں امت نے رسول دوسرا کی

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انبوہ تھا ہر راہ ادھر اور ادھر تھا
کثرت سے ہر اک شخص کو پس جانے کا ڈر تھا

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لب خشک تھے رخ گرد یتیمی سے اٹا تھا
ہاتھوں میں تو رسی تھی گریباں پھٹا تھا

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نزدیک کوئی قیدیوں کے آنے نہ پائے
پانی کوئی اطفال کو [illegible] نہ پلائے

۱۹

کہو جا کے کہاں ہاں سے سکینہ نے یہ پیغام
ای اماں کہاں عمو ہیں بے جلسہ میں اکیلے
کوئی نہیں سب ہمارا نہیں سلطان امم
بنگلے میں ہیں اب دفا [illegible]
[illegible]

۲۰

رو کر کہا سکینہ نے بھری آہ اٹھا کر
ای بی بی یہی عمو ہیں نہ ہمرا [illegible]
عباس بھی بیمار سے [illegible]
سی جہج نے بربادی اولاد پیمبر

۲۱

چلا کے کہا نالا [illegible] سے زینب نالاں
بی بی سکینہ نے کیا [illegible]
ویکھو [illegible]
[illegible]

اسوقت تو حضرت کے برادر کو بلا لو
صدقے گئی عباس دلاور کو بلا لو

کوئی بھی سنے گا جو نہ فریاد ہماری
عادل ہے خدا دے گا وہی داد ہماری

تم بھول گئے رتبہ محبوب خدا کو
دیتا ہو تصدق بھی کوئی آل عبا کو

۲۲

اماں یہیں دشمن ہیں سیاہ دشت میں بسیار
بھیجے ہیں برادر کو جو [illegible]
اچھا کیا [illegible]
کیا [illegible]

۲۳

ماں بہن ہیں اس سے وہ چھپانے کے لئے آنسو
ایسی بیمار ہے [illegible]
پیکر ہی [illegible]

۲۴

آئی ہو [illegible] کہ بھیجا ہے جو نہ تراج
خیمہ میں [illegible]
رونے ہیں [illegible]
[illegible]

یہ فوج ہے کیا چیز علمدار کے آگے
لاکھوں ہوں تو ٹھہرینگے نہ تلوار کے آگے

اک جام اگر پانی کا ملجائے جیون میں
بابا کا ابھی فاتحہ دلوا کے پیوں میں

گو خاک ہیں ان چاند سے چہروں پہ [illegible]
پر میوہ فردوس برین کھا کے پلے ہیں

۲۵

بانو نے کہا آہ یہ کیا کہتی ہو واری
جا بھیجی چچا کی کہ بہن میں بیداری
وہ بولی بنگل جلا ہماری
کوئی نہیں بس [illegible] بچا حضرت باری

۲۶

بولی یہ سکینہ بانو نے کہ آنسو ہو جاری
اور ساتھ سے چھپ کے کوئی عورت بیچاری
دیکھا نا بھی اور پانی بھی ہو جو کوئی واری
رو رو کے [illegible] بی بی تیماری

۲۷

سر پیٹ کے کہنے لگی زینب وہ جگر پر
گھر [illegible]
[illegible] ہمارا ہیں کا تعبیر جہان
ای [illegible]

وہ درد ہے جس درد کا چارا نہیں بی بی
وارث کوئی دنیا میں ہمارا نہیں بی بی

افسوس اماں ظلم کے پانی نہیں دیتے
دم ہونٹوں پہ ہے اور تجھے پانی نہیں دیتے

صدقہ نہیں دینی عوض [illegible]
یہ قسمت ہوئی آل رسول عربی کی

۲۸

ناگاہ محل میں بھی خبر ہو گئی یکبار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے حشر کا دن شور ہے ارباب عرب کا
سر آیا ہے کٹ کر کسی سردار عرب کا

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تھی کہ حاکم نے کسے لوٹ لیا ہے
کون ایسا [illegible] ہے جسے قتل کیا ہے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چار طرف شیون و ماتم کی صدا ہے
شاید کوئی بے جرم و خطا قتل ہوا ہے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا کی طرح امڈی ہوئی آتی ہے خلقت
دربار میں حاکم کے چلی جاتی ہے خلقت

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کافر کو بھی یوں قید میں لانا نہیں اچھا
ناحق کسی بیکس کو ستانا نہیں اچھا

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیں اور کہیں کے کہ عرب کے شرفا ہیں
میں دیکھوں تو کیسے یہ اسیران بلا ہیں

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ جاہ و حشم ان کا وہ اوج کہاں ہے
وہ تخت و علم کیا ہوا وہ فوج کہاں ہے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انداز ہر اک سر سے عیاں ہوتے تھے غم کے
[illegible] چھدی مشک بھی تھی سایۂ علم کے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہرگز یہ نہیں سبز علم اور کسی کا
بیشک یہ نشان ہے تو رسول عربی کا

۳۱

پرتو پہ علم جو تھا نیزے پہ نمودار
اس سمت سے اونچا کیے [illegible] آثار
سمجھے کہ لکھا [illegible] بیتاب
حضرت عباس ہیں [illegible]

بسمل کی طرح سینے میں بیتاب جگر ہے
آئی یہ ندا ہاں یہ علمدار کا سر ہے

۳۲

حیران ہوں [illegible] یکتا ہے یہ سر کس کا
کس کا ہے یہ سر [illegible]
اک شیر علی عاشق غفار کا سر ہے
معلوم یہ ہوتا ہے کہ سردار کا سر ہے

نسبت نہیں دے سکتی ہوں اس سر کو کسی سے
بالکل یہ شباہت ہے حسین ابن علی سے

۳۳

[illegible] سر کس کا ہے [illegible]
اس سر کے [illegible] نمودار
اور [illegible] تھا
خون سینے کا [illegible] جلا جاتا تھا

اعدا یہ ستم کرتے تھے اس گل کو دکھا کے
ہم جلتے تھے پاؤں کے تلے کانٹے بچھا کے

۳۴

وہ سر جو چڑھا اور نیزے پہ نظر آئی
اس سر کی تھی سرخروں کی [illegible] دکھائی
اک نور خدا کی تھی وہاں جلوہ نمائی
یہ ہند پکاری کہ [illegible] دہائی

تقدیر یہ کیا سانحہ دکھلاتی ہے لوگو
خوشبو مجھے سادات کی کچھ آتی ہے لوگو

۳۵

ہاے ہے مرا دل سینے میں کچھ ہول کے کھاتا
بے حال ہوں اب [illegible] نہیں جاتا
ہنستی ہوں اگر میں تو ہے رونا آتا
دیکھوں جو فلک آج ہے کیا رنگ دکھاتا

صدمہ دل زہرا کو محمد کو دیا ہے
سادات کا خون ظالم اظلم نے کیا ہے

۳۶

[illegible] بی بی زار و نزار ہے
[illegible] دل و جان [illegible]
[illegible]
[illegible]

تم سب پہ یہیں حکم ترحم کا نہیں ہے
لو دیکھ لو تم سب در ظالم بھی قرین ہے

۳۷

یہ کون تھا [illegible] آیا ہے [illegible]
بے ساختہ لب ہل گئے [illegible]
آلودہ جو تھی خون میں [illegible]
بیتابانہ [illegible]

کہتی تھی مری جان ہے اس وقت قلق میں
خورشید نظر آیا ہے یہ خون کی شفق میں

۳۸

حیران وہ سر [illegible] صورت زینب
[illegible] آئے [illegible]
[illegible] تھا [illegible]
سر دن میں [illegible] جاتا تھا [illegible]

تھی تپ کی وہ شدت کہ جلا جاتا تھا بیمار
پر زور امامت سے جلا جاتا تھا بیمار

۳۹

دل ہند کا [illegible] سینے میں ہوا [illegible]
[illegible] ہوا [illegible]
ان قیدیوں [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] صبر [illegible]

ہے خاتمہ بیدرد تو کچھ اس جور و جفا کا
ملعونوں کی جانوں پہ پڑی قہر خدا کا

۴۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو عورتیں دربار جفا کار میں جائیں
جو ان کی خبر ہو وہ مجھے آکے سنائیں

۴۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرسی سے نہ اُٹھے نہ یہ یارا تھا کسی کو
کچھ رعب ہی ایسا تھا کہ لرزا تھا شقی کو

۴۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب دیکھ چکے شہر کے بازار کی شوکت
اب آن کے دیکھیں گے دربار کی شوکت

۴۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معلوم تو ہو کون یہ محبوس ستم ہیں
کس شہر کے باشندے ہیں اور کس کے حرم ہیں

۴۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آگاہ نہیں کس کے یہ دلدار کا سر ہے
جان و جگر احمد مختار کا سر ہے

۴۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈر تھا کہ نہ حرمت میں حرم کے خلل آئے
دیکھا سوئے افلاک در آنسو نکل آئے

۴۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا شور کہ یہ فتح نمایاں ہو مبارک
حاکم کو بھی قتل شہ ذی شان ہو مبارک

۴۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مطلق نہ کیا پاس رسول عربی کا
سر تخت تلے رکھ دیا فرزند نبی کا

۴۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حافظ ہے وہی جو ازلی و ابدی ہے
تم سب کا نگہبان جناب احدی ہے

۷۵۵ سجاد نے دیکھے جو قدم اپنا بڑھایا [illegible] دربار میں اک جشن کا سامان لگایا [illegible]	۷۵۸ [illegible] عابد بیمار [illegible]	۷۶۱ [illegible] نفرت [illegible]
اُس بلوے میں عریاں تھا سر آلِ عبا کا کیسا تھا غضب یہ رتبہ حرم شیرِ خدا کا	لڑ سکتا تھا کوئی نہ شہنشاہ عرب سے مجبور رہوے بخشش امت کے سبب سے	بیمار کا سر کاٹنے سے فائدہ کیا ہی سر اُسکے پدر کا سر محفل تو دھرا ہی
۷۵۶ [illegible]	۷۵۹ [illegible] ملعون [illegible]	۷۶۲ [illegible]
جو زر تو قبا میں تھا اِدھر اُنکے بدن میں اور آلِ محمد تھے گرفتار رسن میں	اب موم سے کم طوق گلوگیر ہے ظالم حکم شہ دیں پاؤں کی زنجیر ہے ظالم	سب چھوٹے بڑوں نے الم تیغ سہا ہے اولادِ علی میں یہی بس ایک بچا ہے
۷۵۷ [illegible]	۷۶۰ [illegible]	۷۶۳ [illegible]
اُس روز بہتر ہی پہ مغرور ہوے وہ جب فوج مری دیکھی تو مجبور ہوے وہ	سر تن سے اُتر جائے اگر شاد میں ہو جاؤں دن رات کے اس رنج سے آزاد میں ہو جاؤں	وہ بی بی جو سر کھولے ہے ہاتھے پہلو ہے زوجہ ہے علمدار کی حیدر کی بہو ہے

۴۶۴

قصہ تک ایک بار یہ سنا زینبؑ جناب
وحشی ہوئے کہ لعین بولا مستطاب
زندان میں لیجائے اسیروں کو جو ارباب
اس کا کہ زندان میں لے گئے اب

قیدی ہوا زندان میں کنبہ جو علیؑ کا
برخاست ہوا اُس گھڑی دربار شقی کا

۴۶۵

زینبؑ کا لیا نام ستمگر نے جو ناگاہ
بے ساختہ لب پر نکلی ہندہ کے ایک آہ
وہ بولی کہ کیا کہتی ہو یہ لیتی ہو کس کا نام
وارث اسی زینبؑ کے بھی ہیں ان لوگوں کے ہمراہ

دیکھا ہی ابھی خانۂ ویران میں گئی ہیں
سب قید جو تھیں ساتھ وہ زندان میں گئی ہیں

۴۶۶

زندان میں ابھی لے گئے ناری ستمگار
زندان کے جانے کو ہی بولی وہ دل افگار
حاکم نے دیا حکم جو ہے ساتھ جاں نثار
سر کو کھلا نہیں ہے بیٹیاں کا

تنہا ہی اسیروں سے ملاقات کرونگی
وہ بولیں گے گر مجھ سے تو کچھ بات کرونگی

۴۶۷

وہ دونوں کنیزیں بھی محل میں تھیں گرفتار
اور بیٹھی تھیں زینبؑ کے دلاسے کو نگار
بیبیاں سب میں جو حرم سے جو ستمگار
جا جا کے کہیں ہیں سب مضطر و غمخوار

دیکھا تھا گلا طوق میں جس حق کے ولی کا
کہتے ہیں وہ بیٹا ہے حسینؑ ابن علیؑ کا

۴۶۸

ہندہ نے سنا آپ جو زینبؑ کا ہے آرا
ہندہ سے کہا ہندہ کی ہے مجھ کو نہیں یارا
سر پیٹ کے بولی کہ اسیروں کا نگار
زندان سے کہو ان لوگوں سے لازم ہے کنارا

دشمن کے حرم ہیں وہ نہیں بات کے قابل
ہرگز وہ نہیں تیری ملاقات کے قابل

۴۶۹

دو چار قدم چھوڑ کے جو ہو کے وہ ماہ
فاقوں سے جو بیمار ہیں زندان میں ہمراہ
اس طرح چلی ہندہ زندان کی جانب ناگاہ
زندان میں خبر پہنچی یہ بیبیوں کو ناگاہ

ہندہ آتی ہے ملنے کو خبردار ہو جلدی
بے ہوش ہو گر کوئی تو ہشیار ہو جلدی

۴۷۰

یہ حال سن کر بی بی سکینہ نے تھا دیکھا
سب چھوٹے بڑے خوف سے ہیں پارہ جگر
سب کہتے نہیں یاد ہے کچھ بھی
ہائے ان کے نہ زینبؑ سو وہ زندان میں ہیں

اُن قیدیوں میں صاحبِ توقیر وہی ہے
سب کہتے ہیں شبیرؑ کی ہمشیر وہی ہے

۴۷۱

اے بہن کہا سر کو جھکا لے سے اور دل ارزان
اور آج تو زینب سے جھکی جان ہے پریشان
وہ بولی کہ گھبراؤ نہیں ان کا نہیں نقصان
ناموس پیمبر کا زندان میں ہے نگہبان

زنہار نہ کچھ تو نظر آئے حال یہ اُنکے
ہرگز نہ ترس کھائیو احوال پہ اُنکے

۴۷۲

زینبؑ نے کہا بیٹھ کے سر اپنے پہ رکھ کر
منہ کو چھپا لے سے جو ہاتھوں سے گرا سر
اس زینبؑ سے مرجاؤں گی اور چھپی ہو
دنیا سے حسینؑ اُٹھ گئے اور سکینہ

ہندہ سے خجل ہوئیگی شرمائیگی زینبؑ
پہچانا اگر اُس نے تو مر جائیگی زینبؑ

[illegible]

[illegible] میں کس سے کہوں [illegible] میں ٹھکانا چھاتی [illegible]

[illegible] جو بیبیاں ہیں [illegible] دولت [illegible] اٹھا دین

[illegible] آ کر حال تو کیا [illegible] سکینہ کا [illegible]

بیکس [illegible] نشان بازو [illegible] دیکھو

[illegible]

[illegible] رانڈیوں کا عجب [illegible] ماتم

[illegible] نہ پایا [illegible]

رانڈیوں کی وہ مصیبت [illegible]

[illegible] سکینہ نے کہا [illegible]

[illegible]

وہ کون تمہارا تھا جو [illegible] چاک [illegible]

[illegible] ہوں کہ [illegible] نہیں [illegible]

[illegible]

تقدیر پر اوٹ جائے نہ اس طرح کسی کی
کس منھ سے کہوں آہ کہ بیٹی ہوں علی کی

کیا سانحہ ہے دل مرا گھبراتا ہے لوگو
کیا لوٹنے پھر شمر لعین آتا ہے لوگو

ہر ایک گھڑی غم سے لہو گھٹتا ہے میرا
جب دیکھتی ہوں تم کو جگر پھٹتا ہے میرا

[illegible]

زینب کی یہ فریاد تھی بانو کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تمہارا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تمہارا [illegible] گریبان [illegible]

[illegible]

[illegible]

کیوں صاحبو غم کھانے کی جا ہے کہ نہیں ہے
کیوں بیبیو مر جانے کی جا ہے کہ نہیں ہے

بیمار اسے چاک گریباں نظر آیا
مٹی میں اٹا نیر تاباں نظر آیا

یہ شان یہ شوکت تو نہیں اور کسی کی
بو آتی ہے تم سے تو حسین ابن علی کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حسین ابن علی [illegible]

کہا کہ جنھیں پوچھتی ہو تم وہ کہاں ہیں
وہ بیبیاں ہونگی وہیں [illegible] جہاں ہیں

کس شیر کے فرزند ہو جو صید ہوئے ہو
بتلاؤ تو کس جرم پہ تم قید ہوئے ہو

وہ لال کو نہیں امام دوسرا ہے
میں ایک کف خاک ہوں وہ نور خدا ہے

۸۴

اوسان مرے [illegible] سے گیا سر مطلب
آفت میں [illegible] بہن [illegible] یارب
[illegible]
[illegible]

اب نام تو بس بیکس و بے پر ہی ہمارا
گھر در کی خبر کچھ نہیں یہ گھر ہی ہمارا

۸۵

[illegible] پہلے بتا دو
[illegible] اوس [illegible] بتا دو
اور نام ابھی [illegible]
شکلیں نظر آتی ہیں [illegible]

رو دو نہ مرے دل کو قلق ہوتا ہی لوگو
سینے میں کلیجہ مرا شق ہوتا ہی لوگو

۸۶

[illegible] کلثوم نے نصرت
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ بات نہ کہو فاطمہؑ کی جائی ہو زینبؑ
کیا مر گئے شبیر جو یہان آئی ہو زینبؑ

۸۷

[illegible] سخن بند ہوئی سخت زبان
[illegible] مطلب [illegible] ہوئے ایمان
[illegible] زندان میں [illegible] گریان
[illegible]

بیٹھی ہوئی ہین خاک پہ وہ رب یہ فغان ہی
ہر چار طرف نور خدا جلوہ کنان ہی

۸۸

[illegible] بیٹھے ہوئے [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
تم لوگوں میں [illegible] کوئی حضرت زینب
[illegible] صاف بتا دو کہ [illegible] مطلب

مدت سے اونھیں دیکھنے کا دھیان ہی مجھکو
زینبؑ کی ملاقات کا ارمان ہی مجھکو

۸۹

[illegible] روشنی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یون انکی ملاقات کو اب دل ہی تڑپتا
جس طرح چھری کے تلے بسمل ہی تڑپتا

۹۰

حالت جو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منھ کھولو یہ روپوشی کا ہنگام نہین ہی
کچھ بولو یہ خاموشی کا ہنگام نہین ہی

۹۱

[illegible] سکینہ [illegible]
وہ بولی [illegible] کہاں [illegible]
[illegible]
ہاں فاطمہ [illegible] سلطان [illegible]

سایہ رکھے حق اُن پہ حسین ابن علیؑ کا
تقدیر سے چلتا نہین ہان زور کسی کا

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سچ سچ کہو تم مجھ سے کہ بیٹی ہو علیؑ کی
کلثوم ہو تم چھوٹی بہن سبط نبیؐ کی

۷۹۱

فرمایا کہ ناقہ پہ ہے زینب بھی کہ جو ہو
اس شکل کی دنیا میں بہت ہوتی ہیں [illegible]
پر یہ کہاں اور کہاں [illegible]
[illegible]

موجود تو اس قید میں سب گوشہ نشین ہیں
پر کیا کہیں وہ بیبیاں انجمن کی بہنیں ہیں

۷۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہنے لگی کیا زینب دلگیر تمھیں ہو
اے بی بی کہو شاہ کی ہمشیر تمھیں ہو

۷۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہچانتی ہوں فاطمہ کی جائی کی صورت
تو گو کہیں چھپتی ہے بہن بھائی کی صورت

۷۹۴

زینب نے کہا [illegible]
دربار میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بولیں کہ ہو وینگی اسی گھر میں کہیں وہ
جائینگی کہاں ڈھونڈھو چھپی ہونگی یہیں وہ

۷۹۵

زینب نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس طرح کی تقریر یہ تو کرتی ہو کیا ہے
سیدانی سے نسبت مجھے دینی ہی خطا ہے

۷۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیتاب تھی پر منع نہ کر سکتی تھی زینب
گھبرائی ہوئی ہند کا منھ تکتی تھی زینب

۷۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس سے کہوں اب سینے میں مضطر مری جاں ہے
صاف ان سے تو سیدانیوں کی شان عیاں ہے

۷۹۸

وہ بولی کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ فرق نہیں آپ کا انداز وہی ہے
تقریر وہی آپ نے آواز وہی ہے

۷۹۹

زینب نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس طرح سے تاب آئے کہ گھبرا کے نہ رو دوں
جس وقت کنیزوں [illegible]

۱۰۰ — یاد کر تھا جو ترمین کنیز ان بھی وان پر / سر اُٹھنے ہے خوان نجف پرواز آنا / آپ کے سر پہ علم سنبھالے ہوئے میں بیں / سیٹی پیٹیں فاطمہ بتا ہے ہیبد	۱۰۱ — اکیلا ہر وہ دن کو جو ہیں جو ان کی گکالا / پہلے ہی نظر آیا ہے کہ بانہہ ڈالا / یہ دیکھ کے رورہ سے کیا ہی بنائے بالا / آقا مرا اور فاطمہ کی گود کا پالا	۱۰۲ — اک دل ہوا ہے بیتی ہوئی روزانہ ورتا / افسانہ لے جاتی ہے کہ میں بھی بہنا / سہنے ہوا بہ جنگل میں ہوئی کے لپٹ گیا / شہیدوں میں بہنے جو ہیں الا بین
اُموقت جگر پھٹ گئے سینے میں حرم کے / تھی روح علمدار بھی ہمراہ علم کے	زینب سے کہا کس لیے نالان و حزین ہو / بتلاؤ تم اس بھائی کی ہمشیر نہیں ہو	مرتی نہیں بدبخت مری جان حزین ہے / عریان ہوں سر پہ عزت چادر بھی نہیں ہے
۱۰۳ — دیکھا جو علمدار کے سکینہ نے پکاری / ابر و کو دو کہاں ہے اب عمو کی سواری / سو یہاں سے بین بچے چچا جان تمہاری / کیوں بیبو پھوپھی کہ بہن وہ بھاری	۱۰۴ — کیوں بیر عباس علمدار نہیں ہے / ور نظر جب سے کہ سردار نہیں ہے / بیکس کو اسلام کا سالار نہیں ہے / یا فاطمہ کے لال کا غمخوار نہیں ہے	۱۰۵ — زینب ہوا ہے بھر سے دل ہند و یار / جانی کی بری دو ہے اشتر کا بیمار / آقا سے بتلا دو بہت نہیں یار / بتاؤ کیا وہ جو یہ سر ان گیا تمہار
حال اپنی مصیبت کا سناتی ہوں میں جا کر / یہ نیل طمانچوں کے دکھاتی ہوں میں جا کر	یہ دلبر حیدر نہ وہ زہرا کا پسر ہے / اچھا مجھے بتلاؤ کہ پھر کسکا یہ سر ہے	زندہ تمہیں قسمت نے نہ اکبار دکھایا / جب مر گئے تب آخری دیدار دکھایا
۱۰۶ — بچہ سے علمبر لیا ہندہ سے سپہ سالار / بولی کہ یہی ہے علم سکا اٹھا / بتی ہیں بیبیاں نیک نہیں نبھار / عباس کی بولی ہو کہ ...	۱۰۷ — زینب سے یہی بتاب ہوتی ہیں زینب بضطر / بے ساختہ دل سے کہا ہائے بغمر / کس شکل سے آئے ہو وطن سے جو بھائی / بھیہ سے کہنے لگی وہ بیکس و مضطر	۱۰۸ — نعجب کے پیچھے ہیں حیدر بر دار / بین تیر ہیں جاری ہوئی ہے کیا یار / آنسو نے کہا ہے یہ سپہ سالار / اپنا ہے بڑا ہے کیوں وہ وفادار
دیکھو تو چمک ہے یہ بیضا سے زیادہ / سایا ہو ہوا اسکا وہ ہے طوبی سے زیادہ	میں خیر مرے شکل اپنی دکھلاتی تھی تجکو / غیرت کے سبب نام نہ بتلاتی تھی تجکو	بے جرم و خطا ظالم بے دین جفا کی / بلوا کے وطن سے ترے خون نے دغا کی

قطعہ

جو قتل شہ دیں نے یہ جبر اسرار
زینب بھی ہوئی دور سے سر پیٹ پکار
چلائی کہ دنیا میں نہ رہا اب سہارا
دو روئے کوئی ہم کو ہمیں جس نے مارا

گھر ظالموں نے فاطمہ کا صاف کیا ہے
کیوں پھٹ کے فلک خاک پہ گرتا نہیں کیا ہے

قطعہ

ماتم یہ ہوا قیس کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاہِ شہدا دل کو ترے شاد کرینگے
سجادِ حزیں مرثیے پر صاد کرینگے

سلام

[illegible] پانی کا
[illegible] زندگانی کا

[illegible] خنجر
[illegible] زبانی کا

[illegible]
[illegible] جوانی کا

[illegible]
[illegible] بیانی کا

[illegible]
[illegible] فشانی کا

[illegible]
[illegible] نشانی کا

[illegible]
[illegible] نشانی کا

[illegible]
[illegible] نشانی کا

[illegible]
[illegible] نشانی کا

[illegible]
[illegible] نادانی کا

[illegible]
[illegible] قربانی کا

[illegible]
[illegible] پانی کا

[illegible]
[illegible] جانی کا

[illegible]
[illegible] نادانی کا

[illegible]
[illegible] بیابانی کا

تمام شد

رباعی

ای چشم عبث اشک نہ کر تا برباد
ہر قطرہ ہی لاکھ درِّ بے قیمت ہیں یاد
یا خوف خدا میں صرف گریہ دولت
یا حب حسین ابن علی آئیں یاد

تمام شد

۴۰

جب ہند کی آمد کی خبر زندان ستم میں
برپا ہوئی قیامت سی حرم بیت حرم میں
کہنے لگی جا کر یہ سب ہیں بیبیاں غم میں
سب ہیں غضب ہو گیا ہندہ کی حرم میں

چادر جو نہیں سر پہ خجل ہوتی ہے زینب
بالون سے چھپائے ہوئے منھ روتی ہے زینب

۴۱

کہتی تھی کبھی آہ فلک ہاے مرا گھر
ہمشکل نبی تو ہی ہون میں کی دختر
انداز کی ہی ایسی جفا یہ ستم ہے
بیٹھی ہون زندان میں مصیبت ہے

بیکس کو ندامت سے خجالت سے بچا لے
یارب ترے صدقے مجھے ذلت سے بچا لے

۴۲

اس دور میں وہ ڈیوڑھی پہ بیبیاں نہ جائیں
وہ صاحب اقتدار ہیں اب ہیں سب بیکس و نادار
وہ دارا بھی مصیبت میں ہیں قید
کہتی ہے کنیز ہے قابل نہیں

یہ سختیاں جھیلیں سفر کر گئی زینب
اب ہند سے کہہ دینا ہی مر گئی زینب

۴۳

صدمے سے وہ آرام ہوا ہی رنج و الم
اور ہیں سب طرح تن میں نہ رہی تاب
آوارہ وطن ہیں ہم کیا کہیں دل پر
کہتی ہے مخدومہ دل میں ہیں بس حجرہ

کس حجرے میں کس گوشۂ میں جا بیٹھوں کدھر جاؤں
اللہ کرے آنے نہ پائے وہ کہ مر جاؤں

۴۴

کہتی تھی کبھی وہ صاحب عصمت
کیونکر نہ بیبیاں بنین جان ہمارا
کوثر وہ اب ہو گئی ہے کس کی ماں
زندان میں بیٹھی ہوں گرفتار مصیبت

سب جانتے ہیں قید میں جو رنج و تعب ہے
اب دیکھنے ہند آتی ہے یہ اور غضب ہے

۴۵

بتاؤ اب میں کہاں جاؤں اب کہ بیکس و ناچار
سب ہوں بے کس اسیر ہیں حال زار
اب کون ہے سہارا یہ کس طرح
آئی ہے کہاں سے وہ ہیں آفت کا تماشا

غش آتے ہیں ہرگز نہیں اب ہوش میں زینب
بیہوشی میں بھیج تری آغوش میں زینب

۴۶

کیا کہوں افسوس کبھی کہتی ہیں بیبیاں
ہے یہ مصیبت بیکس و بے آس
نقدیر میں یہ جو ہیں رسوائی و ذلت
چھپ گئی سب بیکس ہو گئی ہیں

صورت بھی دکھانے کے تو قابل میں نہیں ہوں
اے کاش اجل آئے کہ پیوند زمیں ہوں

۴۷

کہتی ہے سکینہ کہ میں کیا کروں بیبی
ذلت کا یہ سب ہیں ایسا ستم ہوا
بیٹھی تھی مجھے آج بعد اس کے
دیکھا تھا کہ وہ نہیں ہیں معلوم

دھڑکا تھا اسی بات کا مجھکو کئی شب سے
آگاہ بزرگوں کے ہے وہ نام و نسب سے

۴۸

ہر حال میں کہتی ہیں کہ ہند
ستم کی بیکس تنہا دل پہ
دیکھو یہ وہ ستم زدہ ہیں ناچار
کہتی ہیں وہ زینب جو ہیں

غربت ہے بڑی آل رسول عربی کی
کس منھ سے کہوں آہ کہ بیٹی ہوں علی کی

۲۱۰

ہر سمت تھی ہر چار طرف مضطر و ناچار
بیکس کوئی جھجکی جو بلا چھپکے ہی زنہار
بس کہتی تھی خود ہوش سے چھپی جو ہی بیمار
حلقے میں ہیں جو گھرے ہوئے چھپتی وہ جگر افگار

بکھرا دیا بالوں کو رخ پاک کے اوپر
دل تھام کے بس بیٹھ گئی خاک کے اوپر

۲۱۱

فرزند ہی کہ ہی بدن جسکے سبب حال تغیر
معلوم یہ ہوتا ہی کہ ہی ضعف کی تصویر
گردن میں ہی لاغر میں تو اک طوق گراں گیر
ہاتھوں میں رسن سے ہی جو ہی پاؤں میں زنجیر

بازو پہ تو داغ رسن ظلم عیاں ہیں
زخمی ہی گلو پشت پہ دُرّوں کے نشان ہیں

۲۱۲

قد سرو سا ہی اور جھکی ہوئی گردن ہیں
گو ضعف میں ہیں لیک ادب و رعب کی ہیں
گو نہیں ہیں پہ ہی ... کا سنبل ہیں
ہتھوں میں لگن ... ہیں

مظلومی سے گو خاک پہ افتادہ ہی لوگو
یہ تو کسی اقلیم کا شہزادہ ہی لوگو

۲۱۳

ہر سمت وہ زندان سے بلا ہوسکتی تھی وہ خوار
سب اپنی چمبھی ہی بیمار سے جو جاکو خبردار
سنا ہو جو گرد پروردہ سے ... بیمار
حیرت میں سرداری کو شاید سب ... دیکھا

آداب کو تسلیم کو تکریم کو آئی
صف باندھ کے سب ہند کی تعظیم کو آئی

۲۱۴

ہاتھ اٹھا عرق آلودہ ہی اور اندر زندان میں بیمار
روئے ہے وہ سرکے ہی بیچ پہ وہ ... زار
شہ کا یہ ... کہ ہی سب بیمار ... بے جان
ناتوان ... سب تن کی ...

مہمان کوئی ساعت کا وہ مشتاق قضا ہی
ہر سانس میں ہی ہی کہ مرے بابا کی صدا ہی

۲۱۵

عجب ہے عجب طرح کی غربت ہی یہ لوگو
اس طرح کا ہو کا ادب ... نا چار
کہ سو و حین بیچ ... ہیں بیمار
وہ خدا کا ہی ... غفار

بستی کسی مظلوم کی برباد ہوئی ہی
شاید کسی سید پہ یہ بیداد ہوئی ہی

۲۱۶

سر پیٹ کے بولی یہ ہی فرزندان کہ کھمبان پر
دکھلا دو سب اس ... آن بولی وہ اوس دم
اس زلف ... سے مضطر ہو
دل ... بے حال ہوئے ہیں

لب خشک ہیں منہ چرخ گردیمی سے اٹا ہی
عمامہ نہیں سر پہ گریبان پھٹا ہی

۲۱۷

اس حال سے بیمار کو جب ... سمجھا
کس ... دل ... اور نیز ... سمجھی
... زنجیر و ... ابتدا
... ظلم و ستم ...

... تو حرکت بھی نہیں بیکس کے بدن میں
مرتا ہو جو تپ سے اوسے جکڑا ہی رسن میں

۲۱۸

دیکھو ذرا ... زندان کی صفائی
... کی شان ... ہوں گے آرائی
... جلوہ نمائی
... اس ... میں ... عجب

ہیں جمع دُر و لعل یمن قدرت رب سے
بس درج جواہر ہی دہن قدرت رب سے

۲۱۹

بازو پہ میں لیے ایسے تھے نہ جنکی ہی شوار
لعلوں میں ان بچون پہ صدقے ہوں دُرِ شہوار
[illegible] یہ لعل ہیں یہ لعل سے زیبار
وہ لعل بدخشان میں یہ لعل گہر بار

گو اشیمیں ڈبک ہو یہ نہ اس رنگ کو پہونچے
تولین جو نظر میں تو نہ پاسنگ کو پہونچے

۲۲۰

حال اپنا بیان آپ کریں گے یہ عجب ہی
کیون دیدۂ خونبار ہوئے [illegible] کا سبب ہی
[illegible] آپ کا کیا نام و لقب ہی
اس جلد بتا اب کہ ترا نام و نسب ہی

کعبے میں سکونت ہی کہ یثرب میں مکان ہی
للہ خبر دے کہ وطن تیرا کہاں ہی

۲۲۱

کیا نام ہی بتاؤن [illegible] انجام
مظلوم [illegible] امام
ہر حال میں راضی ہیں [illegible]
اس رنج و مصیبت کو سمجھا ہوں [illegible]

صابر ہوں خدا کا یہ بڑا لطف و کرم ہی
محبوسیِ زندان کا مطلق نہیں غم ہی

۲۲۲

پیشانی سے روشن ہی کہ ہی صاحب اقبال
ہر عضو سے [illegible] کا ہر اک بال
[illegible] یہ فاطمہ کا لال
[illegible]

کیونکر اسے نسبت دون امام ازلی سے
یہ شکل تو ملتی ہی حسین ابن علی سے

۲۲۳

آفاق [illegible] شان او رہی شوکت
[illegible] یہی صورت
[illegible] گردن یہی بازو یہی قامت
[illegible] عیان ہی [illegible]

رخ جب سے نظر آیا ہے تجھ زار و حزین کا
آنکھوں کے تلے پھرتا ہی نقشہ شہ دین کا

۲۲۴

[illegible] بابا ہی
[illegible] ناکام
[illegible] آرام
[illegible] جگر ہی [illegible]

اک شکر کہ صبر بس اب کام یہی ہی
گردن میں جو یہ طوق ہی آرام یہی ہی

۲۲۵

[illegible] وہ جگر افگار
[illegible] دل زار
[illegible]
[illegible]

کیا ورم ہی جو چشم کو کھولا نہیں جاتا
غش آیا ہی یا ضعف سے بولا نہیں جاتا

۲۲۶

[illegible] غش سے او [illegible] بیمار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیکس ہوں ستم دیدہ ہوں آوارہ وطن ہوں
مظلوم ہوں قیدی ہوں گرفتار رسن ہوں

۲۲۷

[illegible] زنجیر
[illegible] تقصیر
[illegible]
[illegible]

اس قید کی ایذا کا الم ہی نہ محن ہی
پر غم یہ ہی بابا مرا بے گور و کفن ہی

۳۲۹

اوسنے کہا ہمدرد نہیں کوئی ہمارا
[illegible] نہیں اب کوئی سہارا
رو کر کہا یہ حال نہ تو پوچھو خدارا
سب مر گئے [illegible] ستمگاروں نے مارا

ہے کون جو اس ظلم سے آگاہ نہیں ہے
رانڈوں کے سوا اب کوئی ہمراہ نہیں ہے

۳۳۰

[illegible] زیر فلک اقبال
[illegible] احوال
[illegible]
[illegible]

سر اپنے جھکائے ہوئے سب چھوٹے بڑے ہیں
حلقے رسن ظلم کے ہاتھوں میں پڑے ہیں

۳۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینے میں جگر غم سے کسی بی بی کا شق ہے
زندان ہے و یا ظلم کے مرقع کا ورق ہے

۳۳۲

[illegible] سینہ بھی
[illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible] جگر بھی

احوال اس اندھیر کا روشن ہے جہاں پر
پر شرم سے نام اونکے نہ لاؤنگا زبان پر

۳۳۳

[illegible]
[illegible] نو دہ بتاؤ ار
[illegible]
وہ کون سی بی بی ہیں [illegible] بیکس و ناچار

شکلیں تو ذرا اپنی دکھاؤ مجھے لوگو
نام اپنے بزرگوں کے بتاؤ مجھے لوگو

۳۳۴

اس حال سے دیکھا جو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھو تو عجب بیکس و مغموم ہیں قیدی
کھانے سے بھی پانی سے بھی محروم ہیں قیدی

۳۳۵

[illegible] وزاری
[illegible] بیماری
[illegible] واری
[illegible] ماری

دیکھو تو اسیروں پہ عجب رنج و محن ہے
بارہ تو گلے چاند سے اور ایک رسن ہے

۳۳۶

[illegible] بیزاری
[illegible] درد کی ماری
[illegible] جاری
[illegible] جاری

جو ہے وہ اسیر الم و رنج و محن ہے
بچے کئی کم سن ہیں اک تازہ دلہن ہے

۳۳۷

[illegible] با سر عریان
[illegible] گریبان
[illegible] پریشان
[illegible] حیران

دولہا تھا پسر جسکا وہ بے آس کہاں ہے
اس بیوہ کی مادر ہے کدھر ساس کہاں ہے

۲۲۲

[illegible] سکینہ کی ماں [illegible] نثار
[illegible] گھر [illegible]
[illegible]
[illegible] سلامت [illegible]

دل ہلتا ہی جب اسکی صدا سنتی ہون گھر مین
کیا رات کو رو رو کے یہی یاد دہ مین

۲۲۳

[illegible] مین پہلے تو روی [illegible] زینب زبان
[illegible] دل نالان
[illegible]
[illegible] حال کہو بات [illegible]

دم میرا گھٹا جاتا ہی گھبراتی ہون بی بی
تم روتی ہو مین غم سے موی جاتی ہون بی بی

۲۲۴

[illegible] نکالا
[illegible] دل [illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بی بی تو سرتاج خواتین عرب ہی
بیساختہ کہہ بیٹھنا یہ ترک ادب ہی

۲۲۵

جب [illegible] ایران [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
وان آ [illegible]
بیساختہ بولی [illegible]

اب تک کسی بی بی کی یہ صورت نہین دیکھی
زہرا کے سوا مین نے یہ شوکت نہین دیکھی

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت زینب [illegible]

بس اب نہ چھپاؤ تمھین پہچان گئی مین
شبیر کی خواہر ہو تمھین جان گئی مین

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم بیکس و نادار گرفتار بلا ہین
کیا وہ بھی مری طرح سے محتاج ردا ہین

۲۲۸

[illegible] زینب [illegible]
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

محبوس رسن چاک گریبان نہین دیکھا
زینب کو کبھی با سر عریان نہین دیکھا

۲۲۹

[illegible] زینب کو [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

دم گھٹنے لگا زانو پہ یہ پھوڑا لیا سر کو
اک آہ بھری تھام کے ہاتھون سے جگر کو

۲۳۰

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی ہی کبھی مجلس غدار مین زینب
سر ننگے پھری ہی کبھی بازار مین زینب

[illegible]

دیکھوں نام بتاتی نہیں کیا شرم و حیا ہے
کھلتا نہیں کچھ بھید کہ اسرار یہ کیا ہے

[illegible]

لینے میں نہ کچھ شرم و حیا کیجے مجھ سے
جو تم کو ہو مرغوب منگا لیجیو مجھ سے

[illegible]

اُگل کر دیا شمع حرم علم یزل کو
مارا ترے شوہر نے حسین ابن علی کو

[illegible]

جو بی بی کو بھاتا ہو وہ منگواتی ہوں کھانا
رو رو کے تمہارے لیے میں لاتی ہوں کھانا

[illegible]

چلّا کے کہا اُس نے گرفتار محن ہیں
یہ میری پھوپھی زینب آوارہ وطن ہیں

[illegible]

رحم آپ کی مظلومی پہ کھایا نہ کسی نے
ہے ہے کہ تمہیں پانی بھی پلایا نہ کسی نے

[illegible]

یہ ظلم ہوا اور نہ دی داد کسی نے
خنجر سے کیے زخمی بیٹے کا ن شقی نے

[illegible]

رو کر کہا شمر نے ستم اُس پہ جو کی ہے
بابا کا مرے نام حسین ابن علی ہے

[illegible]

زینب کو دیا مرد و لگیر کا پرسہ
میں فاطمہ ہوں دو مجھے شبیر کا پرسہ

۵۵

میں کیا کہوں کہ ان کو تھی جان پر بنی
اس درد سے کہ آگ جگر میں تھی جل رہی
بیٹی سے جب لپٹ کے پکارا کہ جاں چلی
روتے سکینہ بھی زینب بھی روتی ہوئیں
تھا شور غل زنداں میں وہ ان کا سب میں بین

کسطرح بھلا صبر کی سل چھاتی پہ دھرلوں
لاشے کی میں جو گئی دو دن کہ زینب کی خبر لو

زندان سے گئی ہند بھی روتی ہوئی گھر میں
مونس مو خموش اب کہ نہیں تابِ جگر میں

۵۶

اس بین سے زنداں میں ماتم پڑا سارا
سب رو رہے تھے کسی میں رہا نہ ضبط کا یارا
آخر ہوئی شب صبح کا رونا جو پکارا
دریا لوکی گرکے جو صدمے سے پکارا

۵۷

زینب کی سکینہ نے سنی جب کہ یہ تقریر
زینب سے لپٹ کر وہ جھپٹنے لگی دلگیر
سکینہ کی صدا آتی تھی اب قلب میں تیر
زینب نے کہا میں ہوں اب بابا کی تصویر

چلائی سکینہ چھٹی حضرت کے پسر سے
عمر دے گئی دادی مجھے ملوا دو پدر سے

۵۸

جس دن سے چھٹی شہ والا نہیں دیکھے
بیٹی سے پدر وہ کبھی کرا نہیں دیکھے
دادی کی لحد میں بھی نہیں دیکھے
میں ڈھونڈھتی پھرتی ہوں بابا نہیں دیکھے

کہتا ہے مجھے دیدار سے ترسائینگے بابا
بتلائیے زندان میں اب آئینگے بابا

سلام

شب ہو کے سحر آئی پر مقصود وطن نہیں
دل ہوا صبر نہیں جو کچھ کسی کی خبر نہیں
دل چھوڑ کے برق ہے اور کہتی تھی
بانو دھرے تھی گود یہ بازو کا جسم نہیں
بس صغیر سر یہ گود میں لاشہ نہیں
زینب نے دیکھ کر کے لاشہ کو کفن نہیں
یاں رسم و دفن ہو کسی کی کہو سر نہیں
بیٹی نے بین کی یہ باپ سے بدر نہیں
بولی سکینہ سر یہ بابا سے خواب میں
کی روح نے بیکسی کے بابا سے سر نہیں
کیا جیو بی کا حیوان مظلوم کا سر نہیں

شمر نے کہا فرد کیا اب سب کو بے سر
اپنے بچوں کو سکینہ کی سب ہی نہیں
ہر دم نے فاطمہ سے کہا کوئی تو دن نہیں
لاشے پہ شاہ دین
لاشے پہ شاہ دین نہیں

اصغر کو مرد مار زا دو سے پہ شاہ دین
شاید کہ حرم کو کوئی بچا سے نہیں
شاہ سے نہ شام
آنکھیں شکل دیکھ کے بولے کہ ہے جمال اشرف نہیں
قدرت خدا کی ہو یہ تھی بار بار
صغرا زینب فراق میں کہتی تھی نہیں
ای رات کیا چھائی نہ کا ہے سحر
آتش کو ہے سب سہل
دوزخ کی آگ سے نہیں مونس نہیں
عاصی وشاہ دین میں تو خوف و خطر نہیں

تمام شد

رباعی

ساقی حیدر شراب کوثر حیدر
حامی حیدر شفیع محشر حیدر
پوچھے جو کوئی کہ کون ہے آقا تیرا
میں قبر سے چلاؤں کہ حیدر حیدر

تمام شد

مطلع

زندان میں ہیں سب باقید و ناموس نبی جو
غربت میں اسیری کا ہے سب کو قلق بھی
سکینہ نہیں سمجھی [illegible] دھیان [illegible]
سوتی نہیں بچی [illegible] صدمہ [illegible]

۲

رو رو کے یہ کہتی ہیں اگر کچھ ہے [illegible]
جب سے ہوئے [illegible] آنکھوں [illegible]
سنتی بھی جاں [illegible] ابھی [illegible]
[illegible]

۳

دل [illegible] آئے [illegible] کی پیاری
بابا [illegible] سوئے [illegible]
[illegible]

کیا گذری جو شاہنشہ والا نہیں آئے
اے لوگو کئی روز سے بابا نہیں آئے

لے لیکے بلائیں قدم شہ پہ گروں میں
مسند پہ بٹھاؤں انھیں اور گرد پھروں میں

ہم سبط پیمبر کو بلا دیتے ہیں بی بی
صورت انھیں بابا کی دکھا دیتے ہیں بی بی

۴

بابا کی زیارت کو مرا دل [illegible]
آنکھوں میں [illegible] چاند سا چہرا
وہ زلف [illegible]
بابا [illegible]

۵

بچپن [illegible] گئے [illegible]
ہم [illegible]
[illegible]

۶

سمجھے [illegible]
کیا کام [illegible]
افسوس [illegible]
[illegible]

کس طرح سے دل غم میں بہل جائیگا میرا
گھٹ گھٹ کے دم اب تن سے نکل جائیگا میرا

کس طرح کہوں بیٹی سے بیزار ہیں بابا
کیا جانیے کس دکھ میں گرفتار ہیں بابا

سمجھے نہ کہ راتوں کو نہ سوئے گی سکینہ
یہ بھی نہ خیال آیا کہ روئے گی سکینہ

۷

اے بیبیو [illegible] قربان [illegible]
[illegible]
جنگل میں [illegible]

۸

بازار میں [illegible] اعدا [illegible]
زندان میں [illegible]
[illegible]

۹

جب [illegible] سکینہ [illegible]
ان لوگوں [illegible]
[illegible]

بابا کا اگر کچھ بھی پتا پائے سکینہ
جا کر وہیں چھاتی سے لپٹ جائے سکینہ

رہ رہ کے چھری چلتی ہے اب میرے جگر پر
کیا بنگئی ہے ہے مرے مظلوم پدر پر

غم ہے کہ یہ دنیا سے گذر جائیگی لوگو
بن باپ کی بچی مری مر جائیگی لوگو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتے ہیں فدا تجھ پہ مری جان سکینہ
چھاتی سے لپٹ جا ترے قربان سکینہ

مر جاؤنگی اسطرح جو تم رو اؤ گے بابا
بتلاؤ کہ اب تو نہ کہیں جاؤ گے بابا

آفت تھی جو چلنے میں قدم رکتا تھا بابا
ہر بار گلے میں مرا دم گھٹتا تھا بابا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ چاند سا منھ خاک سے زنداں کی اٹا ہے
زلفیں بھی پریشاں ہیں کرتا بھی پھٹا ہے

زخمی ہیں مرے کان لہو آنسے رواں ہے
دیکھو یہ مرے منھ پہ طمانچوں کا نشاں ہے

ہر گز نہ شکایت نہ گلا چاہیے بی بی
ہر ظلم پہ بخشش کی دعا چاہیے بی بی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھی یہ محبت جو شہ جن و بشر کی
لینے لگی رو رو کے بلائیں وہ پدر کی

سنکر یہ فغاں طیش میں آتے تھے ستمگر
ڈرتی تھی مجھے تلواریں دکھاتے تھے ستمگر

تم پوتی ہو زہرا کی نظر رکھو خدا پر
اس ظلم کا انصاف رہا روز جزا پر

۴۱

اب بیکسان ایسے کسے [illegible] جاتی
ہو جا بچی اس قید سے اب تیری رہائی
ہی فاطمہ دادی تری لینے تجھے آئی
اب بابا سے [illegible]

جنت جو سنا ہی اوسے دکھلائینگے تجکو
اصغر ہیں جہان اب وہیں لیجائینگے تجکو

۴۲

گھبرا کے اٹھی [illegible] سے ان کی وہ دل افگار
ہیہات اندھیرے میں لگی ڈھونڈھنے یکبار
کبھی صورت [illegible]
سو بار [illegible] وہ بیکس ناچار

چلاتی تھی کیون مجھ سے جدا ہو گئے بابا
ای لوگو یہ بتلاؤ کہ کیا ہو گئے بابا

۴۳

لا یا [illegible] ان [illegible] گھر
ان [illegible]
دیکھا [illegible]
سو [illegible]

ناداں کبھی روتے یہ موئی جاتی ہیں اماں
سر کو در و دیوار سے ٹکراتی ہیں اماں

۴۴

کہتی [illegible] پیاری وہ دختر نادان
سب [illegible] بابا و دیدہ گریان
[illegible] مضطر و حیران
دیکھا [illegible] قیدی [illegible]

چلائی مجھے سینے سے لپٹائے تھے بابا
لینے کو مرے دور سے ہاں آئے تھے بابا

۴۵

[illegible] بہن [illegible]
[illegible] وہ [illegible] وقت
[illegible]
غش [illegible]

اک دھوم پڑی ہائے امام مدنی کی
جلنے لگی گردون یہ صدا سینہ زنی کی

۴۶

[illegible] غبار
[illegible]
دکھلا [illegible]
چلائی [illegible]

اس رنج میں کھانے کا کسی دھیان ہے لوگو
بابا سے گلے ملنے کا ارمان ہے لوگو

۴۷

[illegible] ابھی تو [illegible]
[illegible] اللہ [illegible]
دیکھو [illegible]
ڈھونڈو [illegible]

ہم بیٹھتے ہی بیٹھتے مر جائینگے بی بی
زندان میں وہ کاہیکو بھلا آئینگے بی بی

۴۸

[illegible]
[illegible]
ظالم نے [illegible]
فریاد کا [illegible] زندان میں [illegible]

قیدی کوئی دنیا سے سفر کر گیا ہوگا
بیمار تھا عابد سو وہی مر گیا ہوگا

۴۹

[illegible]
[illegible] دل کو [illegible]
[illegible]
[illegible]

کشتی کو ذرا کھول تو کیوں اتنا حزیں ہی
ہی اور ہی اک چیز طعام اسمیں نہیں ہی

۳۳
بانو نے کہا بس ہمیں صبر آ گیا ہو ری جان
سمجھو کہ سکینہ بھی ہوئی باپ پہ قربان
جیسے جوان کو چھوڑ کے بھی جیتی رہی وہ ادب دان
یہ کہہ کے والدہ کا ہوئی زندان میں بیجان

لب خشک ہیں پیاسے لب کوثر گئے بابا
ای والدہ اب مجھ پہ کھلا مر گئے بابا

۳۴
اماں تن مظلوم کی نوبت میں ڈر آری
منھ زرد ہی [illegible] میں بھر کی کلی میں
خون ہے [illegible] سے لئے ہو جاری
ای والدہ اب بابا سے رخصت ہی ہماری

صدمے سے یتیمی کے جگر پھٹ گیا ہی ہی
اماں مرے بابا کا گلا کٹ گیا ہی ہی

۳۵
یہ کہہ کے سر شاہ کو چھاتی سے لگایا
منھ چوم کے بابا کو بہو ہوں کو دکھایا
تن سے ملا بابا کے سر کا گر پڑا غش آیا
بیٹی کے جد باپ نے پاس بلایا

رکھتی تھی جو عشق شہ ذیجاہ سکینہ
جنت کو گئی باپ کے ہمراہ سکینہ

۴۱
ماتم میں سکینہ کے جو برپا ہوا کہرام
رونا ہی فاطمہ صغرا نے بہت غش کا ہی کام
لازم ہے کہ اس شغل میں بنا ہی صبح و شام
ہی مجھ پہ بس الطاف امام دو عالم

ہر حال میں حامی شہ ابرار ہیں تیرے
مداح ہیں جنکا وہ مددگار ہیں تیرے

سلام

کبھی زینب کبھی شاد دل کے گھر خالی نہ تھی
ہر گز دور وہ زاری نہ تھی
آتش بجھانے کو آتا تھا بابا جو جاتا تھا بہن گھر خالی نہ تھی
بھوکا پیاسا بھائی کا مرثیہ بچہ تشنہ
بہن زینب و بہن درد دو دن
کیا ہی اب بہن سبا اور
پیاسے بچے کی تھی وہ ادا اب نہ تھی
سکینہ بھی کو در آری نہ تھی
مینہ بھی بابا بھی ابا جانے حجاب نہ تھی
سکینہ کو مرے باپ کو کھلانے دی
ایسا تھا اور عباس بھی
ابھی سورت تھا وہ لہو لے کا کنگ
ہم جو بعلوم تھا وہ لہو کے ساکن
وہ قاسم سے کیا بلا کہ بر کالی نہ تھی

در تھا بابا کو گلے لگا لے ناکام کہ تھی
بازو میں تھا اسپل اکبر کے نہ بنانی نہ تھی
صغرا چلے پانی بانی جان ہر
دل میں تھی بانو نہ اکبر بیان کی وہ نہ تھی
انکا سب اٹھوں میں بنا بے صغرا کی آرزو تھی
جیتی تھی سوکھا کہ اسد در ہم صغرا ہی آرزو تھی
بوٹوں تک بہہ پڑا چیز وہ لانا تھا بی
بولی بابو بابا کی کیوں بتے ہر بیاں نہ تھی
میں یہی جوئی کو کچھ نہ تھی سب پہ بانی نہ تھی
بابن تھا ابا سکینہ کو جو چھپا گئی وہ دکھلائی نہ تھی
کان زخمی اپنے زینب کو وہ مینہ تو بھی
سرخ آیا نظر بابا کا اس قسم کھائی نہ تھی
بیارے جو بابا سے قسم دکھلائی نہ تھی
زینب بے خانماں کا ہاس سر کا بابا تھی
پیدل کو زنداں میں بنا امر شرمائی نہ تھی
اس ماتم کو گلے کہو اب اتنا علا
جھوٹے بچے میں جو سبا بھی بے ہمت اکا دنیائی نہ تھی
ہم مونس

۴۱

جب تشنہ ... نے زندان میں قضا کی
اک حشر ہوا ... میں فریاد و بکا کی
غل تھا کہ ہوئی لاڈلی شاہ شہیدان کی
عاشق اسے کہتے ہیں [illegible]

کل پیاس میں بیتاب تھی جب آج پڑی ہو
بیچی کفن و گور کو محتاج پڑی ہے

۴۲

[illegible] میں بادہ عشق ...
[illegible] جانا ...
[illegible]
[illegible]

اُلفت تھی اسے دل سے ولی ابن ولی کی
یہ لاڈلی بیٹی ہو حسین ابن علی کی

۴۳

[illegible]
[illegible]
حاکم ... [illegible]
اک چادر بھی ... زندان میں [illegible]

اُس ننھی سی میت کو کہاں دفن کریں ہم
حاکم کا جہاں حکم ہو واں دفن کریں ہم

۴۴

ہاں ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں جیتی رہی رونے کو موت آگئی تجھکو
معلوم نہیں کسکی نظر کھا گئی تجھکو

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اصغر کے لیے خون جگر پیتی تھی بیٹی
اس غم میں تجھے دیکھ کے میں جیتی تھی بیٹی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں دختر سلطان مدینہ کو اُٹھانا
ہاں دھوم سے تابوت سکینہ کو اُٹھانا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر طرح سے تقدیر نے مجبور کیا ہے
میں بیکس و ناچار ہوں آگاہ خدا ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھوں سے میں دل تھام کے خاموش رہونگی
تم تو گئیں دنیا سے میں کیا اُس سے کہونگی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاکم نے مجھے حکم دیا ہے یہ بلا کر
جس شئے کی ضرورت ہو وہ لے آؤ زندان میں جا کر

سجاد نے فرمایا بہن نعش سے بیکار تابوت کہیں سے میں کہاں لاؤں گا زنہار زنداں کا یہ در ہے یہاں کا بنانا نہیں دشوار [illegible]	کیا جانے ابھی [illegible] ہوں ہزار بار [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
بابا بھی ہے مظلوم و غریب الوطن اُس کا کرتا جو گلے میں ہے وہی ہے کفن اُس کا	تڑپا کروں کب تک دلِ مضطر کو سنبھالے پوتی سے یہ کہہ دیجیے کہ ماں کو بھی بلالے	کس سے کہوں جو غم کی چھری دل پہ چلی ہے محتاج کفن وہ ہے جو نازوں کی پلی ہے
[illegible] [illegible] [illegible] محتاج [illegible]	ہے بالی سکینہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	جب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
پردیس میں بے جان ہوئی ہے جان سکینہؑ اماں تری مظلومی کے قربان سکینہؑ	اس مادرِ غمخوار سے منہ موڑ گئیں تم بس قید میں رونے کو مجھے چھوڑ گئیں تم	تاریک بہت وہ تو مکاں ہوئیگا بی بی واں سینۂ شبیرؑ کہاں ہوئیگا بی بی
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
کیا میری خطا تھی جو خفا ہو گئیں بی بی اصغرؑ کی طرح ماں سے جدا ہو گئیں بی بی	نہ پانی طلب کرتی ہو نہ روتی ہو بیٹی بے چین ہے ماں چین سے تم سوتی ہو بیٹی	حاکم جو ہے دشمن ہے وہ اولادِ علیؑ کا مارا تجھے سر بھیج کے فرزندِ نبیؑ کا

۴۱

بابا کی تھیں یاد بابا کرتی تھی ہر دم
جاری تھی یہی لب پہ کہ اے دادرس عالم
اس دشت میں بے کس ہوں مجھے سونپ نہ غم
سو جاتی تھی بابا کی جدائی میں بہ صد غم

کا ہیکو اسیر غم جانکاہ رہو گی
اب حشر تلک باپ کے ہمراہ رہو گی

۴۲

در قید میں گھٹتا تھا تو یہی گھونٹتی تھی بیان بی بی
اب جلد اس آفت سے چھڑا دے مجھے غفار
اب جلد ہی بیٹھ کے چلی ہنستی ہوئی زار
کیونکہ ہو بہم بابا سے ملیں گی مری بیزار

ڈھونڈوں میں تمھیں جا کے کہاں آہ سکینہ
چھوڑا ہمیں بابا کے لیے واہ سکینہ

۴۳

اس بیکس بانو کے لیے بپا ہوا گیا محشر
بیت کو ادھر لے کے گئے عابد بیمار
ان کی عمر نہ عشق میں ہے کچھ نہیں بیزار
ماتم ہو ہو وہ ہیں سیدانیاں گھبرائی ہوئی

سنتے ہی کسی قلب کو اب تاب کہاں ہے
پُر درد بہت دفن سکینہ کا بیاں ہے

۴۴

اے ہے مری بلبل مری معصوم سکینہ
اے ہے مری نادان مری مظلوم سکینہ
پانی سے محروم مری سکینہ
ماں کو تری تنہا نہ بیٹھا کے سکینہ

صدقے گئی محنت مری سب تم نے بھلا دی
بابا سے ملیں پالنے والی کو دغا دی

۴۵

بیٹھی تھی ابھی پاس مرے آتی ہو گی
بیٹی کوئی نیند مری کوئی جاتی ہو گی
نادان کوئی بابا کی پیاس ستاتی ہو گی
اب تنہا جنگل میں نہ ڈرتی ہو گی

اب چین سے تم سوؤ گی آغوش پدر میں
میں بیٹھوں گی دن رات اس اجڑے ہوئے گھر میں

۴۶

اب کانوں سے کھینچے کوئی ظالم گوشوار
دروازے کو دیکھ کے باپ کو پکارو
ساتھ میں اب بابا کے ارمان کو جاؤ
سو جاؤ میں سینے سے لگا کر نہ رلاؤ

آرام کرو سر کو مری چھاتی پہ دھر کے
دروازے پہ خیمہ آیا ہی چھپتیں نہیں ڈر کے

۴۷

دو چار ہی ہوں مار کے سب جو ستانا
در کو وہاں کوئی بھی جس بلانا
اندھیر ہے کس کا سب گھر ان میں ترا آنا
ماں صدقے گئی تم کو اب نہ سلانا

مادر کو بلائی ہی نہ گھبرائی سمجھیو
قربان گئی تم مجھے اب دائی سمجھیو

قطعہ

تنہا تھے مرقد میں جب کہ اسے زنجیر کی رنج
یقینا وہ جب ہو ستم کا دیکھ ہے
سر ہے باندھا بیٹا سب بھی خاک پہ جلاتے
دم آخر بھی لب پر بابا کی ہی پیاس ہے
بلا بابا کی ماں کو ان کا ہر جہان نہ دیکھ سکا بابا
مکر وہ کیوں جس سے ہر صبح میں ڈھونڈ کی ہے
مرا اب بابا کے جو وہاں سے اجڑ گیا
ہمارے دل کو جس سے لطف جب ہے

فقط

٧
فضائل کا علی کے تذکرہ ہوتا ہے
وہ چھوڑ کے سب یاں انجمن آئے
جو ہو شائق بزم سرور میں
پہنچیاں بزم سخن آئے

٨
کرو سطر بطرز پنجتن
کہ جنت حیدر دولت کبھی
سوا کرو وہ جنت حیدر کو جی فضل
آئی ہوں لبیکن آئے

٩
یہ ہم میں حیدر کو جب پیغمبر رسول اللہ
جن اخبر سے جب پیغمبر سے الا انجمن ہو
نسبت عرش بالا
حیدر و حسن آئے

١٠
خم حیدر کیا نسبت بیاں
ذرا ہم بھی تو دیکھیں پیاسے سر و وطن
ہو گیا جب اسکو نسبت دین
آئے

١١
درود زندان حیدر بے نیاز
گر ہو ایک ثمرہ عدن آئے
بجا ہے سلطنت کو جاں علی کا
علیا بن لیکن آئے

١٢
عجب انداز ہے دلیل علی کا
کہ جینے نازو انداز و کرشمہ ہے دو
لیکن آئے

١٣
جو اور کہتے گو بر شبیر و شبیر کی خاطر
زمین میں واسطے حکم خدا سے لاو پر آئے
نصیب

١٤
نصیب دشمنان مرتضا نعرہ حیدر
محب قلعے میں جو ایکے واسطے ابن آئے
مصیبت میں

١٥
زہے بندہ نوازی بو تعظیما روں میں مصیبت
جو دکھو مرتضا آئے حبیب کے حسن آئے

١٦
کہو جنگ کا نعرہ میں جاں کیونکر بنیں
مری امداد کو آئے وہ خیبر شکن آئے

١٧
کرم الٰہی در حیدر کا سے نہیں
نہ خاطر میں ہماری کوئی دم وایران وطن آئے
آگر قسمت سے یکجا ہے
اپنی دیکھا

١٨
لب نجف ملا ہے تقضا میں
آگر ہو حکم مرد ابا دکر کر ہر کفن آئے
نسبت حیدر جنگ کی خیبر آئے

١٩
نصرت ہی اور وان ہی حیدر جسم شبیر
ظفر فاتل ہو کی جیسے تن کو
رسول فتح کی ہمدو ان کو
خیبر شکن آئے

٢٠
ظفر نے تیغ کو یہ پا رسول
جسم سے جسم سے خیبر شکن آئے
اعدا و بدر
اٹھا لے

٢١
اٹھالے باب خیبر کو وہ باب علم
نقاب کیوں ہمارا بیچ رخ چشم روشن
لگانے

٢٢
رہے جناب یا ایہا الرسول البطن
ہے تعظیم اوسے جب رسول دلبر
حیدر

٢٣
بہت جی چاہتا ہے کہ بیاں وصف حیدر
جہاں کہاں سے وہ دیدہ رسنی
یہ حیرت ہے آنکھوں بند حیدر

٢٤
زمین لعل و ولادت دونوں
کہیں اس وقت جیکہ رسول
لیکن آئے

٢٥
علی کا نام جب ورد ہو بھی
کہ ایسے لبیں ذرہ صدیر جیسے
زبان میں

٢٦
ظہور حیدری دین ہو الٰہی جب
فروغ دین احمد ہو وہ فخر زمین آئے
جانب اس کے

٢٧
انیس کے سدا ہے یہ زمین آئے
کہ جنگ واسطے خلد بریں
تمام شد

ذبح کے وقت جو شہ کو خط صغرا آیا
نامہ بر لیکے بصد [illegible] روتا آیا
[illegible]
[illegible]

بعد مدت جو ملی آہ خبر صغرا کی
پھر گئی شکل وہ زین پیش نظر صغرا کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میرے شیدا مرے عاشق مرے بابا آؤ
دم ہے بیمار کا ہونٹھوں پہ مسیحا آؤ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لکھ کے خط مژدۂ جان بخش سناتے تو سہی
نیگ دیتے نہ مجھے آپ بلاتے تو سہی

ہچکیاں شاہ کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لے کے خط ہاتھ میں آنکھوں سے لگاؤں کیونکر
اونگلیاں زخمی ہیں پھر خط کو اُٹھاؤں کیونکر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غسل میت نہ کوئی اہل وطن دیوے گا
تم نہ ہوگے تو مجھے کون کفن دیوے گا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھیا شادی کی تمہیں بات مبارک ہووے
مرگ سے ہمکو ملاقات مبارک ہووے

[illegible]
[illegible]
بعد ازاں لکھا تھا [illegible] شاہ امم
بھول جانے [illegible]

آپ کیا کیا نہ ہمیں یاد کیا کرتے تھے
جلد ہی بلوانے کو ارشاد کیا کرتے تھے

علی اصغر کو یہ لکھا تھا کہ اے ماہ لقا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بات کرتے تمہیں شہ دانت نکلتے دیکھا
گھٹنیوں بھی تمہیں افسوس شہ چلتے دیکھا

علی اکبر کو یہ لکھا تھا کہ اے بھائی جان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہچکیاں آتی ہیں جب یاد مجھے آتی ہے
روح میری قفس جسم میں گھبراتی ہے

۱۱۲

پھر یہ زینب کو لکھا کہ تم تو ہو میری ماں جائی
بھول جانا نہ مجھے [illegible]
[illegible]
یاد دلوا دو مری جان [illegible]
مجھکو اے خواہر سلطان عرب یاد کرو
اپنے بیٹوں کا تصدق مجھے اب یاد کرو

۱۱۳

اے بہن [illegible] لاشہ [illegible]
اسکو بیٹا ہے [illegible] لکھی اور درد
بیٹا جو گھوڑے [illegible] بھیا کا بلا [illegible] لینا
[illegible] میرے بھیا کا [illegible]
خواہر خستہ نے از بسکہ دعا لکھی ہے
یہ نہ سمجھی تھی کہ قسمت میں قضا لکھی ہے

۱۱۴

خط کو شاہ نے لکھا ہو کوئی خط تم کو
ملے [illegible] لکھو [illegible]
آج گھر بار [illegible]
جان فقط ابھی کی [illegible]
کوئی مانے تو بلا آپ کی میں لیتی ہوں
میں ابھی خط کنیزی بھی لکھے دیتی ہوں

۱۱۵

کہا فاطمہ صغرا نے [illegible] یہ لکھا تھا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجکو بلوائیے خاتون قیامت کے لیے
لونڈیاں چاہئیں پردیس میں خدمت کے لیے

۱۱۶

پھر یہ لکھا ہے کہ بھیا [illegible]
یہ نہ سمجھی شہادت [illegible]
بے زبان [illegible]
جب [illegible]
عمر بھر سالگرہ کی کبھی باری نہ ہوئی
چھ مہینے سے سوا عمر تمھاری نہ ہوئی

۱۱۷

[illegible] یہ ہے قاصد [illegible]
مجکو لکھا ہے [illegible]
دل سے [illegible]
[illegible]
یہ بیان سنکے ہر اک بی بی تو جی کھوتی تھی
خیمہ شاہ میں بس سکینہ ہی روتی تھی

۱۱۸

لاش [illegible] شاہ زمان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیر تک لاش کے شانوں کو ہلایا شہ نے
جائے تلقین خط ہمشیر سنایا شہ نے

۱۱۹

[illegible] ہوئی حیران زینب
[illegible] زینب
[illegible] زینب
[illegible]
کس کا لاشہ ہے کہ چھاتی سے لگائے ہو جسے
نامہ بر کس کا ہی ہمراہ یہ لائے ہو جسے

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پہ شمشیر بکف شمر نظر آتا ہے
خود بخود سر دم شمشیر جھکا جاتا ہے

۲۱۹ سن کے قاصد کی خبر کھینچ کے ایک آہ جگر [illegible] [illegible]	۲۲۰ کہا قاصد نے جب خط صغرا کا جواب [illegible] روانہ ہوا مدینہ کو شتاب [illegible]	۲۲۱ [illegible] صغرا نے کہا [illegible] [illegible] قاصد [illegible] [illegible]
تیری خاطر نہ مدارات میسر ہو گی + حشر کے روز ملاقات میسر ہو گی +	غل پڑا چار طرف سبط نبی کو مارا تشنہ لب ہم نے حسین ابن علی کو مارا	شاہ مارا گیا دو روز کا پیاسا رن میں ہو گیا قتل محمدؐ کا نواسا رن میں
۲۲۲ اے کہاں اہل وطن [illegible] صغرا طفل پر جلتا ہوا اب [illegible] صغرا [illegible]	۲۲۳ قاصد جب کہ [illegible] کر آہ [illegible] القصہ [illegible] [illegible]	۲۲۴ [illegible] [illegible] [illegible]
کیجو ماتم مرا جب موسم ماتم آئے بیٹھ کر رو یئو جب ماہ محرم آئے	لے کے اک شخص شہ دین کی خبر آیا ہو قاصد آیا ہو مگر خاک بسر آیا ہے	گر پڑا گھوڑے سے اب فاطمہ کا جانی ہو مطمئن سب رہو اب غم نہ پریشانی ہو
۲۲۱ تین دن پانی نہ دریا کے کنارے پایا [illegible] دل [illegible] سمجھایا [illegible]	۲۲۲ [illegible] شمر کے [illegible] [illegible] [illegible]	۲۲۳ [illegible] صغرا [illegible] [illegible] لاشہ قاسم [illegible] [illegible] حضرت عباس [illegible]
پانی جب آئے نظر اشک بہانا صغرا فاتحہ باپ کا پانی پہ دلانا صغرا	ابھی احوال زباں پر نہیں لاتا ہوں تجھے جسکا قاصد ہوں یہ خط اسکو سناتا ہوں تجھے	حال پر رونا صغرا آہ لکھا ہے جسمیں خوں کے آنسو سے جواب آہ لکھا ہے جسمیں

سلام

لے کر مس میں ... [illegible]

نانا جان اب دو مری درد و دکھ پائی ہوں
تم سے اس غم کی فریاد کو میں آئی ہوں

سلام

یوں صغرا نے کہا گر تو نبی کی بیٹی
جب ... [illegible]

روز صغرا کی مجھے اور قلق ہوتا ہے
گھر کو جایان ہے کہ ہر قدم اشتیاق ہوتا ہے

سلام

اور ... [illegible]

کر دعا حق سے کہ محتاج نہ زنہار رہوں
روز مجلس کرو رقم کا عزادار رہوں

سلام

پیاسا جو گیا مجرئی اصغر لب کوثر
روتے تھے بہت ساقی کوثر لب کوثر

روتے لگے کیا شہ نے تو بولے
اکبر نے دل ... لب کوثر

پانی طلب اکبر نے کیا شہ سے ... [illegible]
... لب کوثر

بولے جو ... [illegible]
... اکبر لب کوثر

شہ بولے کہ بانو ... پانی کا مجھے دے
... لب کوثر

... ایک جام ... [illegible]
دو ... پانی ... لب کوثر

... شبیر لب کوثر
کیا پانی نہ ... لب کوثر

اعدا نے ... اس سے ... [illegible]
شہ بولے ... تشنہ دہانی ... لب کوثر

جب وقت ... لب کوثر
روتے رہے ... [illegible]

شانے ... عباس ... جعفر لب کوثر
روتے رہے ... یاد آئی

یاد آئی جو عباس کو لب تشنہ سکینہ
لب ... لب کوثر

قطعہ

لا نہ لیے اصغر کا ... لب کوثر
پیاسے ... [illegible]

بن پیاسی رہی ... لب اصغر لب کوثر
... [illegible]

شبیر جو ... روح نبی ... [illegible]
اب فاطمہ کی ... لب کوثر

... [illegible]
... لب کوثر

... پیاسے ... [illegible]
... لب کوثر

دریا کی طرف ... [illegible]
پیاسے گئے ... لب کوثر

روئے جو کوئی پیاس پہ حیدر کے پسر کی
سیراب کریگا اسے حیدر لب کوثر
مونس صف محشر میں جو ہو تشنہ تو یا رب
لے جائیں اسے ساقی کوثر لب کوثر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس درد سے نسبت کوئی تام نہیں رکھتا
وہ داغ یتیمی ہے کہ مرہم نہیں رکھتا

پہلے تو وہ معصوم جدا ہو گئے گھر سے
اور دوسرے چھوٹے پس میں بچھڑے وہ پدر سے

کہتے تھے ستمگر ہمیں منظور جفا ہے
وہ کہتے تھے غم کیا ہے یتیموں کا خدا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طفلی میں جو آفت سبب داغ جگر ہے
وہ مرگ پدر مرگ پدر مرگ پدر ہے

ماتم کی چھری چلتی تھی دونوں کے جگر پر
مادر سے چھٹے تھے نہ رہا باپ بھی سر پر

مسلم کا تو سر کاٹ لیا تیغ دودم سے
تم کو بھی ستمگر نہ کریں قتل ستم سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس طرح یتیموں کی نہ جانوں پہ بنی ہو
جب ساتھ یتیمی کے غریب الوطنی ہو

ہر وقت وہ غمگین تھے یتیمی کی بلا سے
اور اپنے تھے سب اہل جفاؤں کے پیاسے

لکھتا ہوں عریضہ پسر شاہ نجف کو
اک قافلہ جاتا ہے مدینہ کی طرف کو

١٠٢

دونون نے سنا نام مدینہ کا جو ناگاہ
یاد آگیا اور انکا انھین صدمۂ جانکاہ
رو رو کے کہا قافلہ جاتا ہی کدھر آہ
احسان ترا ہوگا جو کر دے ہمین ہمراہ

بیگانے ہین سب کوئی یگانا نہین اپنا
اس شہر مین واللہ ٹھکانا نہین اپنا

١٠٣

[illegible]

پاؤن کو میسر ہوا زنجیر کا صدمہ
گردن کو ملا طوق گلوگیر کا صدمہ

١٠٤

[illegible]

اُس قید کی ایذا سے جو گھبرا گئے تھے دونو
دیوار سے زندان کی لپٹ جاتے تھے دونو

١٠٥

[illegible]

گھر جا کے یہ معصوم جو مادر سے ملین گے
محشر مین صلے تجھکو پیمبر سے ملین گے

١٠٦

[illegible]

امان کو خبر کیا ہی کہ موت آئی پدر کو
کاہے کو وطن سے کوئی آئیگا خبر کو

١٠٧

[illegible]

خون ایک طرف پوست نہ باقی تھا بدن مین
کپڑون مین تن زار کہ مردے تھے کفن مین

١٠٨

قاضی کا پسر شہر سے باہر انھین لایا
اور دیکھے وہ قافلہ دونو کو دکھایا
[illegible]
[illegible]

١٠٩

[illegible]

١١٠

[illegible]

گم ہو گیا بستر تو پریشان ہوئے دونو
تم سے صفت زلف پریشان ہوئے دونو

رسی سے گلے جبکہ جھلا کرتے تھے اُنکے
دل چھوٹے سے سینون مین ہلا کرتے تھے اُنکے

ناسور ہوئے دل مین پڑے داغ جگر مین
اک دم نہ جھپکتی تھی پلک آٹھ پہر مین

۴۱۹

تشنگی کی نہ بجھانے میں [illegible] اک طفل کہیں
سو اور [illegible] نہ تھا [illegible]
دن سالگرہ کے [illegible] داوری کی نقاہت
پیتی ہے بندہ ہے خانۂ زندان میں وہ [illegible]

افسردہ نقاہت سے ہر اک شکل قمر تھا
زنجیر کے کنگرے سے غضب درد کمر تھا

۴۲۰

خانے سے [illegible] کسے پیچ و شکن
[illegible] ضعف سے [illegible] دیدۂ پرخون
جوں بید جھکے ضعف سے [illegible]
بے درد [illegible] طالع واژون

گیسوئے پریشان لب سرو دوش ہوئے تھے
ہان مردمک دیدہ سیہ پوش ہوئے تھے

۴۲۱

کہتے تھے وہ نور نظر صاحب معراج
بہتر ہیں کہیں [illegible] محتاج
اے بھائی [illegible] آج
بے جاں [illegible]

گر رحم کرے وہ تو بلا سر سے یہ ٹل جائے
بازو سے رسن پاؤن سے زنجیر نکل جائے

۴۲۲

جب از فرد مصیبت کی ہوئی شام نمایان
انہونے بجا غرض [illegible] زندان کا نگہبان
اور آب و طعام [illegible] کھانا
[illegible] وہ [illegible] نایان

ہی درد مصیبت کسے خوش آتا ہی کھانا
کھاتا نہیں ہم کھاتے ہیں کھاتا ہی کھانا

۴۲۳

کھانے کو اٹھا لائے [illegible] زندان [illegible]
اے شخص [illegible]
[illegible] زندان لے کر [illegible]
دونو تھے وہ [illegible] شہنشاہ

احوال نہ احمد کا نہ حیدر کا چھپا ہی
یہ عاشق باری تو وہ محبوب خدا ہی

۴۲۴

[illegible]

مقبول خدا مالک تسلیم و رضا ہین
فرزند نبی ہین خلف شیر خدا ہین

۴۲۵

[illegible]

دو طفل جو ہمراہ تھے خورشید و قمر سے
ثابت نہیں کس سمت گئے چھٹ کے پدر سے

۴۲۶

[illegible]

پابند یتیمی ہین گرفتار الم ہین
دو طفل تھے مسلم کے جو ہمراہ وہ ہم ہین

۴۲۷

[illegible]

تم قید رہے سخت ندامت ہوئی مجھکو
زہراؑ و پیمبر سے خجالت ہوئی مجھکو

۴۲۸
پہلے تو کٹی بار ہوا اور نیمہ وہ قربان
جوں باب بنا کھول ان کا عجب در زندان
تاریکی زندان سے چھٹے وہ مہ تابان
ظلمت سے نمودار ہوا چشمۂ حیوان
خوش یوں ہوئے دو نو در زندان سے نکل کر
جس طرح کوئی طفل دبستان سے نکل کر

۴۲۹
گلیوں میں بھی پردا تھا ادھر اٹھتے تھے دونو
تاریکی شب ایسی تھا اپنا نہ پتا دونو
تاریکی [illegible] در سے [illegible] تھے دونو
تنہائی میں [illegible] اٹھتے تھے دونو
دہشت سے رخ زرد چراغ سحری تھے
جاتے تھے وطن کو پہ عدم کے سفری تھے

۴۳۰
تھا کوئی نہ تنہا کبھی دل جو بیاباں نہ پایا
وہ چھپنے کو نخلستان بیابان [illegible] ٹھکانا
تھا ایک کا سایہ تو سوا دوسرے اٹھکایا
ہمت میں [illegible] دیوار [illegible] گایا
یوں تھے بیچ میں وہ معصوم جو دہشت سے نہاں تھے
کیا خوب شجر میں گل خوش رنگ عیاں تھے

۴۳۱
جاتے تھے نہایت ہی بیاباں میں چھپ کر
جوں [illegible] محبوب [illegible] در سے چھپ کر
جب خوف [illegible] ہوتا [illegible] سے چھپ کر
تھا دھیان [illegible] دامن سے چھپ کر
ضعف کی حالت تھی ہر اک کشتۂ غم پر
تھرا کے گرے پڑتے تھے ایک ایک قدم پر

۴۳۲
رو رو کے جو بہت پانوں [illegible] کر گئے [illegible]
پھر دونوں [illegible] ہوئی [illegible] رفتار
بیٹھ [illegible] نکلے [illegible]
[illegible]
ہر چند دلوں میں قطع منازل کا گماں تھا
ظاہر جو ہوئی صبح در شہر عیاں تھا

۴۳۳
[illegible] سر کی [illegible] بیاباں آئی
[illegible] ہوئی
پانی کے [illegible] ہوئی
گردن [illegible]
حیران پریشان ہوئی نکلا یہ بیابان سے
پانی میں یہ ٹھہرے یہ آئے ہیں کہاں سے

۴۳۴
جنگل کو چلے شہر سے وہ بیکس و ناچار
پردہ سے وہ اطفال تھے وہ معصوم و بیمار
قسمت نے دیا جب کہ دم [illegible] رفتار
طاقت [illegible]
تاریکی شب اونکے لیے سخت بلا تھی
جاتے تھے جدھر سامنے در پیش قضا تھی

۴۳۵
رو رو کے [illegible] نکلنے پدر سے برادر
نکلے نہیں [illegible] سے اک [illegible] او
اک نخل تر آیا نظر [illegible]
چھپنے [illegible] ہوئے دونو نہاں [illegible]
دہشت سے لعینوں کے پڑے زخم جگر میں
پایا نہ مفر جب ہوئے پوشیدہ شجر میں

۴۳۶
سر تا بقدم [illegible] بیاباں
چھوٹی [illegible] نجان
رو رو کے کہا دونوں نے [illegible] خندان
ہم جنہیں پایا [illegible] گلستان
دلبند علی یا جگر ختم رسل ہو
کس باغ کے تم نخل ہو کس نخل کے گل ہو

۳۲

کیا تم سے نہیں مادر ناشاد کو الفت
سمجھا جو تمھیں [illegible] وادی غربت
کیا سر پہ پدر کے [illegible] مصیبت
معلوم نہیں [illegible]

۳۳

شاداں وہ [illegible] ہوئی حال پہ ان کے
[illegible] بعد شوق گئی یا دل مضطر
ناگاہ نظر آئے [illegible]
[illegible]

۳۴

[illegible]
وہ بولا کہ [illegible]
روکر وہ [illegible]
[illegible]

لپٹے ہوے روتے ہو جو تم دونو شجر سے
ماں باپ نے شاید کہ نکالا تمھیں گھر سے

مغموم ہوئی دیکھ کے تشنہ دہنوں کو
مادر کی طرح پیار کیا ہو طفلوں کو

کر دور لبوں سے دشمنی آل عبا کو
کیا حشر میں دکھلائیگا منھ شیر خدا کو

۳۵

معصوم نے [illegible] ہیں
[illegible] بیان [illegible]
و [illegible] ہو کر یاد [illegible]
مسلم [illegible] جان [illegible]

۳۶

[illegible] دونوں کو [illegible]
[illegible] کھانا [illegible]
[illegible] تکلف [illegible]
[illegible]

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مظلوم ہیں بیکس ہیں اب گھر ہے نہ در ہے
پوچھے ہمیں اب کون شہ ان ہے نہ پدر ہے

فارغ ہوئی کھانا جو تکلف سے کھلا کر
تہخانے میں دونوں کو سلا آئی وہ جا کر

دیکھا کہ لب نہر وہ مجروح پڑے ہیں
مسلم سر بالیں پہ صد یاس کھڑے ہیں

۳۸

جو وقت کہ دونوں کو [illegible]
[illegible] چلا [illegible]
[illegible] کیا [illegible]
[illegible]

۳۹

افسوس نہیں [illegible]
ناگاہ ہوا [illegible]
و [illegible]
[illegible]

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مسلم کے پسر آئے ہیں تسلیم کو اٹھو
تکریم جو واجب ہو تو تعظیم کو اٹھو

مسلم کے کہیں بھی مجھے دلبر نہیں ملتے
گھوڑا بھی تھکا میں بھی تھکا پر نہیں ملتے

اب تاب جدائی نہیں مجھ خستہ جگر کو
آباد کرو آن کے آغوش پدر کو

[illegible]

گریاں ہوئے معصوم جو پیغام قضا سے
حارث بھی یہاں چونک پڑا آنکی صدا سے

[illegible]

لیکن نہ ڈرا ظالم خونخوار خدا سے
مشکیں وہیں دونوں کی کسیں دست جفا سے

[illegible]

زوجہ بھی جو مانع ہوئی اوس وقت لعین کو
زخمی کیا بیرحم نے اوس صاحب دین کو

تھا گھر میں اندھیرا تو چراغ اوس نے جلایا [illegible]

[illegible]

لایا وہ انھیں حجرے سے جادو کو پکڑ کر
صدمے دیے اون دونوں کے گیسو کو پکڑ کر

ناگاہ ہوئی صبح [illegible]

[illegible]

سمجھاتی تھی وہ سوچ تو انجام جفا کا
وہ کہتا تھا کچھ خوف نہیں مجکو خدا کا

[illegible]

پانی تھا جگر اشک بھی چہرے پہ بہے تھے
دہشت سے یتیموں کے جگر کانپ رہے تھے

[illegible] مصیبت [illegible]

[illegible]

تقدیر نے صدمے اونھیں کیا کیا نہ دکھائے
رخسار بھی مجروح طمانچوں سے کیے تھے

[illegible]

بیدرد نے گریاں وہ ہوا دیکھا نہ پھر کر
دریا سے عبور اونسے کیا آب میں گر کر

[illegible]

بچنے کی توقع تو کہاں پیش نظر تھی
دونوں کی محبت مگر آپس میں بسر تھی

۵۵

آتا تھا نظر [illegible] تنہائی کا عالم
گردون کی طرف دیکھ کے [illegible]
کہتا تھا کبھی [illegible]
[illegible]

کہتے تھے وہ معصوم نہیں خوف کی جا ہی
اس وقت میں بس مونس و ہمدم تو خدا ہی

۵۶

اور ایک نے [illegible]
[illegible]
جب [illegible]
[illegible]

دنیا میں تو گنجینۂ زر ہاتھ لگے گا
اور حشر میں فردوس کا گھر ہاتھ لگے گا

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا بہر طور جو منظور جفا ہے
طاعت تو ادا کر لیں کہ اب سر پہ قضا ہے

۵۸

[illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھا ہے غلط زر بھی نہ ہاتھ آئیگا ظالم
مارے گا یتیموں کو تو پچھتائے گا ظالم

۵۹

یوسف کی طرح [illegible]
ہو جائینگے [illegible] واللہ [illegible]
شبیر [illegible]
اور جتنے [illegible]

مادر جو ہماری ہیں بہت زر تجھے دینگی
شبیر کی خواہر زر و زیور تجھے دینگی

۶۰

آخر [illegible]
رہ جائے [illegible]
باقی [illegible]
لیکن [illegible]

کٹ جائے گا پر تن و سر کی خبر ہو
سجدے ہی میں سر ہوں جو رواں تیغ دو سر ہو

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل شاد اگر ہوئے گا فرزند نبیؐ کا
کر دے گا تو نگر تجھے دلدار علیؐ کا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردن پہ رواں کرتا ہے کیوں تیغ ستم کو
کوفے ہی کی بازار میں تو بیچ لے ہم کو

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھہرے ہوئے طوبیٰ کے تلے جائیو بھائی
ہم آتے ہیں تنہا نہ چلے جائیو بھائی

۲۶۵

کیا تو نے جہاں میں اے بیچارے ہمیں چھوڑا
کیا ہوا ہوئی کہ تم نے ہم سے بھی منھ موڑا
چھانہ کو رو رو کے کہا بہن نے اے بھائی
ہم ٹھہرے کے پیاسے ہیں دل کا ٹکڑا توڑا

۲۶۷

کانٹوں میں ہوئی آذین کشتیاں ہو دل زار
زخمی کہ اب طول کا ہو رنج نہیں زنہار
کانپے دعا مانگی کردار کی ارزانی و غفار
ہو مغفرت اہل عزا سے ہو شہ ابرار

ہم آپ ہم دامن مادر میں پلے ہیں آئے ہیں جو سرور کے محب بزم عزا میں
پھر چھوڑ کے تنہا ہمیں کیوں آپ چلے ہیں مقبول دعا ہو نکلی ہو درگاہ خدا میں

۲۶۸

ہم بیکس و مضطر ہیں تو ناچار ہیں ہم بھی
نہ ہم ہیں کچھ برباد تو نادار ہیں ہم بھی
زندان میں ہیں غم سے گرفتار ہیں ہم بھی
بیٹے ہیں تو غمخوار ہیں ہم بھی

سلام

اے بیکسوں کا دل ہے کہ بیاں کیجیے
ہم نہ تھی بیاں تھا جب طلق پیمبر نے
ہجر سے اجالی کو کیوں نہ لہو بہا
کہنی تھی زینب سے کہ بھائی مرے ہمشیر
اکیلے ہیں ہمارے بیٹی فاطمہ
کیا ہی اس کے نکلے برچھے وہ قمیص
لاش پر کہتی تھی جو حرم میں
سکینہ رو رو کے جب میدان میں
ہائے جگر کیا ہی جو ہمارے عمر قضا
روح زہرا کیا ہی ہمیں نہ تابع تقدیر
برچھیاں چلیں تھیں جب سر کاٹ رہا تھا کا
بیٹھو کہ سنیر کا اور سارا بن کا وہ شمر
ہاتھ دونوں کاٹ ڈالے ظالم نے

بوند

ہو زینب ایک سے کیسی جفا ظالم نے کی
نیزہ مارا حلق پر معصوم بے تقصیر
راہ میں عابد جو روتا تھا برابر ہم تو لازم ہو تقدیر
برچھیاں بابا اپنے کے پیچھے تھے بے تقصیر
اے سعد وہ لے کے جو منھ چھپایا بے پیر
کفار اک نیزہ برچھا پہ جا جلے بے تقصیر
طمانچے کی سکینہ نے جب ان سے
بالیاں دونوں اور تاریں کانوں تا زیر
نہ سکتی تھی زینب بیکسوں نکالا نہ
اے ستمگر کیا ہم لا کہ ہم ایسی تو پیر
شاہ سے کہا یا کہ صبر ہے اکبر نے
حشر میں لینے والے فلک کا جگر

تمام شد

۴۱
[illegible]

۴۲
[illegible]

۴۳
[illegible]

رو رو سجاد پکارے کہ دوہائی بابا + تم ہوے قتل ہمیں موت نہ آئی بابا	ناتوانی سے زمیں پر وک سکا نہ گرکو + مال و زر لوٹ لیا آگ لگا دی گھر کو	سب سے فرقت ہوئی اور ہمسے بھی چھوٹ گئے + بھائی کو طوق پہننے کے لیے چھوڑ گئے

۴۴
[illegible]

۴۵
[illegible]

۴۶
[illegible]

رو برو آپ کے بہتر تھا جو مر جاتا میں + نام اکبر کی طرح اپنا بھی کر جاتا میں	طوق کے بوجھ سے سر بار جھکا جاتا ہے + تپ سے اور دھوپ سے سب جسم پھکا جاتا ہے	چاند سے ٹکڑے پہ سہرا تو لٹکتا دیکھا + پھر لہو سہرے کی لڑیوں سے ٹپکتا دیکھا

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

۴۹
[illegible]

ابھی گر جاؤں تو کھل جائیں بند ہاتھ مرے + پاس یہ ہے کہ ہیں ناموس نبی ساتھ مرے	کیا ہمیں زیب ہے حسرت سے ہو تکتے بھائی + بھاری زنجیر سے ہم چل نہیں سکتے بھائی	حال اپنا میں بیمار جتاؤں کس کو + تم تو آنکھیں ہی کیے بند دکھاؤں کس کو

۱۰

درد دل اپنا بیاں کر نہ سکے گریہ کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم ہر اک رنج میں خاموش رہی ہمنا پیارے
حرف کچھ منھ سے شکایت کا نہ کہنا پیارے

۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرش لاشوں کے لیے بخت کا داماں بس ہے
اور بدن ڈھانپنے کو گرد بیاباں بس ہے

۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عوض اس ظلم کا ہے روز جزا پر رکھا
اپنا اور انکا ہے انصاف خدا پر رکھا

۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

درد و دکھ دیکھ کے اختر سے پکاری زینب
اس تری بیکسی کے ہو گئی واری زینب

۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بدلے میرے تجھے اشتر پہ بٹھا دے کوئی
طوق تیرا مری گردن میں پنھا دے کوئی

۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آگ سے غم کے جو سینے میں جگر جلنے لگا
دوڑ کر باپ کے رخساروں سے منھ ملنے لگا

۱۶

[illegible]

[illegible]

طوق گردن میں [illegible]

[illegible]

طوق گردن میں بھی ہے پاؤں میں زنجیر بھی ہے
کچھ نبی زادے کی اے ظالمو تقصیر بھی ہے

۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب تلک وہ ہی جفا وہ ہی ستمگاری ہے
میرے بابا پہ کرو رحم یہ آزاری ہے

۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گود میں ماں کی مرے پاس سے بیٹھو جا کے
بدلے رونے کے کرو حق میں دعا بابا کے

[illegible]

قید ہونے سے مرے اسنے جو غم کھایا ہے
اونٹ سے گرکے مرے پاس چلا آیا ہے

[illegible]

نوبت فتح ابن سعد نے بجوا دی تھی
رات بھر فوج میں اک جشن تھا اور شادی تھی

[illegible]

وارث اس دم کے سوا اب کوئی پاس نہیں
علی اکبر نہیں قاسم نہیں عباس نہیں

[illegible]

رو کر گود میں فضہ نے اٹھایا اسکو
لیکے بانو نے کلیجے سے لگایا اسکو

[illegible]

فوج یہ شام کی اب کونسی تدبیر میں ہے
ایک عابد ہے سو جکڑا ہوا زنجیر میں ہے

[illegible]

کسطرح چادریں سر ڈھانپنے کو پائیں ہم
کاش پھٹ جائے زمیں اسمیں سما جائیں ہم

[illegible]

گر نبی ہوتے تو اسطرح ستا سکتے تم
آل پر جور و ستم بھلا ہاتھ اٹھا سکتے تم

[illegible]

چھاتی پھٹتی ہے مری شہر میں آ جانے سے
کیا غضب ہو گیا شبیر کے مر جانے سے

[illegible]

کہو اعدا سے کہ یہ ظلم نہ دکھلائیں ہمیں
شہر میں دن کے عوض رات کو لیجائیں ہمیں

۴۳۰
سکینہ اس بات کو پا کے کیا جب حال غیر
روکے کہنے لگی افسوس کہ من جائے گا بیر
کوئی کہنے لگا دختر سے عتاب آئیگا بھی
پہنچے نہ کلا نہیں کہتا کوئی پھر کیا یہی

جسطرح چاہیں ستم ہمپہ ستمگار کرین
قدسے وہ اور ستائیں گے جو تکرار کرین

۴۳۱
سر پہ رکھے سر شبیر ہے ہمراہ سنان
آج جانے کو ہے نہیں کوئی جو دل سمجھائے
اس پہ بھی جب کہا بیٹھی تو ان ظالموں نے
سب سے آگے جو سکینہ کا سر ہو لیا تب

ساتھ کبرا کے سر قاسم مغفور رہے
سر عباس سکینہ سے نہ کچھ دور رہے

۴۳۲
کہ پہلے سے سر جاتی ہے ہوئی ساتھ بیان
اٹھا سر اکبر کا بھی اس نیزہ پہ سب جائے گا
ان گلو بستہ سے حق میں ہی دل دکھانا ہو
ہاں ہیں چلیں جو ہیں سب کی یہ ہی صحبت

ننگے سر جاتی ہوں مادر کو چھپا لو بیٹا
اپنے دامن ہی کو سر پہ مرے ڈالو بیٹا

۴۳۳
پھر سے سر سکینہ کا عجب نام
یہ تو اب وہ رو سپاہ دکھائے ہیں تمام
صبح دم سے جو ہے بیمار ابن علی کو امام
زینب اندوہ میں ہے سکینہ سے کلام
روئیں بس اب ہے سکینہ بہن

چادریں سر پہ نہیں اوڑھنے کے لیے
خاک چہروں پہ ملو منھ کے چھپانے کے لیے

۴۳۴
نیزہ وار سے آتی ہے وہاں
نعمت آئی سب دار ہیں
سب کو اپنے ہیں ایک کار حرم دار
دیکھ کر روتے ہیں سب وہ جو شور ہیں
سکون اس کا یہی کہ مرنا ہی پیار
جمع تھی خلق تماشے کو رسن اور

بھرے کثرت سے تماشائیوں کے رستے تھے
اہل کیں روتے تھے اور دشمن دیں ہنستے تھے

۴۳۵
انھیں ہے ابن کے آسمان
اور رسن سے بندھے ہوں گے ہی بیمار
سر شبیر کہے آج یہ سب کی ہمراہی
ان کی یہ حال کہیں ہے دل پکار
مقتول یہ ہے سر بھی

تم برات اپنی یہ کن لوگوں کو دکھلاتے ہو
قید خانہ میں مجھے بیاہ کے لیے جاتے ہو

۴۳۶
سر تکا کبھی بال پریشان کی نیزے
چادریں چھپ گئیں چہرہ بال پریشان ہوئے
جب ہر دو ہوئے عابد بیمار نے پایا
نہیں ہوں وہ عابد کا جو بھی غش ہیں
بہن ویسی نوح بھی کاجل سا

حکم تھا کہنے صدا ہائے نقاروں کی
کان میں جائے نہ فریاد گنہگاروں کی

۴۳۷
بڑی ماں بہن نہیں بھائی
شاہ پہ سر سے آئی بھی نازل
اور دو نیزہ سے سر سب جو ہو بیمار
ہم سے ہیں افسوس ستم گر ہو جفا
بنیے بہنیا ہمیں کو بہن بھی نہیں ہے
دیکھ کر ہم کو بہن

میں تو جیتی نہ ہوں تم جیتے رہو ساتھ نہو
یوں بہن سے کسی بھائی سے ملاقات نہو

۴۳۸
سر عباس بھی کہتی تھی سکینہ جو بیان
رو کے ہیں بابا نے اس لطف سے سمجھا یا
اب بتلا کہ سکینہ اب کہ اس کے عمو جان
چشم روتی ہے تمھاری نہ تمھاری

تھے محبت کا مری کیسا یہ دم بھرتے تم
آنکھیں بھی چار سکینہ سے نہیں کرتے تم

۳۸

[illegible]

برچھیان کھایا کیے اور نہ ہلایا لب کو
شیر اس طرح کے فرزند خدا دے سب کو

۳۹

[illegible]

قید مین تڑپے گی مان ملنے کے خاطر بیٹا
بس ہو گیا جاؤ خدا حافظ و ناصر بیٹا

۴۰

[illegible]

بولا ہان سر تو شہیدون کے رکھو یان لاکر
اور اسیرون کو خرابے مین اتارو جاکر

۴۱

[illegible]

مونس اب آگے سوا رونے کے تدبیر نہین
جو ستم گذرے ہین وہ قابل تحریر نہین

۴۲

[illegible]

کہون کس منہ سے جو لعین مجھ پہ جفا کرتے ہین
سر کو بھی آپ کے زینب سے جدا کرتے ہین

سلام

[illegible] جاری ہوا

[illegible] جاری ہوا

[illegible] بھاری ہوا

[illegible] جاری ہوا

[illegible] جاری ہوا

[illegible] جاری ہوا

[illegible] جاری ہوا

[illegible] بھاری ہوا

[illegible] جاری ہوا

۱۱ ذرا دیکھو حال و جگر کا حال
یہ نوری ہوا اور وہ ناری ہوا

۱۲ کہ جب تک نہ احباب پہنچا نبی
یہ مردہ کئی ہوں سے بھاری ہوا

۱۳ بعد فخر کہتا تھا اب حسین
کہ میں نور حق کی سواری ہوا

۱۴ ہوا قتل زہرا کا جب یہ تھا
عجب رنج تاروں پہ طاری ہوا

۱۵ بنک ہو گئی لڑکے قاسم سے فوج
ہزاروں پہ اک طفل بھاری ہوا

۱۶ ملا تھا دولھن کو جو شادی کا رخت
وہی جامہ سوگواری ہوا

۱۷ جب چھوڑا جب فرس بیکس فاطمہ
تو مرکب بھی بادل بہاری ہوا

۱۸ کیا فرش آنکھوں کو جبریل نے
عیاں جب غبار سواری ہوا

۱۹ قطعه
عیاں جب جو ذوالفقار علی
کھنچی رن میں جب ور فشاری ہوا
تو جلاد گردوں کا ٹوٹا ڈھال

۲۰ بچا اوس سے خنجر کوئی اور نہ ڈھال
وہ ہیبت سے ہوئی اور یہ باری ہوا
وہ نیزہ ہوئے ہو گئے جب ہوا

۲۱ ہوئے دفن تربت میں جب ہو ادا
تو بالا زمین کا بھی بھاری ہوا

۲۲ نہ او بھی زمین سے بستر دین کی لاش
یہ ناحق خاکساری ہوا

۲۳ قطعه
عجب سے کہا میں نے جو بیکس نے
کہ محبوب فضل باری ہوا

۲۴ ملا خلد جھکو جشم سجے
میں نوری ہوا اور وہ ناری ہوا

۲۵ یہ لاغر ہوئے عابد ناتوان
کہ تا نفس تن پہ بھاری ہوا

۲۶ گرانبار جو شبہ کا کس اشک بہ
یہ فضل باری ہوا

۲۷ قطعه
کہے دست عباس دریا پہ جب
عجب حال معشوق باری کا ہوا
عجب حال دل پہ داغ

۲۸ کہا میں نے تیغ اور بھی دل پہ داغ
یہ نہ زخم واللہ کاری ہوا
یہ نہ زخم دیکھ کر ہوئی

۲۹ خبر رنج کی بھی گزاری ہوا
یہ دل محو طاعت گزاری ہوا

۳۰ بندھا تھا جو مضمون قتل امام
ہر اک شعر دل پہ سرشاری ہوا
ہر اک شعر سے نیز مونس

۳۱ نہ نوحہ ان ربی لاش شبیر ہوا
کفن جامہ خاکساری ہوا

تمام شد

بند ۱۳

قید خانہ میں سکینہ کو جو لائی تقدیر
رو رو کہنے لگی [illegible] بابا شبیر
کیوں نہیں لیتے خبر [illegible] ہوں [illegible]
آؤ بابا [illegible]

۱۴

[illegible] نہیں بنتی ہوں اور [illegible] نہیں [illegible]
جان جاتی ہے [illegible] نہیں ہو جا
[illegible]
[illegible]

۱۵

[illegible] درد کہاں ہیں بابا
[illegible] بابا
[illegible]
[illegible]

نصف شب تک ہی یہاں جلنا بھی دشوار مرا دیکھو اب آن کے بس آخری دیدار مرا	کس سے ہم دکھ کہیں بستی ہے ستمگاروں کی کوئی سنتا نہیں فریاد گنہگاروں کی	کیوں سکینہ تمہیں جدا ہونے کی تدبیر ہوئی کیا گنہ مجھ سے ہوا کون سی تقصیر ہوئی

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرش ہی بیٹھنے کو سر پہ نہ کچھ سایا ہے واہ کس گھر میں سکینہ کو اُتروایا ہے	وقت رخصت میں اگر آپ کو پاتی بابا اُنگلی پکڑے ہوئے کیسی چلی جاتی بابا	اور کچھ شکوہ نہ تھا تشنہ دہانی کے سوا میں نے کچھ مانگا نہ تھا بابا سے پانی کے سوا

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چین سے اپنے مکانوں میں سبھی سوتے ہیں گھر جو یاد آتا ہے اس قید میں ہم روتے ہیں	غم سے سینے میں مری جان سنبھلنے کی نہیں تم نہ آئے تو کسی طور بہلنے کی نہیں	صدقے ماں ہو گئی ہے ترا بابا جب تک لوری دوں میں ہی گودی میں تو سو جا جب تک

۱۰

[illegible]

سو رہ ای فرقت شبیر میں رونے والی
سو مری شاہ کے آغوش میں سونے والی

۱۱

[illegible]

خون سے پیشانی کے بھر جانے کا باعث کیا ہے
رخ سا طلق پہ بابا کہو خط کیسا ہے

۱۲

[illegible]

کیا کروں ہاتھ سے جلاد کے فرصت نہ ملی
تجھ تک آنے کی سکینہ مجھے مہلت نہ ملی

۱۳

[illegible]

چین بن ہا مرے پڑا آپ کو کیونکر بابا
صدقے میں واری مری جان بھی تیر بابا

۱۴

[illegible]

خون میں رنگتیں سر تا بقدم کس نے کیا
کون بے رحم تھا ایسا یہ ستم جس نے کیا

۱۵

[illegible]

پھول سے تیرے تو رخسار تھے پیارے پیارے
سوسنی ہو گئے کیوں کس نے طمانچے مارے

۱۶

[illegible]

جو ستم مجھ پہ ہوئے کیا اسے تقریر کروں
تو ہی دلگیر ہے تو کیا تجھے دلگیر کروں

۱۷

[illegible]

شہ نے فرمایا خدا سے ہیں شکایات مری
کہا سب کچھ یہ کسی نے نہ سنی بات مری

۱۸

[illegible]

اپہ بھی آکے گلے سے نہ لگایا تم نے
دل سے صد حیف سکینہ کو بھلایا تم نے

۱۹ [illegible]

۲۲ [illegible]

۲۵ [illegible]

مال و زر ظالمون کو لوٹ کے لیجانے دو
دیکھو کیا ہوتا ہی بابا کو مرے آنے دو

ننگے سر قید مین جانے کا جو دھیان آتا تھا
رنگ ہر بی بی کے چہرے کا اوڑ جاتا تھا

جسطرف چاہنا جانا ہے ہمرہ ہین
اپنے پیارون سے تو مل لینے دو للہ ہمین

۲۰ [illegible]

۲۳ [illegible]

۲۶ [illegible]

دشمنون کا تھا بیان لڑکی موئی جاتی ہی
کون باقی ہی جو آئے کسے چلاتی ہی

شرم سے مضطر و حیران جو حرم ہونے لگے
اونٹ بھی دیکھ کے رانڈون کیطرف رونے لگے

کیا کہون آپسے اون ظالمون کی بیباکی
ظلم کیا کیا کیے بیوون پہ جفا کیا کیا کی

۲۱ [illegible]

۲۴ [illegible]

۲۷ [illegible]

کوڑا ظالم نے اوٹھایا جو مرے بھائی پر
رونا آیا مجھے سجاد کی تنہائی پر

لاش اکبر جو نظر آئی مری مادر کو
اونٹ سے گرنے لگی پیٹتی اپنے سر کو

ننگے سر لائے ہین ہر کوچہ و بازار مین ہم
رکھیں زندان مین کہ آئین لیے دربار مین ہم

۱۳۲

سسکیاں لے کے دیا سکینہ نے بین سے آہ [illegible]
[illegible] کو نہ لیکے جا [illegible]
[illegible] رو کے کہ رو [illegible]
[illegible] امان [illegible]

برچھیاں اُنکی چمکتی تھیں تو ڈرتی تھی میں
اور تپانچے وہ لگے مارے نہ اُترتی تھی میں

۱۳۳

[illegible] اپنا مرا بھائی [illegible]
[illegible] ہیبت زدہ [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

بیٹے دو کون فدا کرتا ہی یون بھائی پہ
قید سے اب ہو اذیت مری ماں جائی پہ

۱۳۴

[illegible] اور بھائی [illegible]
[illegible] نہ پہنچے [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

جب تلک آئیگی نہ تو مین بھی نہیں جانے کا
بن ترے چین مجھے اسمین نہیں آنے کا

۱۳۵

[illegible] اور ناندر جسم پر
[illegible] اعدا بلکہ
[illegible] ہو دہا
[illegible]

تپ تھی سجاد کو بیمار تھا اور کھانسی تھی
ماسوا طوق کے رسی کی بھی اک پھانسی تھی

۱۳۶

[illegible] چادر [illegible]
[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

ہم تو سب جیتے ہیں جو ظلم ہوا تم پہ ہوا
ہائے بابا یہ ستم سب سے سوا تم پہ ہوا

۱۳۷

[illegible] جبین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جام کوثر تجھے جب تک نہ پلاؤنگا میں
سمت کوثر کے نظر بھی نہ اوٹھاؤنگا میں

۱۳۸

[illegible] جگر
[illegible] ہوتا تھا در بدر
[illegible]
[illegible]

سمجھی امت ہمیں افسوس ذلیل ایسا ہی
پھوپھی زینب کے بھی بازو پہ ہی نیل ایسا ہی

۱۳۹

[illegible] کہاں
[illegible] غضب [illegible]
[illegible] کہاں [illegible] کہاں
[illegible] کہاں [illegible]

تھے خفا آگے پر اب مجھ سے رضامند رہو
اتو تم اپنی سکینہ ہی سے خرسند رہو

۱۴۰

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بابا [illegible]

ابھی وہ آئے تھے چھاتی سے لگایا تھا مجھے
اپنے رہنے کا محل سرخ دکھایا تھا مجھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ننھی سی جان جو بیتاب بہت ہونے لگی
ڈھانپ کر [illegible] رونے لگی

لوگ سمجھاتے تھے میں وہ چپکی نہیں ہوتی ہے
بابا ہی بابا کیے جاتی ہے اور روتی ہے

میں تو سمجھی تھی کہ کھانا مری خاطر آیا
یہ نہ سمجھی تھی کہ بابا کا سر آیا!

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں اس قصر سے کون اب مجھے پہنچائیگا
کون لیجائے گا مجھے باپ سے ملوائیگا

جاؤ سر لیکے تسلی اُسے ہو جائیگی
سر شبیر کو دیکھے گی تو سو جائیگی

سب تھے حیران یہ دم آسانی سے توڑا اُسنے
سر گرا ہاتھ سے بابا کا چھوڑا اُسنے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہا او جلد یہ خبر کیا ہوئی آفت برپا
کوسنے گھر میں ہوکر رونے سے قیامت برپا

بولی وہ بھیک تو مطلق نہیں باقی غم میں
لیکن [illegible] ان کی جانب کھنچی جاتی ہوں میں

مونس اک شور کیا اہل حرم نے [illegible]
در زندان پہ کھڑے روتے تھے زندانی [illegible]

سلام

جب لوگ کہتے تھے شہ دم مر گیا بیٹا میرا
ہو گیا بیٹے بیں سوکھے ہوئے کلیجا میرا

ہوتی ہے بیٹے کی بیکس کی پکاری بانو
سر اکبر کو ابھی نخل تمنا میرا

دیکھ کر لاش کو ... ہوا نخل تمنا میرا
خشک ہے اب ... ہیں جا کر رونا

دو روز تھی ... کس سے ہیں ... بیٹا میرا
... سے ... میرا

جب چلے ... کو ... ہم تو کہا اکبر نے
... میرا

بانو رو رو کے ... صغرا کے لیے رو رو کر
... کہ تھی ... کہ تو ... بیٹا میرا

کہا صغرا نے کہ ... ہے کہ بیٹا میرا
... سے ... میرا

شاہ ... کے لیے کوئی صغرا کو بلا دو بابا
یاں ... ہے ... ہوا جاتا ہے ... میرا
شہ سے

شہ نے لاشوں کو دیکھا کہ کیا تھا قاصد
... یہ ... بیٹا میرا

شہ نے رو رو کے ... احمد ... میرا
... ہیں ... کیا ... کہیں ہو گیا میرا

شہ نے ... ہیں ... کہاں ... ہو گیا شاہ میرا
... کا ... میرا

بولی بانو مرے ... بچی کا ... گئے میرا
... ہوئے ... میرا

بیٹے ... کے ... پیاسا ... میرا
سینہ ... کہے پیٹ کے ہائے مرا آقا میرا

ہائے مولا مرا عماں مرا آقا میرا
... ہیں

بولی ماں روح ... کے لال ... میرا
سر ... کے ... صغرا نے ... ہیں

تیغ ... سنان ... سے صغرا کے
ہائے مظلوم مسافر مرا بابا میرا
بولی

بولی بانو کوئی اکبر کو بلا دو ...
سارا گھر لوٹ لیے جاتے ہیں اعدا میرا

کام ... ہوں ... جب ... ہیں
رو دیا ... ایک ... میرا

رباعی

... کیا ہے
... ہوا ہے
... رسول
... ہے ... ہوا ہے

رباعی

پیرو کی اگر فوج عظیم شاہ زمن
... سے ... شاہ زمن
... خواب ...
تہلیل کا ... زمن

ناتمام

مربع

جب سے بابا جدا ہوئے فاطمہ صغرا جدا ہوئی
اور دکھ میں وہ فراق زدہ مبتلا ہوئی
[illegible]
[illegible]

اس درد میں ٹھنڈائی اثر مجکو کیا کرے
بابا سفر سے جلد پھر آئین خدا کرے

[illegible]

آبادی اب نہ گھر کی جسکے ہو دھیان مین
کسطرح اوسکا جی لگے اُجڑے مکان مین

[illegible]

مجکو وہ اُسکا پیار سے تکنا نہ بھولیگا
پھیلا کے ہاتھ اُسکا ہمکنا نہ بھولیگا

[illegible]

دن رات درد و غم میں گرفتار کیون نہ ہون
میرا طبیب چھٹ گئے تو بیمار کیون نہ رہون

[illegible]

ایسا ہے کون جو مری منت کو مان کے
پہونچا دے قافلہ میں مجھے بابا جان کے

[illegible]

لگ جانا اوسکا چھاتی سے جب [illegible]
بے اختیار نالہ و فریاد کرتی ہون

[illegible]

کیا جانے بابا ہوئینگے کس سمت کیا کرون
جی چاہتا ہے رو رو قیامت بپا کرون

[illegible]

دکھیاری مجکو ایسا فلک نے بنا دیا
جمان نے اور بابا نے بالکل بھلا دیا

[illegible]

پھرتا اگرچہ کوئی بھی بابا کے ساتھ کا
خط بھیجتی وہ لکھ کے مجھے اپنے ہاتھ کا

۱۰

عباس نے عمو کی غفلت کہوں میں کس طرح
بیکس یتیم تو ہیں پہلے اور خیمے سے نکلا
کس طرح شیر ہوں نیند سے میں نہ تھا
بابا ہوا جو سیر ہوا تو جلدی سے اٹھ چکی

اس بات کو اوٹھوں نے سراسر بھلا دیا
رنج و قلق نے قبر میں مجھکو سلا دیا

۱۳

جھیلوں ہے مری جان جلے [illegible]
بابا نے بھی [illegible]
تم ماتم اپنا [illegible]
قسمت میں [illegible]

وہ کہتی تھی بد تیرا نجب کو بلائے گا
میں کہتی تھی کہ دیکھیے وہ دن کب آئے گا

۱۶

اکو خوف دل کا [illegible]
بابا [illegible]
[illegible]

اپنی زبان پہ لا تو نہ الفاظ بین کے
اسکے عوض تو حق میں دعا کر حسین کے

۱۱

ماں نے کہا [illegible]
بابا کو بہلا [illegible]
ایسا [illegible]

تم جا ہوگے تو بابا سے کہکر بلاؤ گے
عرصہ ہوا تو بہنا کو جیتا نہ پاؤ گے

۱۴

بیمار بیکسوں [illegible]
صدمہ [illegible]
[illegible]

یہ غم مجھے جدا رہا اور تپ جدا رہی
ان دو غموں میں گور کنارے میں آ رہی

۱۷

وہ بولی [illegible]
[illegible]
[illegible]

اب میں ہوں اور بابا کی فرقت کا بین ہے
آنسو نہ پونچھو اب مجھے رونے میں چین ہے

۱۲

بیٹا [illegible]
[illegible]
[illegible]

قسمت یہ اپنی کیوں نہ کروں بار بار حیف
اونکو بھی یاد آئی نہ صغرا ہزار حیف

۱۵

بیٹی [illegible]
[illegible]
[illegible]

رو رو کے کیوں تو مارتی چھاتی پہ ہاتھ ہے
بابا بھی آ لے گا کچھ ہی دن کی بات ہے

۱۸

بانو نے [illegible]
[illegible]
[illegible]

بیتابی دل کی ہوش جو اسکا تھی کھو گئی
آنکھیں کھلی خیال میں بابا کے سو گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتی تھی چھپکے چھپکے الٰہی میں کیا کرون
صغرا کے دل سے درد کی اب کیا دوا کرون

وہ آنکھیں اپنی پوچھ کے کہنے لگی یہ بین
اے بیٹی خیریت سے ہو بابا ترا حسینؑ

نازک جگر کے زخم کو کیونکر سیون گی مین
بابا اگر نہ آئے تو کیونکر جیون گی مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھاتی ہون خوف اسکے ہین حال تباہ سے
دو دو پہر یہ روتی ہو فریاد و آہ سے

دکھ درد کچھ دواؤن سے اسکا نہ کھو سکی
نانی سے تیری بیٹی کی خدمت نہو سکی

تمکو قسم ہو خسرو کون و مکان کی
کہدو کبھی سنائی خبر بابا جان کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب جیتی یہ نظر نہین آتی ہو یا حسینؑ
بیٹی تمھاری ہاتھ سے جاتی ہو یا حسینؑ

رنجور درد نے و مصیبت نے کر دیا
یہ حال تیرا آپ کی فرقت نے کر دیا

تقدیر گر نہ باپ کو دکھلائے گی مری
آنکھون کی راہ جان نکل جائے گی مری

۲۸

[illegible]

پھر تو خوشی کے مارے نہ پھولوں سماتی تھی
جوں گل وہ باغ باغ تھی اور ہنستی جاتی تھی

۲۹

[illegible]

جائیگا پہلے روضہ پہ نانا رسولؐ کے
پھر آئیگا مزار پہ دادی بتولؑ کے

۳۰

[illegible]

مسلم کے بیٹے بھی تو ہے بیجان ہو گئے
زینب کے لال خوں میں غلطاں بھی ہو گئے

۳۱

[illegible]

نزدیک شہر کے وہ شہنشاہ آچکا +
اہل حرم کا قافلہ ہمراہ آچکا +

۳۲

[illegible]

میں تو کہوں گی تم کو نہ میرا خیال تھا
تم کہیو میرے بابا سے جو میرا حال تھا

۳۳

[illegible]

ہے ہے حسین مر گئے قسمت الٹ گئی
اس رنج سے تو آہ مری چھاتی پھٹ گئی

۳۴

[illegible]

صورت کو باپ کی مرد اب تھا ترس گیا
اجڑا ہوا یہ شہر مدینہ بھی بس گیا

۳۵

[illegible]

سر تن سے قاسم ابن حسن کا اتر گیا
کٹوا کے بازو نہر پہ عباس مر گیا

۳۶

[illegible]

مونس [illegible] رقم ہوا
صغرا کو تھا جو باپ کے مرنے کا غم ہوا

م
کہاں وہ صاحب جمال [illegible] پیمبر [illegible]
دی صدا اس شاہ نے [illegible]
[illegible] کا کلیجا [illegible]
[illegible]

م
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

م
[illegible] صدمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو کے فرمایا کہ پیری کا سہارا نہ رہا
ہم اکیلے رہ گئے اب کوئی ہمارا نہ رہا

واہ بیٹا علی اکبر ہمیں تڑپاتے ہو
آ کے چھاتی سے نہیں باپ کی لگ جاتے ہو

تم بن اب ہم سے نہ دنیا میں رہا جائیگا
سب سہے داغ یہ صدمہ نہ سہا جائیگا

م
[illegible] گئی تاب و تواں
[illegible] کلیجا [illegible]
لطف کیا جینے کا [illegible] فرزند جواں
[illegible]

م
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

م
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حق نے اولاد تو دیکر مرا دل شاد کیا
اور امت نے ہمیں گھر سے برباد کیا

جان دیتا ہے پدر شکل دکھاؤ اپنی
علی اکبر ہمیں آواز سناؤ اپنی

باغ عالم میں پھولے نہ پھلے تم بیٹا
دولھن آنے کے دن آئے تو چلے تم بیٹا

م
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

م
[illegible] ہمیں یاس [illegible] بیٹا
[illegible]
[illegible]
[illegible] چھاتی [illegible]

م
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زندہ ہوتے تو مری لاش اٹھاتے اکبر
ساتھ تابوت کے سر پیٹتے جاتے اکبر

سارے آثار ہیں شبیر کے مر جانے کے
پھر جو ڈھونڈھوگے تو بابا کو نہیں پانے کے

یہ تو کہتا نہیں اکبر سے ملا دو مجھکو
دور سے چاند سی تصویر دکھا دو مجھکو

[illegible]

کس کا وہ لخت جگر تھا جسے مارا تمنے کیا تمھارا ہی پسر تھا جسے مارا تمنے	اوسکی تقدیر مین مرنا تھا تمھین رونا تھا جاؤ اب صبر کرو ہو چکا جو ہونا تھا	جمع دربار مین سب شہر کی خلقت ہوگی سر ہمشکل پیمبر کی زیارت ہوگی

[illegible]

مہ کامل کو نثار رخ تابان سمجھے آنکھین ایسی تھین کہ نرگس کو بھی قربان سمجھے	ہے تقاضا بشریت کا جو یون روتا ہون رہ معبود مین ایسے بھی فدا ہوتا ہون	مجھکو غیظ آیا تو عالم ہی اولٹ جائیگا اوسکا سر کاٹو جب سر سے کٹ جائیگا

[illegible]

جان کر اپنی کمائی کو ڈوبایا تمنے کیا برابر کا پسر ہاتھ سے کھویا تمنے	زندہ اکبر نہین جو خیمے مین ٹھلاؤنگا اوسکو پھر آکے مین جنگل مین جلا جاؤنگا	پھیر کر آنکھین زری دیر سے تکتا ہون مین نیچے اک نخل کے بسمل سا تڑپتا ہون مین

۲۲۳

[illegible]

۲۲۴

[illegible]

۲۲۵

[illegible]

بابا جان آپ کے آنے کی بھی اب آس نہیں
دم نکلتا ہے اور افسوس کوئی پاس نہیں

خون بھری آنکھوں کو اک بار تو کھولو بیٹا
دم نکلتا ہے مرا منہ سے تو بولو بیٹا

ہونے شبہ کو کہو تو کیسے ہو جاتی ہے
سن لو یہ ہے علی اکبر کی صدا آتی ہے

۲۲۶

[illegible]

۲۲۷

[illegible]

۲۲۸

[illegible]

اب نہ غافل ہو اے دل میں کھٹا تو بیٹا
مر چکے اب ہمیں زندوں میں نہ جانو بیٹا

تشنگی پر تری ٹکڑے مرا دل ہوتا ہے
پانی پانی نہ کرو باپ خجل ہوتا ہے

دل کو مادر کے بڑا رنج و تعب ہوتا ہے
نوجوان بیٹے کا مرنا تو غضب ہوتا ہے

۲۲۹

[illegible]

۲۳۰

[illegible]

۲۳۱

[illegible]

جلد آنے کی نہ تم تک کوئی تدبیر ہوئی
ضعف سے آہ نقاہت ہے بغلگیر ہوئی

کوزہ شیر تو اصغر کے لیے لائی ہوں
جام کوثر علی اکبر کے لیے لائی ہوں

کھل گیا منہ تو نہ آواز دہن سے نکلی
صورتِ نکہتِ گل جان بدن سے نکلی

۴۳۹

[illegible]

۴۳۱

[illegible]

ٹکڑے ٹکڑے ہیں جو بیگموں سے ہر اک عضو تمہارا دیکھے	آس رکھتی تھی مری آس کو توڑا بیٹا
سر کھلا چاک گریباں ہمارا دیکھے	بعد اٹھارہ برس کے مجھے چھوڑا بیٹا

۴۳۹

[illegible]

۴۳۲

[illegible]

رن سے ہم لائے ہیں لاشے کو گلے لپٹا کے	خون میں ڈوبا ہوا چاند سا چہرا دیکھا
دیکھتا ہو جسے دیدار وہ دیکھے آ کے	ہائے قسمت کہ دولھن دیکھی نہ سہرا دیکھا

۴۴۰

[illegible]

۴۳۳

[illegible]

دور تھا جب تو کئی بار پکارے اکبر	نکلے خیمے سے تو طاقت نہ توانائی تھی
جب میں پہونچا تو زمانے سے سدھارے اکبر	سر پہ شام کی گھنگھور گھٹا چھائی تھی

رباعی

بیزار چمن سے [illegible] نالاں ہوں میں

[illegible] پریشان ہوں میں

دل رہتا ہے [illegible] کی طرح

جب درد نہ ہو [illegible] گھبراتا ہوں میں

رباعی

[illegible] اپنے دل کو

[illegible] سینہ درد والے دل کو

[illegible] زاری و غضب

[illegible] دنیا [illegible] دل کو

رباعی

دل کعبہ ہے [illegible] مقام حیدر

[illegible] قبر میں نام حیدر

آپس میں نکیرین کہیں گے رو رو

پرسش نہ کرو یہ ہے غلام حیدر

جھٹا جو شاہ سے پیری مین نوجوان فرزند
[illegible]

بہار سبزہ خط کی نہ دیکھی [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

بہار جسکی نہ دیکھی خزان وہ باغ ہوا
قیامت آگئی گھر شہ کا بے چراغ ہوا

ہوا نہ بیاہ کہ چھوڑا جہان فانی کو
اجل نے لوٹ لیا گلشن جوانی کو

ہوئی تمام نہ منزل کہ ہاتھ چھوڑ دیا
ضعیف باپ کا جنگل مین ساتھ چھوڑ دیا

بدن سے جان چلی جسم تھرتھرانے لگا
پسینہ آگیا جی سنسنانے لگا
[illegible]

کبھی [illegible]
[illegible]

ہزار حیف جوان [illegible]
[illegible]

کبھی اوٹھے تو کبھی گر کے آہ بیٹھ گئے
جگر مین درد یہ اوٹھا کہ شاہ بیٹھ گئے

جو تھا عصائے ضعیفی وہ چھوٹ گیا ہی
پسر شہید ہوا باپ لٹ گیا ہی

بسایا دشت کو خالق نے جب اون کیا
ہمارے گھر کی تباہی کا کچھ نہ دھیان کیا

اوٹھا جو درد بیکار [illegible]
[illegible]

جب نہیں [illegible] بیٹا
[illegible] جوان بیٹا

ابھی [illegible]
[illegible]

پسر کے داغ نے خنجر گلے پہ پھیرا ہے
چراغ جسمین نہونے وہ گھر اندھیرا ہے

یہ داغ عالم پیری مین دے گئے ہمکو
گلا یہ ہے کہ نہ تم ساتھ لے گئے ہمکو

کلیجہ پیاس کی شدت سے آہ جلتا ہے
پلا دو تھوڑا سا پانی کہ دم نکلتا ہے

۱۰

ابھی تو دنیا میں تھا [illegible]

ابھی تو بیاہ کی دی تھی [illegible]

ابھی [illegible] بابا جان

[illegible]

ابھی تو میں نے دعا پڑھ کے تم پہ دم کی تھی

ابھی تو مجھ میں انگوٹھی رسول کی دی تھی

۱۲

جان ہے آئے لال کا پیارا ارمان [illegible] جاتا رہا

ہماری آنکھ کا تارا ارمان [illegible]

نہ آئے لال ہمارا [illegible]

[illegible]

جری دلبر کو جنگل میں کس نے مار لیا

ہمارے شیر کو جنگل میں کس نے مار لیا

۱۴

[illegible] شاہ [illegible]

[illegible] کہاں وہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ چھدا ہو جسکا جگر وہ پسر تمہارا ہی

ابھی تو تیر کسے سے آس نو جوان کو مارا ہی

۱۱

ادب ہمیں نہیں سو کبھی بابا سے [illegible]

ہماری [illegible] جنگل میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

خفا ہو کچھ جو بلاتے نہیں ہو بابا کو

صدا ابھی اپنی سناتے نہیں ہو بابا کو

۱۳

ہمارے یوسف ثانی کو جلد بتلاؤ

رسول حق کی نشانی کو جلد بتلاؤ

ریاض [illegible] کو جلد بتلاؤ

[illegible] کو جلد بتلاؤ

دل حسین پہ اب ابر غم کا چھایا ہے

ہمارے چاند کو بادل میں کیوں چھپایا ہے

۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خجل تھی پھولوں کی خوشبو بدن کی خوشبو سے

تمام دشت مہکتا تھا تن کی خوشبو سے

۱۶

یہیں کہیں ہے [illegible] لاش پائی [illegible]

[illegible] ماہ جبین

[illegible]

[illegible]

پدر کی گود کے پالے کو کیا کیا تم نے

ہمارے گیسوؤں والے کو کیا کیا تم نے

۱۵

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فراق میں دل مضطر نہ چین لیوےگا

تمہیں ہے لال کو اپنے حسین لیوےگا

۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ملا جو خاک میں پیارا وہ پھر نہیں آتا

جہاں سے جو کہ سدھارا وہ پھر نہیں آتا

۲۳ [illegible]	۲۴ [illegible]	۲۵ [illegible]
خدا کی راہ میں یہ بھی ستم گوارا ہے بجا ہو اپنے پسر کو حسین نے مارا ہے	زبان تھی ہونٹوں پہ ہنگام دم شماری تھا گلے سے اور کلیجے سے خون جاری تھا	تمہارے چھٹنے کا صدمہ کمال ہے پیارے کہو تو پیاس سے کیا دل کا حال ہے پیارے
۲۶ [illegible]	۲۷ [illegible]	۲۸ [illegible]
بروز حشر کھلے گا کہ کون قاتل ہے حسین کہہ رہے ہیں کہ خدا تو عادل ہے	ہمارے حال سے اللہ خوب ماہر ہے جواب دو علی اکبر یہ باپ حاضر ہے	سخن یہ کہتے ہی جہان سے گذر گئے اکبر حسین رو کے پکارے کدھر گئے اکبر
۲۹ [illegible]	۳۰ [illegible]	۳۱ [illegible]
[illegible]	اگر چہ [illegible] حالت عجیب تر جیتا [illegible] کوثر قریب ہے بیٹا	پکاری [illegible] نور کو کیا ہوا حبیب [illegible] اکبر کو کیا ہوا حبیب

۳۰

کہا ماں نے سر پیٹ کر جان ناشاد
[illegible]
سدھارے [illegible]
[illegible]

۳۱

میں سمجھی تھی کہ تمہارا گھر ہوگا آباد
[illegible]
جوان ہو کے [illegible]
[illegible]

۳۲

اے جری [illegible] صفدر [illegible]
[illegible]
حسین [illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible]

پدر سے آہ وصیت بھی کچھ نہ کی بانو
ہماری گود میں اکبر نے جان دی بانو

بہار اپنی تمہاری گلبدن دکھا نہ گئے
تڑپ کے رہ گئی مادر دولھن دکھا نہ گئے

میں کیا کروں کہ مرا دلربا نہیں ملتا
کلیجہ پھٹتا ہے وہ مہ لقا نہیں ملتا

۳۳

سکینہ [illegible] بھائی [illegible] نکلی
[illegible] نکلی
[illegible] نکلی
[illegible] نکلی

۳۴

[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible]

۳۵

[illegible] حسین
[illegible]
[illegible] حسین
[illegible]

پڑے تھے خاک پہ کھائے سنان علی اکبر
حرم میں شور تھا ہے ہے جوان علی اکبر

نظر یہ کس کی لگی اس گود کے پالے کو
اجل نے کھا لیا ہے مرادوں والے کو

نبی کی عترت اطہار میں عجب غم تھا
صفیں بچھی ہوئی تھیں نوجوان کا ماتم تھا

۳۶

[illegible] نالہ و زاری
[illegible]
[illegible] ساری
[illegible] کاری

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دلھن سے گھر میں بہن تھا لیکے روٹھ گئے
مسیں بھیگنے پائیں کہ خون میں ڈوب گئے

بہن بلکتی ہے کچھ مسکرا کے بات کرو
یہ ماں نثار ہوا آنکھیں جھکا کے بات کرو

ختم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جھولے سے بھی بیزار ہوئے گھر کو بھی چھوڑا
بابا کو بھی تنہا کیا مادر کو بھی چھوڑا

دو روز رہے شام سے بے چین سحر تک
اس دھوپ میں پیاسے رہے چومیس پہر تک

گھر جلنے میں بیٹا مجھے تشویش بڑی ہے
جو پالنے والی ہے وہ ڈیوڑھی پہ کھڑی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بابا ترے صدقے مرے بھولے علی اصغر
زخمی ہوئے پر منہ سے نہ بولے علی اصغر

اس ظلم کا دھڑکا تھا مجھے رات سے بیٹا
ہاتھ آیا نہ کچھ کھو دیا تمہیں ہات سے بیٹا

خیمے کی طرف اٹھتے نہیں پاؤں زمیں سے
ہے سخت خجالت مجھے بانوئے حزیں سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آفت زدہ جان خاکہ تن سے نکل آئی
چھوٹی سی زبان خشک دہن سے نکل آئی

جلتی ہوئی ریتی پہ تمہیں دھر نہیں سکتا
بابا تمہیں چھاتی سے جدا کر نہیں سکتا

ہاں پائیگی گر تمکو نہ ہمشکل نبی کو
کیونکر سے قرار آئیگا اس کو کبھی جی کو

۲۱۰ بیکس تھا اور درد تھا نہ کوئی ... [illegible]	۲۱۱ ... جب ... تھا ... [illegible]	۲۱۲ [illegible]
آفاق میں تجھ سا کوئی جلاد نہیں ہے او دشمن دیں کیا ترے اولاد نہیں ہے	میں جانتا تھا پیاس کی شدت کا سبب ہے معلوم نہ تھا یہ کہ شہادت کی طلب ہے	دھوکا ... [illegible]
۲۱۳ [illegible]	۲۱۴ [illegible]	۲۱۵ [illegible]
جس وقت قدم گلشن جنت میں دھروں گا نانا سے میں جیسے تری فریاد کروں گا	مردے کو لیے جاؤ نہ چھاتی سے لگا کر خلعت میں لپیٹو سر اصغر کا دکھا کر	[illegible]
۲۱۶ [illegible]	۲۱۷ [illegible]	۲۱۸ [illegible]
چھوٹا تھا یہ فرق اکبر و اصغر میں یہی ہے ہمشکل نبی وہ تھا یہ ہمشکل علی ہے	... سے جوانوں کی ... جاؤ جاتے ہو تو لاشے کو ... چھوڑ کے جاؤ	[illegible] ... ہاتھوں میں مگر قوت خیبر شکنی ہے

١٩ [illegible]	٢٢ [illegible]	٢٥ [illegible]
ظاہر نہیں اب تک مری شمشیر کی طاقت دکھلاتا ہوں اب فاطمہؑ کے شیر کی طاقت	دم بند ہوا اسپ کا دم تیغ دو دم سے پھر اصغر معصوم کا سر مانگو گے ہم سے	افسوس ہوا اصغرؑ تو مرے زندہ ہو شبیرؑ یارب اجل آئے کہ نہ شرمندہ ہو شبیرؑ
٢٠ [illegible]	٢٣ [illegible]	٢٦ [illegible]
جس غول پہ حملہ کیا حضرت نے جھپٹ کر اک وار میں [illegible] گرے کٹ کر	یاں کوکھ کو پکڑے ہوئے چلاتی ہے بانو لے آیئے اصغر کو نہیں آتی ہے بانو	اس پیاس میں [illegible] کے ہیں صدقے بچے لیے [illegible] آنسو کے ہیں صدقے
٢١ [illegible]	٢٤ [illegible]	٢٧ [illegible]
حالت ہے عجب بانوئے مغموم کی حضرت لیجائیے لاش اصغر معصوم کی حضرت	فرماتے تھے کیا جاؤں کہ جایا نہیں جاتا مردہ علی اصغر کا دکھایا نہیں جاتا	میدان میں کیا رحم نہ آیا یہ کسی نے پانی کے عوض تیر لگایا ہے شقی نے

۳۰

[illegible]

داغ اپنا کلیجے پہ مرے دھر گیا اصغر
ارشاد تو فرمائیے کیا مر گیا اصغر

۳۱

[illegible]

شش ماہہ پسر مجھ سے جدا ہو گیا لوگو
ہئے ہئے مرے بچے کو یہ کیا ہو گیا لوگو

۳۲

[illegible]

اس رنج سے بابا کا جگر پھٹ گیا ہوگا
تم مر گئے ہوگے تو لہو گھٹ گیا ہوگا

۳۳

[illegible]

پھٹتا ہے جگر دل میں مرے درد ہے صاحب
اصغر کا بدن گرم ہے یا سرد ہے صاحب

۳۴

[illegible]

کیوں مر نہ گئی پالنے والی علی اصغر
ہے ہے ترا جھولا ہوا خالی علی اصغر

۳۵

[illegible]

منہ مادر ناشاد سے موڑا علی اصغر
سو تم نے تو دودھ آپ سے چھوڑا علی اصغر

۳۶

[illegible]

ہمدم آنکھیں تھیں کھلی منہ زرد تھا منکا بھی ڈھلا تھا
ننھا سا دہن صورت سوفار کھلا تھا

۳۷

[illegible]

نیند آئی ہے کیسی کہ ہلتے نہیں اصغر
اب مجھ کو مرے پیار سے تکتے نہیں اصغر

۳۸

[illegible]

اب کسکو تھپک کر میں سلاؤں علی اصغر
جھولے میں مرے کسکو جھلاؤں علی اصغر

۱۳۳

تم کو کیا کیا [illegible] کا [illegible] دفعہ [illegible]
چھپ چھپ کے روتے ہیں [illegible] بجا [illegible]
تم جب سے [illegible] ان کو [illegible]
[illegible]

اس اس کے تصور میں سوؤنگی سحر تک
اب شام سے منھ ڈھانپ کے روؤنگی سحر تک

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوش تھی کہ جوانی تجھے دکھلاؤ گے واری
کیا جانتی تھی آہ بچھڑ جاؤ گے واری

۱۳۵

[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر
[illegible]

۱۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]

بدلے ترے مادر کو نہ موت آگئی بیٹا
بچپن میں تمھیں کسکی نظر کھا گئی بیٹا

نعمت یہی دنیا کی یہی دولت دنیا ہے
وہ کونسی لذت ہے جو اس غم میں نہیں ہے

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب کے گھر ہو جب لاشۂ اکبر سے پیارے
پھر تم کو کہاں قبر میں [illegible] سے پیارے

سلام

[illegible] دیدۂ بینا ہی بہار
[illegible] ہی بہار
[illegible] ہی بہار
[illegible]

[illegible]
[illegible] ہی بہار
[illegible] ہی بہار
[illegible] ہی بہار
[illegible] ہی بہار

رباعی

فرزند نبی کا یہ عزاخانہ ہے
کیا نور ہے کیا جلوۂ کاشانہ ہے
گل ہیں جب اور لگن چراغ شب تو
وہ یاں کی ہر اک شمع کا پروانہ ہے

ناصر

[illegible]	[illegible]	[illegible]
میدان میں کھلے سر شہ دلگیر کو دیکھا بسمل سا تڑپتا ہوا شبیر کو دیکھا	صفدر کو بہادر کو خوش اقبال کو ڈھونڈو یا شاہ مرے کھوئے ہوئے لال کو ڈھونڈو	برچھی میں بھی اپنے گل رعنا کو نہ پایا دریا پہ بھی اُس گوہر یکتا کو نہ پایا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
فریاد و فغاں با دل صد غم کرو لوگو اٹھارہ ۱۸ برس والے کا ماتم کرو لوگو	ماں نکلی ہی جس دم یہ خبر پائینگے اکبر جیتے بھی اگر ہوں گے تو مر جائینگے اکبر	اک دم کبھی ہمنے تو نہ تھا آپ کو چھوڑا تنہائی میں تمنے مری جان باپ کو چھوڑا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
قربان گئی گود کے پالے کی خبر لو للہ مرے گیسوؤں والے کی خبر لو	دھڑکا تھا کہ پردے سے نہ خواہر نکل آئے بانو کہیں رن میں کھلے سر نکل آئے	مظلوم کا سیّد کا ستانا نہیں اچھا بیکس کا مسافر کا رلانا نہیں اچھا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابا کے عوض خون میں غلطاں ہے اکبر یہ تو کہو جیتے ہیں کہ بیجان ہوئے اکبر	ہستی کا چمن جل کے اجڑتے ہوئے دیکھا ریتی پہ اسے پاؤں رگڑتے ہوئے دیکھا	غم یہ ہی کر دنیا سے گذر جائینگی اماں اس زخم کو دیکھینگی تو مر جائینگی اماں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
آخر تو جدا ہوئیگا سر جسم سے کٹ کر رو لینے دو اک دم مجھے لاشے سے لپٹ کر	یہ گل سا بدن خون میں سب بھر گیا بیٹا برچھی تو لگی تمکو پدر مر گیا بیٹا	نقشہ مری ہستی کا بگڑ جائیگا بابا رستے ہی میں دم تن سے نکل جائیگا بابا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یاں آؤ کہ اب باغ جہاں چھوڑتے ہیں ہم اک نخل تلے خاک پہ دم توڑتے ہیں ہم	سن لو وطن سے مادر تمہیں بلاتی ہے سن لو یہی ہے علی اکبر کی صدا آتی ہے سن لو	شبیر پکارے کہ یہ کیا کر گئے اکبر مادر سے ملاقات نہ کی مر گئے اکبر

واہ

یہ کہکے گرے خاک پہ [illegible]
[illegible]
چلائے سیدانیاں [illegible]
[illegible]

سب بیبیاں یہ سنکے کھلے سر نکل آئیں
بیکس تھیں سیدانیاں باہر نکل آئیں

۱۳۴

[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible]

اس دن ای کے جینے کا مزا لیگئے اکبر
پردیس میں اماں کو دغا دیگئے اکبر

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنسو تھے رواں خون ٹپکتا تھا قبا سے
اک حشر تھا ہائے علی اکبر کی صدا سے

۱۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے ہے مری بستی کو اجاڑا علی اکبر
تم نے مجھے تربت میں اتارا علی اکبر

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس خون بھرے منہ پہ مجھے وارو علی اکبر
اماں مجھے اب کہکے پکارو علی اکبر

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بزم غم شبیر میں فریاد و فغاں ہو
اب جعفر ناداں کی شہادت کا بیاں ہو

سلام

شاہ تنہا ہیں مددگار نہیں
[illegible] دار نہیں

ہمدواں کو ہیں بہت [illegible] نہیں
جنس ارزاں ہے خریدار نہیں

[illegible] خانۂ کعبہ کو سیاہ
کون حضرت کا عزادار نہیں

[illegible] مجلس ماتم [illegible] بازار نہیں
[illegible]

شاہ کہتے تھے [illegible]
[illegible] بیمار نہیں

مکمل ہوا

قطعہ

غل ہوا چمکی جو شمشیر حسین
غضب حق ہے کہ یہ تلوار نہیں

جب بڑھا پاؤں تو جاگے دل میں
جب چلا ہاتھ تو دو چار نہیں

تیغ تھی شہ کی دکھلاؤں جو تیغ
ہائے عباس علمدار نہیں

بزم میں دوست بھی ہیں دشمن بھی
سونا گل ہے کہ جہاں خار نہیں

قطعہ

غل تھا کوفے میں کہ عابد ہے امام
اس پہ یہ ظلم سزاوار نہیں

بخدا تاج سر عرش ہے یہ
آج گو طوق پہ دستار نہیں

دم میں جا ہے تو جلاد سے لڑے
سب کا عیسیٰ ہے یہ بیمار نہیں

بڑا بیان

قطعہ

بڑا بیان آئیں تو عابد نے کہا
ظالمو کچھ مجھے انکار نہیں

سالک راہ خدا ہے سجاد
خطر وادی پر خار نہیں

بار امت ہے اٹھایا جب سے
طوق کا بوجھ بھی دشوار نہیں

دیکھ مجھ کو کیا ہے کہ زخمی نہیں تن
ہاں مرے تیغوں سے تن زار نہیں

حلق بابا نے کٹایا ہے تو
طوق ہی ہے خنجر خونخوار نہیں

جھک کے دشمن سے بھی بولا کوئی
نہ کٹے جو یہ وہ تلوار نہیں

سلام

شہ بولے

سلام

شہ بولے کہ ہجر کیا ہے خون و جگر نہیں
دل ہو دو طرف ہے کسی کی خبر نہیں

بانو ہم سے کہتی تھی کہ بچے کا ہاتھ اور گلو بھی
جب سے صغیر بچے کی ملی خبر نہیں

زینب نے دیکھی لاش تو سلامت سر نہیں
ہاں رن میں دفن بھائی کی لاش کو اگر نہیں

بیٹی نے اپنے کہا بیٹا یہ کہا نگاہ سر بو
بولی سکینہ سر پہ ہمارے پدر نہیں

قطعہ

کی عرض سکینہ نے بابا سے خواب میں
کیا دم ہے کہ جسم مطہر پہ سر نہیں

شہ نے کہا خدا کی یہی ہے رضا
اپنی جگہ بیٹی کی نظر جبر نہیں

وہ ران نے فاطمہ سے کہا جل کے بیٹے
لائے بیٹا وہ دن کر دو کوئی خبر نہیں

امجد

صغرا کو جو پیارا تو بولے یہ شاہ دیں
شاید کہ جیتے جی کوئی تجھ سے بچھڑ نہیں

اکبر کی شکل دیکھ کے کہتے تھے اہل شام
قدرت خدا کی ہے یہ جمال بشر نہیں

صغرا شب فراق میں کہتی تھی بار بار
اے رات کیا جہاں میں تیری اب سحر نہیں

دوزخ کی آگ سے نہیں مونس کو کچھ ہراس
حامی جو شاہ دیں ہیں تو دوزخ کا ڈر نہیں

سلام

بحر فنا کی گرد جو شبیر کی دریا بھی ہے
ہو جو ہفت اقلیم کی شہنشاہ سلطان بھی ہے

رو کے کہتی تھی سکینہ حضرت عباس بھی
مجھ چچا آتا ہے مجھ کو جان دینا پیاس بھی

وقت لگنا بانو کے جو ہنسلی کے تیر کا اصغر کو
پکاری صبح کو رن میں اک لال ہے

جب طلب اکبر نے رخصت کی تو بانو کہا
دودھ تم داغ جوانی احمد ثانی بھی ہے

فضہ کی اکبر نے امان جان بھی ہے
فاطمہ کے لال پہ ہر دو قربانی بھی ہے

جب رضا مادر کی لی حر کو تو فوق ہوا
آج بخشا شاہ نے تخت سلیمانی بھی ہے

صبح عاشورہ سکینہ کے جو ہاتھ آیا عصا
دیکھ کے رو دو بہ کاجی بھر آکر جانی بھی ہے

رن میں جا کر حر نہیں آئے کا یہی افسوس
اپنی گردن آج اک خنجر سے کٹوانی بھی ہے

جب ہوا صغر کو معلوم کہ آیا اکبر
منہ چھپا کر بولی حال دل پشیمانی بھی ہے

قتل کے میدان میں فوقیت نظر ہاشمی
آج نانا جان کی امت پہ حیرانی بھی ہے

خون بہا جب بہتر تو ہمیشہ پیاس سے
آج نانا کو یہ شکل دکھلانی بھی ہے

شمر سے بولے وقت ذبح بیکس شہ
اے لعین بھوکا پیاسا ہوں مرا درد بھی ہے

عابد بیمار کو تھا غم بیدر کا
قید کی آفت مقدر میں پریشانی بھی ہے

میرے بابا کے لیے تشنہ لبی اور پیاس بھی
شام سے آنکھ بی بی کی زینب کے ویرانی بھی ہے

آن کر زینب وطن میں جب یہ کہتی تھی
بھائی بن گھر میں نظر آتی ہے ویرانی بھی ہے

وقف کر کے تو حسین آنسو اور وہ بسمل
وقف کوثر کا طالب مونس تو پانی بھی ہے

وقت

قتل

ماتم

رباعی

غفلت میں وہ عیش کو بسر کر
انجام پہ اک ذرا نظر کر
اس طول عمل سے فائدہ کیا
مونسؔ کچھ ہے قصہ مختصر کر

جلد پنجم مراثی میر مونس مرحوم دوسری مرتبہ ماہ دسمبر ۱۹۱۳ع میں
چھپ کر رونق پذیر ہوئی

دبدبہ احمدی پریس لکھنؤ

مختصر فہرست کتب اثنا عشری

ترجمہ اُردو حیات القلوب۔ یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی ایسی لاجواب ہی جسکی تعریف و توصیف کرنا مشکل ہی حضرت آدم علیہ السلام سے تا حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام پیغمبرون کے قصص تاریخی بروایات صحیحہ اثنا عشریہ اس مین مفصل درج ہین چونکہ فارسی زبان مین تصنیف آخوند ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے کمال نافع و مفید یہ کتاب تھی لہذا واسطے انتفاع مومنین شیعہ کے اُردو زبان مین عام فہم سلیس ترجمہ کیا گیا ہی چار جلدون مین تمام و کمال ہی قیمت

اُردو ترجمہ جلاء العیون یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی نہایت عمدہ اور کمال درجہ مفید ہی اسمین حضرات چہاردہ معصوم علیہم السلام کے تاریخی حالات بروایات صحیحہ اثنا عشریہ درج ہین فارسی زبان مین تصنیف ملا محمد باقر مجلسی تھی اب اردو زبان مین ترجمہ عام فہم سلیس چھاپا گیا ہی قیمت ۳

دیوان حسن آخرت اسمین ہزارون غزلین نعتیہ مدحیہ اور مناجاتین و منقبتین نئی نئی درج ہین زبان اُردو مین آجتک ایسا دیوان نعت بطریق اثنا عشری نہ چھپا تھا قابل ملاحظہ کے ہی قیمت

تاریخ الانبیا اردو تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب مرحوم

انوار الہدی اردو تصنیف مولوی صاحب

آفتاب عالم افروز اردو جلد اول و جلد دوم

نجم الہدی اردو بجواب اسرار الہدی۔

ضربت حیدریہ بجواب شوکت عمریہ فارسی جلد اول

ضربت حیدریہ بجواب شوکت عمریہ فارسی جلد دوم

استقصاء الافحام بجواب منتہی الکلام فارسی جلد اول

استقصاء الافحام بجواب منتہی الکلام فارسی جلد دوم

رمی الجمرات بجواب آیات بینات اردو

دفع المغالطہ تصنیف مولوی سید عمار علی صاحب

ریاض النور۔ مولود شریف حضرت رسول بطریق شیعہ اُردو

مفاتیح الجنان اُردو مسائل قبلہ و کعبہ مولوی میر آغا صاحب

مثنوی صبر و رضا اردو قصہ شہادت حضرت یحیی۔

عین الحیات تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ فارسی۔

تحفۃ العوام اردو حصہ اول و دوم کامل مطبوعہ جدید باضافہ مسائل و مطالب ضروری نہایت مفید کتاب ہی

کشف الغطا در تفسیر سورہ ہل اتی مع قصائد مدحیہ ائمہ معصومین علیہم السلام۔

روضۃ الصالحین اُردو مسائل اثنا عشری کا بیان خوب واضح طور سے ہی مفید کتاب ہی۔

زاد آخرت اُردو بیان سفر کربلاے معلےٰ مع حالات مقامات

تمام ہندوستان مین مرثیون کا خزانہ یہی کارخانہ ہی

فہرست جلد ہاے مراثی موجودہ کارخانۂ سید عبد الحسین تاجر کتب اثنا عشری لکھنؤ محلہ درگاہ سردار باغ

دفتر ماتم کلیات مرثیہ ہاے وسلام ہاے مرزا دبیر صاحب مرحوم کی تمام وکمال بیس ۲۰ جلدین چھپی ہین تمام عمر کا ریاض ودولت وخزانہ جناب مرزا صاحب مرحوم کا ہی جو کہ سیکڑون روپیہ خرچ کرنے سے بھی ہاتھ آنا مشکل تھا اب دس عہ روپیہ کو بیس ۲۰ جلدین ملتی ہین —

ریحان غم — مراثی میر انس صاحب و میر وحید صاحب خوشخط جلی قلم بکمال صحت چھپی ہین عمدہ عمدہ مرثیون کا ذخیرہ ہی — جلد اول عہ

ریحان غم جلد دوم مراثی میر انس صاحب و میر وحید صاحب بہ تعریف مذکورۂ بالا خوشخط عہ

براہین غم مراثی میر تعشق صاحب مرحوم لکھنوی خوشخط جلی قلم فی صفحہ پانچ بند چھپے ہین قیمت جلد اول عہ جلد دوم باقی نہین ہی — قیمت جلد سوم — ۸

بحر ماتم دو دفتر غم مجموعہ مرثیہ ہاے اختر سلطان عالم — ۸

یادگار بزم غم جلد دوم مرثیہ ہاے امین صاحب عہ

یادگار بزم غم مجموعہ مرثیہ ہاے امین صاحب شاگرد میر نفیس صاحب مرحوم جلد دوم — عہ

روضۂ رضوان جلد سوم مرثیہ ہاے شاہ شہیدان عہ

سرمایۂ ایمان جلد چہارم مرثیہ ہاے حضرت اسلام الحسن — عہ

ضیاء خورشید جلد ششم مراثی رضا صاحب قبلہ ۶

جلوۂ خورشید جلد ہفتم مراثی رضا صاحب — ۶

مجموعہ مراثی میر انیس صاحب مرحوم قیمت جلد اول عہ قیمت جلد دوم ۱۲ قیمت جلد سوم ۱۱ قیمت جلد چہارم ۱۲ قیمت جلد پنجم — ۱۲

مجموعہ مرثیہ ہاے دلگیر تین جلدون مین قیمت جلد اول عہ قیمت جلد دوم عہ قیمت جلد سوم عہ

مجموعہ مرثیہ ہاے میر مونس مرحوم چھ جلدون مین قیمت جلد اول ۱۲ قیمت جلد دوم ۱۲ قیمت جلد سوم ۱۲ قیمت جلد چہارم عہ قیمت جلد پنجم عہ قیمت جلد ششم عہ

گلزار غم جلد اول میر عشق صاحب مرحوم — عہ

برہان غم جلد دوم میر عشق صاحب مرحوم عہ

مجموعہ مرثیہ ہاے اویس بلگرامی — عہ

مجموعہ مرثیہ ہاے میر ضمیر صاحب مرحوم — عہ

محصول ڈاک خریدار کی طرف ہی جسقدر جلدین درکار ہون راقم سے طلب کرین — فہرست کتب کلان اثنا عشری درخواست آنے پر روانہ ہوگی صرف آدھ آنہ کا ٹکٹ روانہ کردین —

راقم سید عبد الحسین تاجر کتب اثنا عشری لکھنؤ محلہ درگاہ سردار باغ